ونُنزّل من القرآن ما هو شفاء ورحمة
مستند و مجرب عملیات و تعویذات کا جامع مجموعہ
شمع شبستان نوری
مرتب
اقبال احمد نوری
مصنف شمع شبستان رضا
جسیم بکڈپو

مرتبہ
اقبال احمد نوری
مصنف شمع شبستان رضا

تزئین و پیشکش
پیرزادہ سید محمد عثمان نوری

جسیم بکڈپو پرائیوٹ لمیٹڈ ۱۰۴ ، مٹیا محل ، جامع مسجد ، دہلی ۶

فہرست مضامین

اعلیٰحضرت عظیم البرکت اور دیگر اکابر اہلسنت کے مجربہ عملیات کا لاجواب انتخاب

مجموعہ اعمالِ رضا

لحضرۃ الشیخ المجدد امام احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز

شمع شبستان رضا

مکمل

ترتیب، تزئین و پیش کش

اقبال احمد نوری

پیشِ لفظ

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

جانِ جہان اور روحِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر کچھ نہیں کہ جسم بغیر روح کے مردہ ہے۔ طبِ روحانی وہ مقدس علم ہے جس کا سرچشمہ قرآن و حدیث کی حیثیت سے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی ہے جس سے اہلِ اسلام نے ہر دور میں اس سے استفادہ کیا۔

مادہ پرست دنیا نے مادّہ کو روحانیت میں تبدیل کر کے کیسی کیسی ترقیاں کیں مگر ان کو یہ خیال نہ آیا کہ ہمارے مادّی جسمانی پنجرے میں جو روح مقید ہے اگر اس کی روحانیت کو بڑھایا جائے جسم سے زیادہ روح کی تندرستی و بیماری۔ غذا و زینت۔ آرام و راحت کا اہتمام کیا جائے تو خود کہاں سے کہاں پہونچ سکتا ہے۔

خالقِ جسم و روح رب عزوجل نے قرآن میں اور طبیبِ جسم و روح احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دو کا علاج بتایا اور عروج و ترقی کے راز بتائے صحابۂ کرام نے جسمانی یا مادّی ترقی کے برعکس روح اور روحانیت پر توجہ دی مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ نے اس علم کو بعد والوں کے لئے عام کیا۔ آپ کے لاڈلے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مستقبل میں جھانکنے پر ہی موقوف نہیں رکھا بلکہ روحانیت کے ذریعے حال، مستقبل، پر کلی اختیار حاصل ہونے کے طریقے سکھائے۔ مادیت کو روحانیت میں تبدیل کرنے کے ذرائع بخشے۔ علم جفر کی بنیاد استوار کی اور علم الاعداد کو ایک مستقل علم کی حیثیت سے روشناس کرایا۔ آپ کے بعد ایک ہی دور کی چند شخصیات نے علوم و فنون اور روحانیت کے علم بلند کئے اور زمانے سے اپنا لوہا منوالیا۔ وہ تاجدارِ روحانیت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی البغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ دوم واقفِ اسرارِ خفیہ روحانیہ حضرت محی الدین ابن عربی۔ تیسرے امام محمد غزالی۔ چوتھے شیخ احمد بونی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین اور متاخرین میں حضرت محمد غوث گوالیری رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی شخصیات سرِ فہرست ہیں۔ یہ وہ ہستیاں ہیں جو طبِ

روحانی وجسمانی کے آفتاب وماہتاب مشہور رہیں۔ ان ہی حضرات کے علوم کا مختصر مگر جامع عکس آسان اردو زبان میں پیش کرنے کی سعادت ماہر عملیات استاذ عاملاں حضرت الحاج صوفی اقبال احمد نوری مدظلہ العالی خلیفہ مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ نے حاصل کی۔

علم روحانی کی اصل حروف واعداد ہیں۔ وہ کون سے حروف ہیں اور اعداد کا ان سے کیا تعلق ہے اور ان سے عام حضرات کیا فوائد حاصل کر سکتے ہیں؟ میری نظر میں اس فکر کا جواب دینے اور فن کی صحیح تصویر عوام کی طرف منتقل کرنے میں یہ پہلا اور جامع قدم ہے مگر مصنف مدظلہ العالی کے حسن خیال نے بزرگوں خصوصاً حضور مرشدنا مفتئ اعظم ہند نوراللہ مرقدہٗ اور صابر پاک کلیری خواجہ غریب نواز رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عنایتوں سے ابتدائی گتھیوں کو سلجھایا اب اس علم کو کمال تک پہونچانا اہل علم حضرات کا کام ہے۔

شمع شبستان نوری میں سب سے بڑا تعاون حضرت یحییٰ حسن میاں صاحب قبلہ نے قطب زماں سید ابوالحسین احمد نوری میاں نوراللہ مرقدہٗ کی وہ بیاض جس میں آپ کے اور سلسلہ برکاتیہ کے اکابرین مجیبین کے خود نوشتہ اعمال واشغال درج ہیں دیکر ممنون کرم فرمایا۔ جن آیتوں اور دعاؤں کے نقوش میں اعدادی حیثیت سے شک ہوا محنت شاقہ کے بعد دوبارہ استخراج وجمع ترتیب سے کام لیا۔ اور طب نبوی سے مجرب نسخے بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ گویا یہ کتاب ایک مخفی خزانہ ہے جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ امید ہے کہ صوفی صاحب قبلہ اور معاونین کو دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

فقیر شبیر محمد ازہری

شمعِ شبستانِ رضا اور شمعِ شبستانِ نوری

شمع شبستان رضا کی غیر معمولی شہرت و مقبولیت نے بہت سے کتب خانوں کو چھاپنے پر مجبور کردیا، دنیاوی قانون کی کسے فکر ہوتی ہے جبکہ دین داروں نے شرعی اجازت کی بھی ضرورت محسوس نہیں کی۔ بعض پر خوفِ خدا اتنا غالب ہوا کہ نام میں نقطے لگانا بھول گئے کسی نے میرا کسی نے کتاب کا نام بدلا، بہرحال یہ سب کچھ مقبولیت کے مظاہر تھے اس مقبولیت میں میرا دخل نہیں بلکہ جس ذات گرامی سے اس کتاب کے اعمال و اشغال کو نسبت حاصل ہے یہ ان کی ذاتی علمی، عملی، ظاہری، باطنی روحانی عظمتوں کا ثمرہ ہے۔ سیدنا اعلیٰ حضرت جیسی نابغۂ روزگار شخصیت نے جہاں علمی دنیا کی زلفِ پریشاں کو سنوارا، عقائد و اعمال کی گتھیوں کو سلجھایا، ساتھ ہی معاشی اور معاشرتی زندگی میں رنگ بھر دیا آپ نے اپنی مکمل زندگی کو غیر معمولی دینی خدمات میں ہی صرف نہ کیا بلکہ بزرگوں سے حاصل شدہ لازوال دولت عملیات جیسی بیش بہا اسرار مخفیہ کو بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبوب اور پیاری اُمت پر بے دریغ قربان کردیا۔

مزید احسانِ عظیم یہ کہ امت کی کمزوری و ناداری کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان اعمال و اشغال سے رجعت کی مضرت کو دفع فرمایا، جس کے خوف سے امتِ مرحومہ لرزتی رہتی تھی، اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی محبت اور ان کی پیاری امت پر انوکھی شفقت کا یہ ثمرہ عطا فرمایا کہ آپ کی زبانِ مبارک سے نکلے ایک ایک لفظ اور تحریر کے ایک ایک حرف کو مقبولیت کا تاج بخشا اور آپ کی شخصیت کو یُحْبِبْکُمُ اللّٰہ کا خلعت فاخرہ عطا فرما کر حاسدین کو تنبیہ فرمادی کہ من عادی لی ولیا فقد اٰذنتہ بالحرب یعنی جو میرے کسی دوست سے دشمنی کرے میں اس سے جنگ کا اعلان کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے پیاروں کی محبت و اطاعت کا شرف عطا فرمائے اور ان کی عداوت سے محفوظ رکھے، آمین ثم آمین!

آسماں ان کی لحد پر شبنم افشانی کرے
تا ابد شانِ کریمی ناز برداری کرے

ایک سوال ؟

تعویذات میں وہ اثر کیوں نہیں جو درد کی ٹیبلٹ میں ہے ؟

عام طور پر لوگ یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ درد سر، نزلہ زکام، بخار کی گولی یا کیپسول کے جو فوائد دیکھنے میں آتے ہیں وہ اثر تعویذ میں کیوں نہیں ؟

اللہ تعالیٰ نے ہی دوا میں شفا کو ودیعت فرمایا اور تعویذات میں تاثیرات بھی وہ ہی عطا فرماتا ہے، پھر کلام اللہ اور ارشادات اولیاء اللہ میں اثر کیوں نہ ہوگا مگر بات یہ ہے کہ تعویذات دواؤں کی ضرورت کو ختم کرنے کے لیے نہیں ہوتے ہیں بلکہ ان کی مضرت کو دفع کرنے اور جہاں دوا کام نہ کرے وہاں استعمال کے لیے ہوتے ہیں۔

دوسرے یہ کہ آپ میڈیکل اسٹور سے جو کیپسول خرید کر لاتے ہیں آپ خود کیوں نہیں بنا لیتے یا میڈیکل اسٹور والا خود بنا لیتا ہے ؟ یا کسی کمپنی سے منگا کر بیچتا ہے آپ کہیں گے ہمارے یہاں نہ وہ مشینری نہ وہ آلات ہیں نہ دوا سازی کی ٹریننگ۔ نہ ہمیں ماہر دوا ساز ڈاکٹر کا تعاون حاصل ہے — تعویذات میں جس اثر کے آپ متلاشی ہیں وہ اثر اس لیے نہیں کہ تعویذ فروش خود ہی تعویذ ساز بھی ہے اور تعویذ فروش بھی نہ وہ خود عامل ہے نہ کسی عامل کی سرپرستی حاصل ہے سچ پوچھو تو یہ اسکے کلام اور اسماء اور اولیاء اللہ کے ارشادات اور ان کے زبان و قلم کی تاثیر ہیں کہ آپکی عقیدت چل رہی ہے اور ان کی دوکانداری چل رہی ہے ورنہ آپ جانتے ہیں کہ ڈیٹ ایکسپائر اور ڈپلی کیٹ دوائیں کبھی جان لیوا بھی ثابت ہوتی ہیں کچھ دیر رنگ میں ہاتھ ڈالے رہنے سے رنگریز تو نہیں بنتا مگر ہاتھ پر رنگ کا اثر ظاہر ہو جاتا ہے اس وجہ سے لوگ اسے رنگریز کہنے لگتے ہیں یہی حال آج کل کے تعویذات کرنے والوں کا ہے مگر لکھتے لکھتے اثر پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

(واللہ تعالیٰ اعلم)

شرفِ انتساب

کسی عظیم شخصیت سے کسی عظیم شے کی نسبت تو مناسب ہوتی ہی ہے مگر محمد نظیر کی یہ کاوش اس لائق کہاں کہ اس بزرگ ترین شخصیت، جامع محاسن عالیہ، تاجدار روحانیت سیدی مرشدی مصطفےٰ رضا خاں صاحب مفتی اعظم عالم نور اللہ مرقدہٗ سے منسوب کیا جاسکے، مگر اس کتاب کے ہر باب میں آپ کے ہی ارشادات کی مہک اور آپ ہی کے روحانی فیوض و برکات کی جھلک محسوس کی جاسکتی ہے کہ آپ ہی نے حاذق حکیم اور ماہر نباضِ قوم، مشفق طبیب، ہمدرد و تیماردار کی طرح ایکتا کے پُر آشوب دور میں اور ایکتا کے نعروں کے شور میں دکھ، درد کے ماروں کو بزرگوں کے پُر اثر دلکش، خوش رنگ طغرے جات، انگشتری و نقوش کے ذریعہ مسلم شخصیت، مسلم گھرانوں، دکانوں، کارخانوں کو امتیازی نشان، اہلسنت کی پہچان عطا فرمائی گھریلو اختلافات، برادریوں کے جھگڑے، قومی نفرت، ملکی تعصب کو اسلامی اخلاق کا درس دیکر فنا کو گھاٹ دکھایا بھائی کو بھائی کا پیار دلایا، اور اولاد کو ماں باپ کا فرماں بردار بنایا، زن و شوہر کے کردار کو محبت کی چھنکا بخشی یہ ہی اس کتاب کا عنوان ہے اور یہ ہی شمع شبستان نوری کا متن اور یہی اس کی شرح اور یہ ہی مقصد حیات مفتی اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ہے۔ آپ ہی فرمائیے ایسی محبوب، مقبول شخصیت سے شرف انتساب حاصل کر کے مقبولیت و اثر کی بھیک کیوں نہ مانگی جائے۔

اقبال احمد نوری

سنار سونے کے زیور تو بنا سکتا ہے مگر سونا نہیں، ڈاکٹر آپریشن کر سکتا ہے حکیم مریض کا علاج کر کے صحتمند تو بنا سکتا ہے مگر بد قسمت کو خوش قسمت، بگڑی اولاد، چھوٹے شوہر، روٹھی بیوی اجڑے گھر کو سنوارنا اسکے بس کی بات نہیں۔ ہاں عامل یہ کام کر سکتا ہے، یہ کتاب ایسے مردِ کامل سے منسوب ہے، جو خود کیمیا بن چکا تھا، اور جو اس کا بنا وہ بھی کیمیا گر بن گیا۔

اقبال احمد نوری

حروف کی اہمیت

ہر جانور کی ایک فطری بولی ہے مگر انسانی بولی میں تبدیلیاں کیوں؟

ایک دوسرے سے بات کرنے یا کسی کو اپنا حال بتانے اور دوسرے کا حال جاننے کے لیے زبان سے جو کچھ کہا جاتا ہے وہ صرف مفردات کا مجموعہ ہوتا ہے۔ عربی فارسی اُردو کے حروف کو حروف معجمہ یا حروف تہجی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ حروف انسانی اختراع نہیں، نہ ذہنی کاوش کا نتیجہ بلکہ یہ حروف خدا کی جانب سے انسان کا تخلیقی حق تھا جو خالق نے عطا فرمایا۔ جس طرح ہر جانور کو الگ الگ ایک نسلی بولی سے ممتاز فرمایا، وہ نسل دُنیا کے کسی بھی ملک میں پیدا ہو۔ اس کی فطری بولی سارے عالم میں وہی ہوگی۔ شیر کسی ملک کا ہو اس کی بولی دہاڑ ہے جو خالق نے اس کے نسلی امتیاز کے لیے تخلیقی حق کے طور پر عطا فرمائی ہے۔ اسی کلیہ کے تحت اولادِ آدم کی تخلیقی بولی بھی ساری دنیا میں ایک ہی ہونی چاہیے تھی۔

شہر و دیہات اور ہر قوم کی بولیاں الگ الگ کیوں؟ جبکہ سارے انسان ایک ہی نسل یعنی اولادِ آدم سے تعلق رکھتے ہیں اس کا جواب ایک یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر مخلوق خود بولی ایجاد کر کے اختیار کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی تھی۔ اس لیے ہر ایک کو فطری بولی سے ممتاز فرمایا، انسان کو ہر بولی اختیار کرنے اور اپنے پسندیدہ لہجے کے مطابق بولی ڈھالنے کی صلاحیت دے کر حروف کی نعمت سے مالا مال فرمایا۔

ہماری زبان اور خدا کا احسان

قدیم تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ جس طرح تمام مخلوق میں خالقِ کائنات نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اسی طرح اس کا تخلیقی حق بھی ساری مخلوق سے افضل و اعلیٰ عطا فرمایا ہے۔ کیوں کہ انسان کو یہ قدرت بھی عطا فرمائی کہ جو کچھ زبان سے کہے اس کو لکھ کر بھی بتا سکے۔ شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حروف بترتیب ابجد سریانی ہیں جو حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ آپ کے بعد حضرت ادریس اور پھر حضرت نوح پھر حضرت موسیٰ پھر حضرت عیسیٰ علیہم السلام پر نازل ہوئے۔ اور حکیم سمیار نے (انہیں حروف سے) ابجد

ابقع کی اصطلاح بنائی (شمس المعارف)۔

اور فرماتے ہیں شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ کہ قرآن کے حروف کو حروف عربیہ کہا جاتا ہے۔ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کسی نے حروف معجمہ یعنی (حروف مفردات) کی بابت سوال کیا کہ وہ کیا ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا وہ یہ ہیں:

ص	ش	س	ز	ر	ذ	د	خ	ح	ج	ث	ت	ب	ا
ی	ه	و	ن	م	ل	ك	ق	ف	غ	ع	ظ	ط	ض

(شمس المعارف)

جو حضرت سیدنا آدم علیہ السلام پر نازل ہوئے، اس کی تجدید ہر زمانے میں ہوتی رہی کبھی حروف ہمارے نبی سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئے۔ بقول شیخ بونی صرف ترتیب ٹلی، حروف وہی رہے، تعداد حروف بھی وہی رہی، اردو فارسی دو زبانیں انہی حروف کی دین ہیں، اسی طرح عربی، عبرانی اور سریانی زبانیں بھی انہی حروف سے لکھی اور پڑھی جاتی ہیں۔

مگر اردو فارسی میں سات حروف زیادہ کیے گئے، تاکہ ساری دنیا میں بولی جانے والی دیگر زبانوں سے کچھ مماثلت ہو جائے، وہ سات حروف یہ ہیں: پ۔ ٹ۔ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ ژ گ۔ اور یہ زائد حروف حروف تہجی کے مشابہ ہیں۔ پ۔ ب کے ٹ۔ ت کے چ، ج کے ڈ۔ د کی ڑ۔ ر کی ژ۔ ز کی۔ گ۔ ک کی مثل شمار کیے جائیں گے۔ ان کے اعداد بھی وہی ہوں گے جو ان حروف کے ہیں جو خدا نے نازل فرمائے۔

اہل علم حضرات نے سارے عالم میں بولے جانے والے حروف کو دو قسموں پر تقسیم کیا ہے: (۱) منفصلہ (۲) متصلہ۔

(۱) منفصلہ وہ حروف کہے جاتے ہیں جو بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں، جیسے لاطینی، یونانی، چینی، انگلش، ہندی وغیرہ۔

(۲) متصلہ وہ حروف کہلاتے ہیں جو دائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں، جیسے سریانی، عبرانی عربی فارسی، اور اردو وغیرہ۔ (شمس المعارف)۔

حروف کی حیثیت

ہم ان حروف کی حیثیت تو نہیں بتا سکیں گے جو انسانی اختراع اور ذہنی کاوش کا نتیجہ ہیں۔ ہاں ان حروف کی حیثیت پر کچھ روشنی

ڈالیں گے جو خالقِ کائنات کا عطیہ ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ ارشاد فرماتے ہیں کہ حروفِ مفردہ، خدائے تعالیٰ کے اسماء ہیں، بعض حروف اسمائے ذات اور بعض اسمائے صفات پر دلالت کرتے ہیں۔ ان حروف میں سے ہر ایک حرف ایک ایک اسم پر دلالت کرتا ہے۔ (تفسیر سراج منیر، صفحہ ۵)

حروفِ مفردہ میں کثرت و وحدت کی یکجائی

حروف مفردہ کی شکل تخلیقی دیکھیے تو جلوۂ وحدت و یکتائی صاف نظر آتا ہے جیسے:

د - ح - ا - و

مگر حروف مفردہ زبان سے کہیں گے تو ہر حرف مرکب معلوم ہوگا، جیسے واؤ۔ الف۔ حا۔ دال۔ اور جب یہی حروف انفرادیت سے اجتماعیت کی جانب مائل ہوتے ہیں تو سازِ زبان سے وحدت کا نغمہ جاری ہوتا ہے یعنی احد "بدوح" واحد گویا ہر حرف مفرد ہے تو مرکب ہے اور جب مرکب ہے تو مفرد ہے۔

اس قول مبارک سے ان حروف کی حیثیت اور عظمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہر حرف خود مفرد ہے اور اسم باری تعالیٰ کی نسبت سے اس ذاتِ واحد یکتا کی وحدانیت و یکتائی کا مظہر ہے۔ حرف جب تک منفرد ہے حرف ہی کہا جائے گا۔ مگر خالقِ کائنات نے ہر حرف میں اُنس و کشش، الفت و محبت، تسخیر و اجتماعیت کی فطری لگن و صلاحیت اس درجہ رکھی ہے کہ ہر حرف اپنے ہم جنس کی قربت حاصل کرنے کے لیے اپنی ذاتی انفرادیت کو اجتماعیت پر قربان کر کے لفظ اور اسم کی دل کش تصویر بن جاتا ہے مگر حروف کی تسخیری صلاحیت انتہائی خوامش اور سوا ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ حرف حرف سے مل کر کلمہ اور چند کلمے مل کر جملہ اور چند جملے مل کر مضمون اور مضمون معنویت کے حسین و دلکش لباس سے آراستہ ہو کر نظا ہر ہوتا ہے، حروف کی تسخیری صلاحیت صرف انہی کی ذات تک

محدود نہیں بلکہ حروف کا فیض عام ہے کہ حروف کے کثرتِ استعمال سے انسان میں بھی تعمیری صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ نظم گوئی، نثر نگاری، وعظ و تقریر اور اوراد و وظائف سے عوام میں مقبولیت و شہرت میں اضافہ۔ دولت و عزت میں ترقی گویا حروف انسان کی حیثیت کو دوبالا کر دیتے ہیں۔

حروف کی عظمت بزرگی کے لیے یہ ہی کیا کم ہے کہ یہ حروف اسماء ذات وصفات پر

مراتب دلالت کرتے ہیں اور ان ہی حروف سے اسماء باری تعالیٰ لکھے جاتے ہیں، جن کی ہم رات دن تلاوت کرتے ہیں اور ان ہی حروف سے قرآن پاک ترتیب پا کر ہم تک پہنچا بلاشبہ کعبۃ اللہ عام پتھروں سے تعمیر ہوا۔ سوائے سنگ اسود کے کوئی پتھر نہ آسمان سے نازل ہوا، نہ جنت سے آیا مگر کعبۃ اللہ کا ہر پتھر کعبے کی نسبت سے عظمت والا بن گیا۔ ہر پتھر کو بوسہ دیا جاتا ہے مگر کعبہ سے جدا ہو کر اس کی حیثیت وہ نہ رہے گی جو اب تک ہے، سوائے سنگ اسود کے وہ جب تک کعبۃ اللہ میں لگا ہے، عظمت والا ہے اور جدا ہو کر بھی عظمت والا رہے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایک خاص نسبت کے سبب جنت سے عالم دنیا میں اتارا اسی طرح حروف کا نزول بھی خدا کی طرف سے ہے اور کلام اللہ کی ترتیب ان ہی حروف سے ہے اور اسماء ظاہر کا ظہور بھی ان ہی حروف سے ہے اور ہر ایک حرف بذات خود اللہ تعالیٰ کا اسم باطن بھی ہے تو ان حروف کی بزرگی اور عظمت کا اندازہ کون کر سکتا ہے۔

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ حروف مفردہ خدائے تعالیٰ کے اسماء ہیں اور فرماتے ہیں کہ (حروف مفردہ) میں سے ہر حرف خود اللہ تعالیٰ کے ایک ایک نام اور ایک ایک صفت پر دلالت کرتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی اسی قول کے مطابق ہے ضحاک کا قول ہے کہ ان حروف میں سے ہر حرف ایک ایک فعل پر دلالت کرتا ہے اور فرماتے ہیں کہ محققین کے ایک گروہ عظیم نے اس کو پسند کیا ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ان حروف کو کفار پر حجت قائم کرنے کے لیے ذکر فرمایا ہے۔ وہ اس طرح کہ جب رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کفار کے مقابل یہ بات فرمائی ہے کہ قرآن کے مثل یا اس کی دس سورتوں کے مثل یا ایک ہی سورۃ کے مثل لا کر دکھاؤ تو سب کے سب اس بات سے عاجز رہے اس وقت خدائے تعالیٰ کا ان حروف کے نزول (کا ذکر) فرما کر اس بات پر مطلع کرنا مقصود تھا کہ قرآن کی ترتیب ان ہی حروف سے ہے اور (اے اہل عرب) تم ان حروف پر قادر ہو اور فصاحت کے

تو انہیں سے بھی واقف ہو تو ضرور تھا کہ تم اس قرآن یا اس کی ایک سورۃ کی مثل لا کر دکھاتے اور جب تم سے نہ ہو سکا تو خود ثابت ہو گیا کہ یہ خدا کا کلام ہے۔

(تفسیر سراج منیر ترجمہ تفسیر کبیر جلد اول)

حروف کو اللہ نے ولایت عظمیٰ کے شرف سے نوازا ہے

حروف کی ان عظمتوں کے پیش نظر صاحب علم و نظر حضرات نے حروف کی ولایت کا اعلان کر دیا۔ حروف کی ولایت کے ثبوت میں اکابرین کے قول پیش کرنے سے پہلے ولایت کی اقسام کی تفصیل بتا دینا ضروری ہے کہ ولایت کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ولایت کسبی۔ (۲) ولایت وہبی۔ ان دونوں قسموں کی بہت قسمیں ہیں جن کا یہاں بیان کرنا ضروری نہیں۔

ولایت کسبی، جو ایمان کامل کے ساتھ عبادت و ریاضت کی مقبولیت اور محنت شاقہ کے بعد حاصل ہو۔ اس میں مختلف درجات ہوتے ہیں، دوسری قسم ولایت وہبی ہے، اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو ازل ہی سے چن لیتا ہے ان عظیم شخصیتوں کی عظمت کی حفاظت کی جاتی ہے ان کے اختیارات و تصرفات کو کبھی سلب نہیں کیا جاتا بلکہ انھیں یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ ولایت کسبی اور ان کے اختیارات کو سلب کر لیں۔

اسی طرح حروف کی ولایت کسبی نہیں جو نفس کشی کرنے اور نفس کی سرکشی سے بچنے اور عبادت و ریاضت کی مقبولیت کے بعد حاصل ہو بلکہ حروف کی ولایت وہبی ہے، حروف کی تخلیق جس حیثیت سے فرمائی گئی وہ اپنے مقام سے نہ تجاوز کرتے نہ اپنے کام سے غافل رہتے ہیں۔

حروف کی ولایت سے متعلق شیخ اکبر محی الدین ابن عربی فتوحات مکیہ جلد اول باب دوم پارہ ۱۲ میں بیان فرماتے ہیں کہ حروف میں بعض بمنزلہ قطب ہیں، جیسے ہم انسانوں میں قطب ہوتے ہیں عالم حروف میں الف قطب ہے اور ان حروف میں دو حرف امام ہیں۔ وہ واؤ اور یا ہیں اور چار حروف اوتاد ہیں وہ الف، واؤ، یا، اور نون ہیں سات حروف ابدال ہیں وہ الف، واؤ، یا، نون، تا، کاف اور ہا ہیں۔

ماہرین علم جفر کو حروف کی ولایت سے اختلاف نہیں۔ بلکہ وہ بھی حروف کی ولایت کے قائل ہیں اور ولایت کے مراتب کی تقسیم اس طرح کرتے ہیں۔

نقشہ

بحساب جفر حروف اوتاد	ا	د	ہ	ی	م	ع	ق	ت	ذ غ	زمانہ حال سے متعلق
بحساب جفر حروف ثقل اوتاد	ب	ھ	ح	ک	ن	ف	ر	ث	ض	زمانہ مستقبل سے متعلق
بحساب جفر حروف نازل اوتاد	ج	و	ط	ل	س	ص	ش	خ	ظ	زمانہ ماضی سے متعلق

(نوٹ) اکثر کتب میں اوتاد کی جگہ اوتار لکھا ہے جو ہندی زبان کی دین ہے اصل لفظ اوتاد ہے۔ ناظرین اپنی کتب میں تصحیح کرلیں۔ (اقبال احمد نوری)

شیخ محی الدین ان اہل باطن سے ہیں جن کی ولایت اور کشفی علم اور نظر باطن کے بڑے بڑے اہل باطن بھی قائل ہیں۔ دوسرے ماہرین علم جفر کرو علم جفر کو امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب کرتے ہیں نیز حروف کے مراتب و قوانین جفر کا مرتب کرنا امام ہی سے منسوب ہے اگر حروف کا نقشہ آپ ہی نے مرتب فرمایا تو ہم یہ کہنے کو تیار ہیں کہ آپ نے علم خداداد اور نظر باطن سے حروف کو جن جن مراتب پر فائز پایا لکھ دیا، دوسرے یہ عظیم ہستیاں محبوبیت کے اس مقام سے سرفراز ہیں کہ مُردے کو زندہ کہہ دیں تو ان کا رب بمقتضائے محبوبیت مُردے کو زندہ کر دے تو ان حروف کا قطب ابدال اوتاد، حامل اوتاد ہونا تعجب نہیں۔

جب تصویر کے اس رخ پر نظر جاتی ہے تو بات حروف کی ولایت تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ ان حضرات نے قطب، امام، اوتاد، ابدال کے درجات کا ذکر کرکے حروف کے اختیارات اور تصرفات کی ان قوتوں کا ثبوت فراہم کر دیا جن کے سلب ہونے کا اندیشہ نہیں۔ گویا حروف تخلیقی اعتبار سے ولایت کی ان بلند قامت اور بلند و بالا منازل پر فائز ہیں کہ عام انسان کو ان مقامات تک رسائی حاصل کرنے کے لیے قطب وقت، قطب اعظم یا در نبوت پر جبیں سائی کرنی ہوگی یا ان ہی حروف سے مدد چاہنی ہوگی، بغیر ان کی مدد کے ناممکن ہے، حروف کی ولایت اور تصرفات کی قدرت اور دینی و دنیاوی نعمتوں سے دامن پر کرنے کی صلاحیت تمام حروف میں پیدائشی ہے اور حروف میں تصرف کی قدرت خود اپنی ذات یا صرف ملک کے لیے مخصوص نہیں بلکہ کائنات کی ہر شے زمین و آسمان، جن و انسان ہر بلندی و پستی شمس و قمر سنگ و شجر اور ہر خشک و تر حروف کے فیضان کا ممنون کرم ہے۔

منزل ولایت میں انسان کو بھی قدرتی طور پر تصرفات کی قدرت عطا کی جاتی ہے بیک وقت

ایک شخصیت کا کئی مقامات پر موجود ہونا اور ہر جگہ مختلف کام انجام دینا کہیں نماز میں مشغول تو اسی وقت منزلوں دور دعوت میں شرکت اسی آن کسی ڈوبنے والے کو نکالنا۔ اور کہیں کسی کو دشمنوں کے ہجوم سے بچانا وغیرہ وغیرہ اسی طرح حروف بھی بیک وقت کئی کئی ہزار مقامات پر مختلف کام انجام دیتے نظر آتے ہیں یہ وہ تصرفات ہیں جس پر عقل ظاہر کو یقین آئے یا نہ آئے مگر اس حقیقت سے عقلِ سلیم انکار نہیں کرتی کیونکہ بات انسانی طاقت و قدرت کی نہیں اور نہ ہی حروف کی ظاہری حیثیت کی ہے بلکہ یہ بات خالقِ کائنات کے احسان عظیم کی ہے کہ بظاہر ایک بے جان شے کو ان قدرتوں سے نوازنا خدا کی قدرت سے بعید نہیں۔ خدا تو اس سے کہیں زیادہ پر قادر ہے۔ ورنہ خدا کی قدرت کو محدود ماننا ہوگا ۔ وہ لامحدود قدرتوں کی عطا پر قادر ہے اور یہ ہی عطائی تصرفات اور قدرتیں خدا کی قدرتوں کی مظہر ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالےٰ کو پہچانا جاتا ہے۔

حروف کی تخلیق ہی ولایت اور اختیارات و تصرفات کے ساتھ فرمائی گئی ہے جس طرح انسان کو بہت کچھ صلاحیتیں فطری طور پر عطا فرمائی جاتی ہیں مگر ان صلاحیتوں کو دیکھ کر اہلِ ظاہر کو نہ تعجب ہوتا ہے نہ حیرت نہ اعتراض۔ تو حروف کی فطری صلاحیتوں اور اختیارات کو مان لینا کچھ مشکل نہیں ۔

طبِ نبوی

دل کے جملہ امراض وعوارض کا علاج

جَو:۔ (۱) مریض کے دل سے بوجھ اُتار دیتا ہے ۔ (۲) غم اور فکر سے نجات دیتا ہے ۔ (۳) جسمانی کمزوری کے علاوہ کھانسی اور حلق ومعدہ کی سوزش کو ختم کرتا ہے، جسم سے غلاظتوں کو نکالتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے اور پیاس سے تسکین دیتا ہے۔

جَو ، کا استعمال شوربہ کی شکل میں مریض اور غیر مریض ہر ایک کے لیے مفید ہے پہلے جَو کا دلیہ تیار کریں پھر اس کو چار گنا پانی میں پکایا جائے جب پانی دودھیا ہو جائے اور کم از کم ایک چوتھائی رہ جائے تو اتار کر شکر یا شہد ڈالیں اور نیم گرم حسب خواہش صبح دوپہر شام کھلائیں ۔

حروف کی تخلیقی حیثیت

الف کی قطبیت کی پہلی وجہ تمام حروف میں الف قطب ہے۔ الف کی قطبیت کی ظاہری و باطنی دونوں حیثیتوں کی وضاحت سے پیشتر یہ جان لیں کہ علم نجوم ہو یا علم جفر یا اعمال و اشغال اور ان علوم کے ماہرین یعنی اہل نجوم و اہل جفر عاملین و کاملین سب حرف اوّل کو ترجیح دیتے ہیں۔ منجمین کسی بھی شخص کے نام کے پہلے حرف سے بروج اور سیارگان کا انتخاب کرتے ہیں اور اسی بُرج اور سیارے سے آپ کی زندگی کا نقشہ بنا کر پیش کر دیتے ہیں۔ عاملین بھی کسی بھی شخص کے نام کے حرف اوّل سے اور اسماءِ باری تعالیٰ میں سے ایک اسم جس کا حرف اوّل وہی ہو جو آپ کے نام کا حرف اوّل ہے۔ پڑھنے کو بتاتے ہیں جو عمل کرنے والے کے لیے اسمِ اعظم کا کام دیتا ہے۔

اور کاملین اسم الٰہی کے پہلے حرف سے موکل منتخب کر کے عمل بامؤکل پڑھنے کو بتاتے ہیں، جس سے ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ہر نام اور جملے کے پہلے حرف کو اہمیت حاصل ہے جس کو کوئی تخم کہتا ہے کوئی بنیاد کہتا ہے، کوئی سرِ اسم وغیرہ مگر اہل باطن اس حرفِ اوّل کو قطب کہتے ہیں۔ مگر وہ پہلا حرف اسی اسم اور جملے کے تمام حروف کا قطب ہوگا۔ اور اسی حرف اوّل کی سب پر حکومت تسلیم کی جائے گی اور اس حرفِ اوّل کے بعد والے حروف درجہ بدرجہ حرف اوّل کے تابع ہوں گے، یہی دستور قدیم وجدید ہے، اسی پر ماہرین علم نجوم خواہ وہ اہلِ عرب ہوں یا اہل یونان وہ اہل مغرب ہوں یا اہل ہند سب عمل کرتے چلے آرہے ہیں، اسی نقطۂ نظر سے الف تمام حروف کا قطب ہے کہ حروف مفردات میں الف سب سے اوّل ہے۔

دوسری وجہ الف کی قطبیت کی یہ ہے کہ الف کو ملفوظی اور مکتوبی شکل یعنی ا۔ ل۔ ف کو الگ الگ لکھیں اور ان سب کے عدد نکالیں یعنی آ کا ۱ ۔ لؔ کے ۳۰ اور فؔ کے ۸۰ ان سب کو جوڑیں تو کل اعداد ایک ۱۱۱ سو گیارہ ہوئے اور قطب کے اعداد یعنی قؔ کے ۱۰۰ طؔ کے ۹ اور بؔ کے ۲ سب کو جمع کیا تو کل عدد بھی ایک ۱۱۱ سو گیارہ ہوئے گویا۔ الف ۱۱۱ اور قطب ۱۱۱ دونوں کے ایک سو گیارہ ہوئے۔ اگر اس وجہ کو دلیل قدرتی کہیں یا الف کی قطبیت کا تعرفِ ذاتی دونوں طرح صحیح ہے۔

تیسری وجہ الف کو خالقِ کائنات نے تصرف کی ایسی قدرت عطا فرمائی کہ اس کا تصرف ہر خشک و تر اور تمام مخلوقات پر بھی ایسا ہی ہے جیسا اپنی ذات پر۔ آپ الف کے تصرفِ ذاتی پر نظر فرمائیں، آ کا اپنا ذاتی عدد بھی ایک ۱ دونوں ہم شکل ہیں یعنی الف نے اعداد میں بھی اپنی شکل کو برقرار رکھا۔ اور الف ملفوظی کے اعداد ایک سو گیارہ ۱۱۱ ہیں جب ایک سو گیارہ کو اعدادی شکل میں لکھیں تو اکائی میں بھی ایک دہائی میں بھی ایک اور سیکڑے میں بھی ایک گویا ملفوظی اعداد میں بھی الف نے اپنی شکل کو بدلنے نہیں دیا بخلاف اور حروف کے کوئی حرف اعداد میں اپنی شکل کو باقی نہیں رکھ سکتا اور یہ ہی اعداد اعلیٰ اور کافی کے ہیں یعنی الف قطب بھی ہے اور سب میں اعلیٰ بھی ہے اور ہر مقصد کے لیے تنہا کافی ہے۔

چوتھی وجہ حروف مفردات ۲۸ حروف پر مشتمل ہیں ان کو مکتوبی شکل میں لکھیے تو ۲۱ حروف میں الف کے جلوے صاف نظر آئیں گے۔

الف ۱	با ۲	تا ۳	ثا ۴	حا ۵	خا ۶	دال ۷	ذال ۸	را ۹	زا ۱۰	
صاد ۱۱	ضاد ۱۲	طا ۱۳	ظا ۱۴	فا ۱۵	قاف ۱۶	کاف ۱۷	لام ۱۸	واؤ ۱۹	ھا ۲۰	یا ۲۱

ان ۲۱ حروف میں الف کے تصرفات ظاہر ہیں یعنی الف ہر ایک حرف کے وجود کا جزو خاص ہے۔ رہے باقی سات حروف جن کے لیے یہ نہ سمجھا جائے کہ یہ سات حروف الف کے فیضان سے محروم ہیں اگر بہ نظر غور ملاحظہ فرمائیں تو ۲۱ حروف میں ظاہر اور سات حروف میں روحانی تصرفات کار فرما ہیں ان سات حروف کو ملفوظی شکل میں لکھیے۔

یا یا یا یا یا واؤ

ج، ی، م۔ س، ی، ن۔ ش، ی، ن۔ م، ی، م۔ ع، ی، ن۔ غ، ی، ن۔ ن، و، ن

اوّل الذکر چھ حروف کا قلب "یا" ہے اور آخر الذکر حرف کا قلب واؤ ہے۔

"یا" اور "واؤ" میں الف نمایاں طور پر موجود ہے گویا "الف" ایک نورانی شمع ہے اور ہر حرف اس کا فانوس ہے سطور بالا میں ۲۱ حروف کی حیثیت فانوس لطیف کی ہے جس میں شمع کی لَو صاف نظر آتی ہے باقی سات حروف کو فانوس دبیز و منقش تصور کر لیجئے جس سے شمع کا نور تو دیکھا جا سکتا ہے مگر لَو نظر نہیں آتی۔

پانچویں وجہ

الف کی قطبیت کی یہ وجہ ہے کہ عربی حروف تہجی ۲۸ ہیں اب ۸ کو ۲ میں جوڑیں تو ۱۰ کا عدد سامنے آئے گا، ایک اور صفر یعنی مفرد عدد ایک ہی ہے جو ظاہر کر رہا ہے کہ الف ہی سے تمام حروف کا وجود ہے یہ ظاہری خوبیاں گنائی گئیں، اب بزرگوں کے فرمان بھی سُنیے۔

حضرت قبلہ سیدنا محمد غوث گوالیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر حرف بذاتہٖ مرکز اور مدار ہے اور کل حروف کا مرکز الف اور الف تمام حروف کا قطب ہے اسماء الٰہی اور ممکنات کا کیونکہ ارقام (یعنی اعداد) الف اور قطب کے برابر ہیں۔ جب سالک الف کی صفات سے متصف ہوتا ہے تو قطب عالم ہو جاتا ہے (جواہر خمسہ) شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ حروف مفردہ اور حروف مقطعات کی شرح میں حضرت حسن بصری کا قول نقل فرماتے ہیں کہ ہر چیز کا علم قرآن میں ہے اور قرآن کا علم ان حروف میں ہے جو سورتوں کے شروع میں ہیں اور فرماتے ہیں جاننا چاہیے کہ تمام حروف کا علم لام الف میں ہے اور لام الف کا علم الف میں ہے اور الف کا علم نقطہ میں ہے اور نقطہ کا علم مثبت میں ہے۔ اس کی تائید میں امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ایک تحقیقی مضمون میں تحریر فرماتے ہیں کہ خلیفہ ابوالفضل کے گھرانے کے بعض اولیاء سے ہے کہ ہم نے قرآن کریم کے ہر حرف کے تحت چالیس کروڑ معانی پائے اور اس کے ہر حرف کے ایک مقام میں جو معانی ہیں وہ ان معانی کے سوا ہیں جو دوسرے مقام میں ہیں اور فرمایا ہمارے سردار علی خواص نے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مطلع فرمایا کہ سورۂ فاتحہ کے معانی پر تو ان سے مجھے ایک لاکھ چالیس ہزار نو سو نوے علم منکشف ہوئے۔ اور امام غزالی نے اپنی کتاب میں قول مولیٰ علی رضی اللہ عنہ سے ذکر فرمایا۔ اور امام شعرانی کی میزان الشریعۃ الکبریٰ میں ہے میرے بھائی افضل الدین نے سورۃ فاتحہ سے دو لاکھ سینتالیس ہزار نو سو ننانوے علم استخراج کئے پھر ان سب کو بسم اللہ کی طرف راجع کر دیا۔ پھر بائے بسم اللہ کی جانب پھر اس نقطہ کی طرف جو بے کے نیچے ہے اور وہ فرماتے تھے کہ ہمارے نزدیک مقام معرفت قرآن میں مرد کامل نہیں ہوتا تا آنکہ استنباط اور اس کے تمام احکام کا اور مذاہب مجتہدین کا حروف ہجا کے جس حرف سے چاہے کرے اھ، اور فرماتے ہیں شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ کہ ابو العالیہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ حروف مفردہ میں سے ہر حرف اسم الٰہی میں ایک اسم کی کنجی ہے اور فرماتے ہیں کہ انہی سے موجودات ظاہر ہوتی ہیں اور وجودات اسمائے حسنیٰ پر ایک روشن نشانی ہیں۔ پھر یہ اسمائے ارواح و اجساد میں سرایت کر گئے یہاں تک کہ موجودات میں سے کوئی فرد ایسا نہیں جس کی آنکھ، ناک کان وغیرہ اعضاء کا ان اسماء سے احاطہ نہ کیا ہو۔ اور فرماتے ہیں کہ تمام حروف کے معانی الف میں داخل ہیں اور الف تمام حروف

کی بنیاد اور سب کا اجمال ہے۔ (شمس المعارف کبریٰ)

ناظرین: نے مندرجہ بالا شرح سے سمجھ لیا ہوگا کہ ہر نام کا پہلا حرف اس مقام کے تمام حروف کا قطب ہوگا اور پہلے ہی حرف کا اثر سارے جسم اور پوری زندگی پر مرتب ہوگا۔ یہ قاعدہ کسی ایک شخص کے نام پر ہی موقوف نہیں، بلکہ اسمائے باری تعالیٰ میں بھی عاملین نے پہلے ہی حرف سے موکلین کا انتخاب فرما کر پہلے ہی حرف کی قطبیت کو تسلیم کر لیا۔ مگر ہر حرف کی قطبیت اجتماعی حیثیت سے ہے اور الف کی قطبیت اجتماعی و انفرادی ہر حیثیت سے ہر جگہ ہر مقام پر باقی رہے گی الف کسی وقت اپنی قطبیت سے معزول نہیں ہوتا، جیسے اسمائے الٰہی میں احد کہ اس میں الف اول ہے۔ اور واحد میں الف دوسرے درجہ پر اور ستار میں تیسرے درجہ پر اور برہان میں چوتھے درجہ پر الف ہے، مگر الف کی قطبیت میں فرق نہیں اور نہ ہی الف کے وجود سے پہلے حروف کی قطبیت باطل ہوتی ہے کہ دوسرے حروف کا مقام قطبیت تک پہنچنا بھی الف کے وسیلے سے ہے۔ بلکہ الف اپنے سے پہلے والوں کو زیادہ قوی کر دیتا ہے۔ اور بعد والوں کو درجہ بدرجہ مدد دے کر ان کے وقار کو بنائے رکھتا ہے۔

ولایتِ خاص ولیوں کی خصوصیات میں سے ایک اہم خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ عبادت و ریاضت زہد و تقویٰ کے ساتھ قطب کی الفت و محبت کا نقش دل پر ہی نہیں بلکہ وجود ظاہر پر بھی ہو۔ اس انفرادیت سے اپنے ہم جنسوں میں ممتاز ہو۔ یہاں تخلیقی امتیاز ہی شرط نہیں۔ اگر اور خوبیوں کے ساتھ تخلیقی امتیاز بھی ہو تو سبحان اللہ اور تخلیقی امتیاز نہ بھی ہو جب بھی اپنے اختیاری کردار عادات و گفتار کو قطب کی اقتدا میں ڈھال کر امتیازی شان حاصل کرے۔ ساتھ ہی دنیا اور خواہشاتِ دنیا اور اپنی تعریف و توصیف سے بے نیاز ہو، تب ولایت کے خاص مرتبے تک پہنچا جا سکتا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ حروف دنیا سے اور اہل دنیا سے کوئی تعلق نہیں رکھتے اور اپنی تعریف و توصیف و توہین و تذلیل سے بے نیاز ہیں مگر ان خوبیوں کے علاوہ اور خصوصیات بھی حروف میں پائی جاتی ہیں جن کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

پہلے تخلیقی امتیاز پر نظر ڈالتے ہیں ان حروف کو دیکھتے ہیں جو تخلیقی وجود میں منفرد و ممتاز ہیں کہ ان کا ہم شبیہ کوئی دوسرا حرف نہیں ہے وہ ۱۰ حروف ہیں: ا، ی، ق، ل، م، ن، د، ذ، ف، ک جن میں چار حرف نقطے والے ہیں اور چھ حروف بغیر نقطے کے ہیں اور باقی حروف ایک دوسرے کے مشابہ ہیں وہ یہ ہیں: ب، ت، ث، ج، ح، خ۔

د . ذ . ر . ز . س . ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ع ، غ ان حروف میں گیارہ نقطے والے ہیں . مگر ان گیارہ اور ان چار ممتاز حروف میں فرق یہ ہے کہ ان میں کا کوئی حرف کسی کا مشابہ نہیں اور یہ سب ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور اپنے ہم جنسوں میں ایک دوسرے پر امتیاز حاصل کرنے کے لیے نقطے کے حاجت مند ہیں کہ اگر وہ نقطہ ہٹ جائے تو ان کی ہستی کا چراغ گل ہو جائے بعض لوگ . ب ، ت ، ج ، خ ، ذ . ز . ش ، ض ، ظ ، غ کے نقطوں کو وجود غیر کہتے ہیں کہ ان حروف نے وجود غیر سے بھیک مانگ کر اپنی ہستی کا چراغ روشن کیا جو ولایت کے منافی ہے مگر اس کے باوجود کہ جنکی حیات و بقا ، بقول بعض وجود غیر پر موقوف ہے پھر بھی قطب سے رشتۂ الفت و محبت ایسا جڑا ہوا ہے کہ وہ قطب کی اقتدار سے کسی وقت بھی غافل نہیں ہوتے اس لیے قطب بھی ان سے نظر احسان نہیں پھیرتا . بلکہ اپنے پرتو سے وجود غیر کو اسی حرف کا جزو خاص بنا دیا ہے اور وہ نقطہ اسی حرف کا تابع ہو کر رہ گیا ہے .

اس لیے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان کے نقطے ذاتی امتیازی ہیں وجود عین ہیں . وجود غیر نہیں ان حروف میں جتنے حروف مکتوبی دو یا تین حرف سے مل کر وجود میں آتے ہیں جن کا دوسرا جز الف ہے ان کی حیات و بقا الف کے دم سے وابستہ ہے مگر ان سب میں لام ، ف کو سب پر فخر حاصل ہے . کہ الف نے لام ف کو اپنے وجود مکتوبی میں اور منفرد ہونے میں شامل کر کے جو فروغ بخشا وہ شرف کسی کو حاصل نہیں کہ جہاں الف کا ذکر ہوگا ، وہاں لام اور ف کا ذکر بھی ضرور ہوگا . گویا الف نے لام اور ف کو اپنا وجود اپنی حیات اپنا ذکر بخش کر سرفرازی عطا فرما دی اور ف نے اپنی حیات و بقا کا فیض کاف اور قاف کو عطا فرما دیا ، مگر الف کہتا ہے کہ کاف قاف لام ، واؤ کا قلب میں ہوں اور لام کہتا ہے کہ جس طرح میں نے الف کو اپنے دل سے لگا رکھا ہے . اسی طرح الف نے میرے خلوص کو اپنے دل سے لگا رکھا ہے . اگرچہ ان چاروں حروف کا دل الف ہے مگر میری حیثیت سب سے ممتاز ہے کہ میرا دل الف ہے اور الف کا دل میں ہوں .

من تو شدم تو من شدی ، من تن شدم تو جاں شدی
تا کس نہ گوید بعد ازیں ، من دیگرم تو دیگری !

٭

اعداد کی ضرورت اور حیثیت

علم الحروف اور علم الاعداد۔ دو مختلف وسیع علوم ہیں۔ مگر ہر دو علوم میں ایسا ہی ربط ہے جیسے پھول اور خوشبو۔ یعنی حروف پھول ہیں اور اعداد ان کی خوشبو۔

حضرت ابو العباس شیخ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جیسے حروف کے آثار ہیں ایسے ہی اعداد میں اسرار ہیں (شمس المعارف)

اور شیخ محی الدین ابن عربی ارشاد فرماتے ہیں کہ اعداد میں اللہ تعالیٰ کے راز ہیں اور فرماتے ہیں کہ حروف منظہر اجسام عالم ہیں۔ اور اعداد میں حروف کے روحانی لطائف ہیں۔ (فتوحات مکیہ)

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اعداد میں۔ روحانی لطیف قوت ہے۔ اسی بنار پر اعداد میں افعال کے اسرار ہیں۔ جیساکہ حروف میں افعال کے انوار ہیں۔

اور فرماتے ہیں کہ انسان کیلئے اعداد میں کثیر منافع پائے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے مرتب فرمایا ہے، جیساکہ دعار اور اعمال واشغال کی تاثیر سے ظاہر ہے۔ (شمس المعارف)

دوسرے مقام پر تحریر فرماتے ہیں کہ علم اسرار الہی اور لطائف علویات وسفلیات دو قسم کے ہیں۔ اعداد اور حروف۔ حروف کے اسرار اعداد میں ہیں اور اعداد کی تجلیات حروف میں ہیں۔ اعداد علویات روحانیت کے لیے ہیں اور حروف جسمانی ملکوتی کے دائرے میں ہیں۔ دراصل اعداد اقوال کا راز ہیں اور حروف افعال کا راز ہیں۔ یعنی عالم عرش کا تعلق اعداد سے ہے۔ اور عالم کرسی کا حروف سے۔ (شمس المعارف)۔

بارگاہ رسالت میں ماہرینِ علم الاعداد کی حاضری ؛ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابو یاسر بن اخطب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، آپ سورۂ بقرہ شریف کی تلاوت فرمارہے تھے کہ ابو یاسر کا بھائی حی بن اخطب اور لعب ابن اشرف بھی پہنچ گئے۔ انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے الٓمٓ کی نسبت سوال کیا کہ ہم آپ سے آپ کے رب کی قسم دے کر پوچھتے ہیں کہ یہ کلام آپ کے پاس آسمان سے آیا ہے؟ آپ نے فرمایا: "ہاں!" ۔ حی بن اخطب نے کہا: تو ہم آپ پر ایمان کس اُمید پر لائیں جبکہ آپ کی اُمت کی عمر صرف ۷۱، سال ہے!

آپ نے فرمایا، مجھ پر الٓمٓصٓ بھی نازل ہوئے ہیں۔ اُس نے کہا اس سے تو ۱۶۱ سال ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: الٓرٰ بھی نازل ہوئے ہیں (جس کے ۲۳۱ ہوتے ہیں) اُس نے کہا کیا اور بھی نازل ہوا ہے؟ فرمایا: الٓمٓرٰ بھی نازل ہوا ہے (جس کے ۲۷۱ ہوتے ہیں)۔ یہ سُن کر سارے یہودی اُٹھ کھڑے ہوئے اور بولے یہ تو ہماری کتابوں میں بھی لکھا ہے کہ اس امت کی حکومت ہوگی۔ مگر اس کا یقین کیسے کیا جائے کہ کتنی مدت تک ہوگی اور آپ نے بھی شک میں ڈال دیا۔ اب ہم آپ کی کس بات کو مانیں؟ (تفسیر سراج منیر)

اسی میں ہے ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ ان حروف اور اعداد میں قوموں کے عروج و زوال، موت و حیات کا بیان ہے۔

ان زریں اقوال اور جواہر پاروں نے اعدادی وسعتوں میں کھونے اور انگشت ہندکا اُردو، عربی، عبرانی، قدیم وجدید کثیر ابجدوں کی بھول بھلیوں میں گم ہونے کے خطرے سے بچالیا۔

نتیجہ اس ڈیڑھ ہزار سالہ تاریخی شہادت سے چند نتائج فراہم ہوئے کہ ہزاروں سال قبل بھی انہی ۲۸ حروف کے اعداد سے قوموں کے عروج و زوال اور لوگوں کی پیشین گوئیاں کی جاتی تھیں۔ اور ان حروف کے اعداد بھی اسی ابجد سے لیے جاتے تھے، جسے آج ابجد قمری کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔

اگر اُس زمانے میں اس قسم کے کام کسی اور ابجد یا ابجد شمسی سے بھی لیے جاتے تو حضور سے

سے اس سوال کی ضرورت ہی پیش نہ آتی کہ ابجد شمسی سے آلمٓ کے اعداد ۱۰۱ ہوتے ہیں۔ یہاں تفہیم کے لیے دونوں ابجدیں پیش کی جارہی ہیں۔

ابجد شمسی کو عاملین قوی الاثر بتاتے ہیں مگر ماہرین علم جفر، علم الاخبار ہیں اس نقشہ سے کام لیتے ہیں:

نقشہ ابجد شمسی

خ ۷	ح ۶	ج ۵	ث ۴	ت ۳	ب ۲	ا ۱
ص ۵۰	ش ۴۰	س ۳۰	ژ ۲۰	ر ۱۰	ذ ۹	د ۸
ق ۳۰۰	ف ۲۰۰	غ ۱۰۰	ع ۹۰	ظ ۸۰	ط ۷۰	ض ۶۰
ی ۱۰۰۰	ہ ۹۰۰	و ۸۰۰	ن ۷۰۰	م ۶۰۰	ل ۵۰۰	ك ۴۰۰

دوسرا نقشہ ابجد قمری عربی فارسی اُردو۔ اہلِ جفر اس قاعدے سے عدد نکالنے کو جمل کبیر کہتے ہیں۔ اس نقشے سے تاریخ داں شعرا حضرات اور عاملینِ کرام کام لیتے ہیں۔ اسماء و آیات کے اعداد نکال کر نقوش بھرنا اور اعمال و اشغال اس نقشے کے اعداد کے مطابق پڑھنے اور اعدادی نقش بھرنے کو زود اثر بتاتے ہیں۔

نقشہ ابجد قمری، عربی، اُردو

ز ژ ۷	و ۶	ھ ۵	د ڈ ۴	ج چ ۳	ب پ ۲	ا ۱
ن ۵۰	م ۴۰	ل ۳۰	ک گ ۲۰	ی ۱۰	ط ۹	ح ۸
ش ۳۰۰	ر ڑ ۲۰۰	ق ۱۰۰	ص ۹۰	ف ۸۰	ع ۷۰	س ۶۰
غ ۱۰۰۰	ظ ۹۰۰	ض ۸۰۰	ذ ۷۰۰	خ ۶۰۰	ث ۵۰۰	ت ٹ ۴۰۰

اُردو فارسی میں عربی حروف سے، حروف زائد ہیں مگر عارفین نے خُدا کے

نازل فرمودہ اعداد و حروف میں ترمیم نہ کر کے فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق کہ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (کہ کسی قوم کی صورت و سیرت اپنائے وہ انہیں میں سے ہے) ساتوں زائد حروف کو ان کی ہم شکل حروف پر بانٹ دیا گیا۔ تجربات بھی اس کے شاہد ہیں کہ زائد حروف کے خواص بھی ان ہی حروف کے مثل ہیں جن میں انہیں شامل کیا گیا ہے۔

اعداد نکالنے کے قوانین

اعداد نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو حروف لکھنے میں آتے ہیں ان کے ہی اعداد نکالے جائیں گے۔ اگرچہ ان میں سے بعض حروف بولے نہیں جاتے۔ جیسے عبد العزیز، کہ عبد کے بعد کا الف لکھنے میں آتا ہے مگر بولا نہیں جاتا۔ اور عبد الرحمٰن میں الف لام دونوں نہیں بولے جاتے مگر لکھے جاتے ہیں۔ اور رحمٰن کی میم کو الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ مگر کھڑے زبر سے الف کا کام لیا جاتا ہے اور اٰمنوا میں بعد کا الف لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا۔ غرض جو حرف بولا نہ جائے مگر لکھنے میں آئے اس کے عدد لیے جائیں گے اور جو صرف بولا جائے اور لکھنے میں نہ آئے اس کے عدد نہیں لیے جائیں گے اور حرکات یعنی زیر۔ زبر، پیش، جزم۔ تشدید، مد کھڑا زبر۔ کھڑا زیر کے اعداد ہی نہیں ہیں۔ اسی طرح تشدید جس حرف پر ہوتی ہے اس کو دوبار پڑھا جاتا ہے۔ اللہ میں دوسرے لام پر تشدید ہے پہلا لام پڑھا نہیں جاتا اور تشدید والا لام دوبار پڑھا جاتا ہے۔ اس لیے جو دو لام لکھنے میں آتے ہیں ان کے ہی عدد لیے جائیں گے۔ اسی طرح نام محمد میں دوسری میم پر تشدید ہے جو دوبار پڑھنے میں آتی ہے مگر لکھی ایک جاتی ہے اسی میم مشدد کے لیے اعلیٰ حضرت تحریر فرماتے ہیں:

ادھر مخلوق میں شامل اُدھر اللہ سے واصل   خواص اس برزخ کبریٰ میں ہے حرفِ مشدد کا

مصطفیٰ، مرتضیٰ میں الف مقصورہ پڑھا جاتا ہے اور یے لکھی جاتی ہے اس لیے الف کا ایک عدد نہیں لیا جائے گا بلکہ یے کے ۱۰ عدد لیے جائیں گے۔

حروفِ تہجی میں تائے طویل (ت) کے ۴۰۰ عدد ہیں، جیسے حیات۔ ممات میں دوسری

تائے تانیث (ۃ) کہ بائے مدورہ پر دو نقطے لگائے جاتے ہیں جیسے صلاۃ، زکوٰۃ میں اسکے ۵۔ ۴۰۰ عدد لیے جاتے ہیں۔

ہاں شعرا حضرات ضرورتِ شعری کی بنا پر تائے تانیث لاتے ہیں مگر تاریخ میں اعداد کبھی ۵۔ ۴۰۰ کبھی ۴۰۰ کبھی صرف ۵ عدد لیتے ہیں کہ تاریخ سازی میں اس قسم کے تصرف پر اعتراض نہیں۔

علم الاعداد میں ہمزہ کا شمار اعداد میں نہیں اس لیے اس کا کوئی عدد مقرر نہیں۔ مگر اہلِ عرب ہمزہ کو الف کہتے ہیں اس لیے ہمزہ کو بھی قانون میں شامل کرکے غور کرنا پڑا کہ کہاں ہمزہ کا عدد لیا جائے گا اور کہاں نہیں لیا جائے گا۔

جیسے جبرائیل، میکائیل میں ہمزہ کا عدد لیا جائے گا کہ یہاں ہمزہ بجائے الف ہے۔ عطاء المصطفیٰ اور عطاء اللہ۔ زیب النساء۔ علیم النساء۔ نور النساء میں ہمزہ کا عدد نہیں لیا جائے گا۔ اور جہاں ہمزہ قائم مقام الف کے ہے، جیسے: رئیس میاں، رئیس فاطمہ۔ تو اس میں ایک عدد لیا جائے گا۔ اسی طرح: آئیے، جائیے، لیجئے، دیکھئے میں ہمزہ قائم مقام "ی" کے ہے، اس لیے ہمزہ کے نہیں "ی" کے عدد لیے جائیں گے (یعنی بیس عدد ہونگے۔ اسی طرح نبیین وصیئین میں ہمزہ امتیازی ہے دو "ی" کے برابر لکھی جاتی ہیں انھیں دو "ی" کے عدد لیے جائیں گے

علم الاعداد میں ہمزہ سے دھوکہ ہو سکتا ہے اور حساب میں غلطی ممکن ہے اس لیے تمثیلات کے آئینے میں وضاحت کر دی مگر بھول چوک مجھ سے بھی ہو سکتی ہے یا بزرگوں کے اقوال میری تحریر کے مخالف پائیں تو انگشت نمائی کے بجائے مجھے آگاہ کریں اور عند اللہ ماجور ہوں۔

حروف کی کہانی اعداد کی زبانی

حروف سے اعداد کا رشتہ کیا ہے اور کیسا ہے اس سے متعلق عارفین کے اور اعداد سے متعلق ماہرین کے اقوال اور ہزاروں سالہ تاریخی شہادت بھی پیش کر دی کہ حرف جسم ہیں اعداد ان کی روح ۔۔ حرف چراغ ہیں تو اعداد ان کی روشنی۔ حروف پھول ہیں

اعداد ان کی خوشبو۔ غرض جو عدد جس حرف سے منسوب ہے وہ اس حرف کی تصویر و تفسیر ہے حروف و اعداد کی نسبت مزید کچھ کہنا سمع خراشی کے مصداق ہوگا۔ لہٰذا اب جو کچھ سنیں تو حروف و اعداد ہی کی زبانی سنیں۔

جب اعداد کی شمع روشن ہوتی ہے تو حروف کے جلوے نظر آتے ہیں اور جب حروف کی قندیل منور ہوتی ہے تو مرکز و منزل کا پتہ چلتا ہے۔ اعداد کی اصل حروف ہی ہیں اور کُل حروف کی اصل ابو الحروف اَلف ہے۔ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے:
کُلُّ شَیْئٍ یَرْجِعُ اِلٰی اَصْلِہٖ (ہر شے اپنی اصل کی طرف مائل ہوتی ہے) جس کی تائید فلاسفہ اور سائنس ہی نہیں بلکہ حروف بھی کر رہے ہیں۔ یعنی کل حروف کی تعداد ۲۸ ہے جب ۸ کو ۲ میں جمع کریں گے۔ تو ۱۰ ہوں گے اور ۱۰ کا مفرد عدد ۱۔ گویا ایک اپنی اصل الف کی جانب اشارہ کر رہا ہے۔

اسی طرح ایک سے ۲۸ حروف کی تعداد کی گنتی ترتیب سے لکھ جائیے اور ایک کو ۲ میں جوڑیے تین ہوئے اب ۳ کو ۳ میں جوڑیے ۶ ہوئے ۶ کو چار میں جوڑیے ۱۰ ہوگئے۔ اسی طرح ۲۸ تک جوڑتے جائیے تو ۲۸ تک کا جوڑ ۴۰۶ ہوگا اب ۶ کو ۴ میں جوڑ کر مفرد عدد بنائیں گے تو ایک بنے گا۔ یعنی الف کی حقیقت ظاہر ہوگئی۔

نقشہ تعداد حروف تہجی

۱ ا	۲ ب	۳ ج	۴ د	۵ ہ	۶ و	۷ ز	۲۸
۸ ح	۹ ط	۱۰ ی	۱۱ ک	۱۲ ل	۱۳ م	۱۴ ن	۷۷
۱۵ س	۱۶ ع	۱۷ ف	۱۸ ص	۱۹ ق	۲۰ ر	۲۱ ش	۱۲۶
۲۲ ت	۲۳ ث	۲۴ خ	۲۵ ذ	۲۶ ض	۲۷ ظ	۲۸ غ	۱۷۵ / ۴۰۶

دوسرا نقشہ ابجد کا جو مشہور عام ہے۔ مگر آپ ان اعداد کو جوڑ کر دیکھیے تو کل اعداد کا عطر ۲۸ جو تعدادِ حروف کی نشان دہی کر رہا ہے اور تعداد حروف اپنی

اصل الف کی جانب متوجہ کرتا نظر آئے گا۔

نقشہ ابجد قمری اعدادی نقطۂ نظر سے

ا ١	ب ٢	ج ٣	د ۴	ہ ۵	و ٦	ز ٧	٢٨
ح ٨	ط ٩	ی ١٠	ک ٢٠	ل ٣٠	م ۴٠	ن ۵٠	١٦٧
س ٦٠	ع ٧٠	ف ٨٠	ص ٩٠	ق ١٠٠	ر ٢٠٠	ش ٣٠٠	٩٠٠
ت ۴٠٠	ث ۵٠٠	خ ٦٠٠	ذ ٧٠٠	ض ٨٠٠	ظ ٩٠٠	غ ١٠٠٠	۴٩٠٠

اعداد ابجد کا مجموعہ ۵۹۹۵ ہوتا ہے، جب ان کو بھی آپس میں جوڑیں گے تو مجموعہ ۲۸ ہوگا، گویا اعداد ابجد بتا رہے ہیں کہ ہم جن پھولوں کا عطر ہیں ان کی تعداد ۲۸ ہے۔

کل اعداد ۵۹۹۵
عطرِ اعداد ۲۸
روحِ اعداد ۱

دُنیا کی ہر قوم کے پاس حروف بھی ہیں اور اعداد بھی کیا کوئی حروف و اعداد کی ایسی نسبتیں گنا سکتا ہے؟

یہاں حروف و اعداد کی اور نسبتیں گنانے سے پہلے قانونِ قدرت کو پیشِ نظر رکھیں کہ جب کوئی کام ضابطہ اور قانون کے تحت ہوتا ہے تو اسے قانون کے دائرے میں پرکھا جاسکتا ہے کہ کہاں لکھنے والے نے غلطی کی۔ کہاں چھاپنے والے سے غلطی ہوئی، اور کہاں خود ہم سے غلطی ہوئی۔

قانونِ قدرت

- ایک نسبت ظاہری ہوتی ہے، دوسری باطنی۔ ظاہری نسبت حروف سے اور باطنی نسبت اعداد کے ذریعہ معلوم کی جاتی ہے۔
- اگر حروف سے عروف کی نسبت ہے تو معنوی نسبت بھی ہمارے حال کے مطابق ہے یا نہیں، کہ ایک صاحبہ کے اعداد ۲۱۲ تھے، ان کی موت زہر سے ہوئی کہ زہر کے عدد بھی ۲۱۲

ہوتے ہیں۔ ایک صاحب کے ۵۳۰ عدد تھے۔ ان کا قتیل بھی ۵۳ سال کی عمر میں ہوا۔ اگر کسی کا نام احمد یا حامد ہے یا کسی کے نام کے عدد ۵۳ ہوتے ہیں تو ان مبارک اسمار سے اس کی نسبت بڑی مبارک ہے۔ اگر وہ اپنے نام کی نسبت کا خیال رکھتے ہوئے اپنے اعمال و افعال کو بگڑنے سے بچاتا ہے۔

• تیسری نسبت اعدادی کہ کسی سے دوستی و دشمنی اعداد سے پہچانی جاتی ہے۔ اعدادی نسبتیں بھی کئی قسم کی ہیں۔ ظاہری نسبت، باطنی نسبت، قلبی نسبت، روحانی نسبت یعنی کسی کے اعداد یکساں ہوں، یا دونوں کے اعداد میں باطنی یا قلبی یا روحانی نسبت ہو۔

• چوتھے جن دو کے ناموں کی نسبت دیکھنی ہو تو جس کے اعداد۔ دہائی تک محدود ہوں تو اکائی سے اکائی کی دہائی سے دہائی کی نسبت دیکھنی ہوگی اور اگر سیکڑے تک ہوں تو تینوں کی مناسبت دیکھنی ہوگی۔ اگر اکائی سے اکائی اور دہائی سے دہائی اور سیکڑے سے سیکڑے میں مناسبت ہے تو ہر دور یا کل عمر بغیر اختلاف کے گذر جانے کا امکان ہے۔ اگر اکائی میں مناسبت محبت کی ہے اور دہائی مخالف ہے تو یہ کہنا پڑے گا کہ شرکت یا شادی کا پہلا دور اچھا گذرے گا دوسرے دور میں اختلاف رہے گا۔ ہو سکتا ہے کہ جدائی بھی ہو جائے۔ اگر اکائی اور دہائی موافق ہے اور سیکڑے میں اختلاف ہے تو ماننا پڑے گا کہ تین دور میں سے دو میں موافقت رہے گی تیسرا دور مخالفت کا ہوگا اگر دونوں کی اکائی اور سیکڑا موافق دہائی مخالف ہے تو یہ کہنا چاہئے کہ پہلا اور آخری دور محبت کا ہے درمیانی دور مخالفت کا ہے مگر دونوں میں سے ایک جدائی چاہے گا ہو سکتا ہے کہ دوسرا بھی مجبور ہو کر جدائی پر آمادہ ہو جائے۔ اگر جن دو کے اعداد اکائی، دہائی، سیکڑہ اور ہزار تک ہوں تو باقی زندگی چار حصوں میں تقسیم کرنا ہوگی اور موافقت و مخالفت کے احکام مندرجہ بالا تشریح کے مطابق لگانا ہوں گے۔

• پانچویں: اگر ایک کے عدد دہائی تک دوسرے کے سیکڑے تک یا ہزار تک ہیں تو کم عدد والے کے ہی اعداد کے مطابق باقی زندگی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے حکم لگائے مگر یہ ظاہری اعدادی نسبت بے حقیقی نہیں۔

• چھٹے: کل اعداد کو دونوں کے الگ الگ لکھ کر دیکھیں کہ وہ کسی عدد سے تقسیم ہوتے ہیں یا نہیں اگر تقسیم ہو جاتے ہیں تو دائمی محبت کی دلیل سمجھی جائے ـــــ اگر ۲ یا ۳ سے تقسیم کے بعد دونوں

کے اعداد میں کچھ بچ رہا۔ کامل تقسیم نہ ہوسکی تو پچھنے والے دونوں کے عدد، دوست ہیں تب بھی دوستی ناپائیدار ہے۔ صرف وقتی ہے۔

- ساتویں دونوں کے اعداد کو الگ الگ جوڑ کر مفرد عدد میں تبدیل کرلیں جس کو قلبی عدد کہتے ہیں۔ اگر قلبی عدد یکساں ہوں یا آپس میں دوست ہوں تب بھی دوستی کا حکم دیا جائے گا
- آٹھویں روحانی مناسبت۔ کہ اکائی سے باقی اعداد کو ضرب دیکر جوڑ لیں، اگر مفرد عدد دونوں کا ایک ہی ہو یا دونوں کے اعداد مختلف ہوں مگر نسبت محبت کی ہے تو بحال اثر کہ یہ دائمی محبت کی دلیل ہے۔

اللہ رسول جل و اعلیٰ و صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ان حروف و اعداد کی نسبتوں سے بالاتر ہے۔ اگر اللہ ورسول کے اسماء میں کوئی ایک نسبت بھی نہ پائی جائے تو خالق کی مخلوق سے نسبتِ تخلیق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ محبوبیت اس قانون سے بہت ہی بلند و بالا ہے، اعظم و اعلیٰ ہے۔ اسمائے خدا اور رسول سے جو مثالیں آئیں گی وہ نسبتیں قانون کی پابند نہیں بلکہ وہ نسبتیں ہی قانون ساز ہیں۔ اگر وہ نسبتیں نہ پائی جاتیں تو قانون ہی وجود میں نہ آتا۔

طبِ نبوی

ہر قسم کے کیڑے مارنے بھگانے کی دھونی

حَبّ الرشاد ۔ الثفا ۔ سپنداں ، جس کو فارسی میں تخم ترہ تیزک ـــــ اور ہندی میں ہالیون یا ہالون کہتے ہیں ۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری سے اس میں شفا رکھی ہے ۔ حَبّ الرشاد کو مُر مکی اور صعتر کے ساتھ کوئلوں پر ڈال کر دھونی دینے سے ہر قسم کے کیڑے مکوڑے ہلاک ہو جاتے ہیں ۔ بازار میں ملنے والی تمام کرم کش ادویہ سے یہ نسخہ زیادہ مفید اور بے ضرر ہے

قانون کے ساز پر حروف و اعداد کی کہانی

حرف کے اعداد ۲۸۸/۱۸ ہیں اور قلبی عدد ۹۔ عدد کے اعداد ۷۸ ان کا قلبی عدد ۶
حرف مفرد ہے اس کی جمع حروف ۔ اور عدد مفرد ہے اور جمع ہے اعداد۔ اب اس حیثیت
سے دیکھتے ہیں تو حروف کے ۲۹۴/۱۵ اور قلبی عدد ۶ ۔ اور اعداد کے اعداد ۸۰ اس کا
قلبی عدد ۸ ۔ دونوں کے قلبی اعداد میں محبت کی نسبت پائی جاتی ہے ۔

اسی لیے حروف کو گل اور اعداد کو خوشبو۔ حروف کو جسم ظاہر۔ اور اعداد کو نور باطن
مگر یہ بھی دیکھ لیں کہ جسم ظاہر کے عدد ۱۳۰۹/۱۳ اور نور باطن کے ۳۱۸/۱۲ دونوں کا قلبی عدد
۳ ہوتا ہے اور دونوں کے اعداد ۳ سے تقسیم بھی ہو جاتے ہیں۔ گل کے اعداد ۵۰ ۔ اور
خوشبو کے ۹۱۴ ۔ محبت کے ۴۵۰ ۔ نسبت کے ۵۱۲ ۔ حب کے ۱۰ ۔ محب کے ۵۰
اور محبوب کے ۴۵۰ ۔ حبیب کے ۲۲ ۔ سب کے اعداد ۲ سے تقسیم ہو جاتے ہیں۔

اور دیکھیے طالب کے ۴۲/۶ اور مطلوب کے ۸۷/۶ دونوں کے قلبی عدد ۶

عاشق کے ۴۷۱ ۔ اور معشوق کے ۵۱۶ ۔ دونوں کے قلبی عدد ۳ ہوتے ہیں۔ یہ نسبتیں

تو ظاہری علم اور ذہنی کاوش کا نتیجہ ہیں مگر اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کن کن حقائق
سے متاثر ہو کر ارشاد فرمایا ہے :-

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا (اعلیٰ حضرت)

دوسرا شعر جو حسن رضا خاں کا ہے ملاحظہ فرمائیے :

نہ حبیب سے محب کا کہیں ایسا پیار دیکھا
وہ بنے خدا کا پیارا تمہیں جس پہ پیار آئے

- کہنا یہ ہے کہ حروف و اعداد کا رشتہ صرف طالب و مطلوب کا ہی نہیں محب و محبوب کا بھی ہے۔ یعنی ایک جان دو قالب۔

مگر یہ خصوصیت بھی صرف عربی حروف اور بطریقہ "ابجد قمری" اعداد کو حاصل ہے کہ یہ حروف و اعداد۔ اسی خالق کی مخلوق ہیں۔ جو کل کائنات کا خالق ہے، جو آدم و عالم کا خالق ہے۔ ان خط کشیدہ الفاظ کے اعداد ۲ سے تقسیم ہو جاتے ہیں۔ مزید قدرت کی گلکاریاں ملاحظہ فرمائیں:

- رب العلمین کا قلبی عدد ۱۔ اصل عالم کا قلبی عدد ۱۔ ولی کا ۱۔ مومن کا ۱ ہے۔
- خالق کے قلبی اعداد ۲۔ مخلوق کے ۲۔ محمد کے ۲۔ نگہبان کے ۲۔ ہادی کے ۲۔ کرم کے ۲ مدینہ کے ۲۔
- اللہ کے ۳۔ رسول الرحمۃ کے ۳۔ سراج کے ۳۔ منیر کے ۳۔ دافع البلا کے ۳۔
- معبود کے ۵۔ عابد کے ۵۔ مسجود کے ۵۔ ساجد کے ۵۔ مسلمان کے ۵۔
- باعث تخلیق عالم کے ۹۔ رحمۃ اللعالمین کے ۹۔ حق کے ۹۔ حی کے ۹۔ امت کے ۹ قاطع بدعت کے ۹۔ بریلی کے ۹۔ قرآن کے ۹۔ حدیث کے ۹ یہ تو تھی قلبی اعداد کی یکسانیت جن کی دوستی و الفت پر اعتبار کیا جا سکتا ہے۔
- اب محبت حقیقی کے شاہکار دیکھیے۔

رب العزت (۷۱۰) ۔ نے (۶۰) ۔ محبت (۴۵۰) ۔ کے (۳۰) ۔ کیسے (۱۰۰) ۔ کیسے (۱۰۰) ۔ حسین (۱۲۸) ۔ دلکش (۳۵۴) ۔ گلشن (۴۰۰)

تخلیق فرمائے (۱۴۷۱) ۔ کیسے (۱۰۰) ۔ خوش (۹۰۶) ۔ رنگ (۲۷۰) ۔ گل (۵۰) ۔ کھلائے ہیں (۱۲۲) ۔ وہی (۲۰) حروف (۲۹۴)

و (۶) ۔ اعداد (۸۰) ۔ کو (۲۶) ۔ نازل (۸۹) ۔ فرمانے والا (۴۳۴) ہے۔

(ہر ایک	لفظ	اور جملے کے	اعداد	دو	سے	تقسیم	ہوجاتے ہیں)
۲۰۵	۱۰۱۰	۳۳۰	۸۰	۱۰	۷۰	۶۱۰	۴۹۰

- اللہ کے ۶۶۔ محمد کے ۹۲۔ رسول کے ۲۹۶۔ نبی کے ۶۲۔ ولی کے ۴۶۔ اسلام کے ۱۳۲۔ مومن کے ۱۳۶۔ کعبۃ اللہ کے ۵۵۸۔ مدینہ منورہ کے ۴۱۰۔ عراق و بغداد کے ۱۳۸۸۔ اجمیر ۲۵۴۔ کلیر کے ۲۶۰۔ بریلی کے ۲۵۲ — ۲ سے برابر تقسیم ہوجاتے ہیں۔
- لاالٰہ الااللہ کے ۱۶۵۔ آدم کے ۴۵۔ حوا کے ۱۵۔ آدمی کے ۵۵ ۔ سب پانچ سے تقسیم ہوجاتے ہیں۔

عُروسِ قدرت کی نقاب کشائی

- ایک طریقہ اہلِ جفر حضرات نے، بطریقۂ جفر۔ روحانی عدد حاصل کرنے کا تحریر فرمایا ہے کہ اکائی سے باقی اعداد کو ضرب دیکر جو اعداد پیدا ہوں ان کو جوڑ کر مفرد عدد بنالیں وہ ہی مفرد عدد۔ اُن اعداد کا رُوحانی عدد ہوگا۔

- مثلاً۔ ۂ کے ۵ عدد ہیں اور ۵ ہی عددِ ذات ہے اور ۵ ہی قلبی عدد ہے اور ۵ ہی روحانی عدد ہے۔ اسی لئے ذکرِ ہُ کی تعداد ۵۔ یا ۵۰ یا ۵۰۰ یا ۵۰۰۰ ہوگی۔

اسی طرح ھَادِ کے ۱۰ عدد ہیں۔ تو پڑھنے کی تعداد ۱۰۔ یا ۱۰۰ یا ۱۰۰۰ ہوگی کہ اس کا قلبی عدد ایک اور روحانی عدد بھی ایک ہی ہے۔

- واجب کے ۱۲ عدد ہیں اور قلبی عدد ۳ ۔ اور روحانی عدد ۲ ہوں گے۔
- اب دیکھئے اللہ کے عدد ۶۶ ہیں قلبی عدد حاصل کرنے کیلئے ۶ کو ۶ میں جمع کیا تو ۱۲ ہوگئے اور ۱۲ کا مفرد عدد ۳ ہوا یہ ۶۶ کا قلبی عدد ہے مگر ۶۶ کا روحانی عدد حاصل کرنے کے لیے اکائی سے دہائی کو ضرب دیں تو ۳۶ ہوگئے اب ۶ کو ۳ میں جوڑا تو ۹ ہوئے۔ یعنی ۳۶ کا روحانی عدد ۹ ہوا۔ یہ ہے اللہ کے نام کا روحانی عدد۔
- اب دیکھیے محمد کے نام کے عدد ہیں ۹۲ ۔ اور ۹۲ کا قلبی عدد ۲ ہے۔ اب روحانی

حاصل کرنے کے لیے ۲ سے ۹ کو ضرب دیا تو ۱۸ ہوئے ۱ اور ۸ ایک کو جوڑا تو ۹ ہوئے تو ۹۲ کا اصل عدد ۹۔

۹ کا عدد مظہر صفات حق وحی

۱۸/۹ ۱۰۸/۹

یعنی اللہ جو اسم ذات ہے اور اسم اللہ کا حاصل عدد یا روحانی عدد ۹ اور محمدؐ بھی اسم ذات ہے اور اسم محمد ۹۲ کا حاصل عدد یا روحانی عدد بھی ۹۔

● اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ اسم ذات خاص کا عدد روحانی اور محمد کا عدد روحانی ۹ ہی کیوں ہے؟ کوئی اور عدد بھی ہو سکتا تھا۔ کیا ۹ کے عدد کو کوئی خاص اہمیت حاصل ہے جب اس پر غور کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ ۹ کا عدد۔ دنیا کا سب سے بڑا عدد ہے۔

● اس کو یوں سمجھیے کہ تمام حروف کا حرف قطب ا (الف) ہے جس کا عدد ایک ہے۔ جس طرح الف سے کل حروف کا وجود ہوا، اسی طرح ایک سے تمام اعداد پیدا ہوئے ان میں سب سے بڑا عدد ۹ ہے ۹ کے بعد وجود میں آنے والے اعداد پھر اپنی اصل کی جانب پلٹتے ہیں۔ یعنی ۹ کے بعد ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

یا یوں سمجھیے کہ صفر جو ہر عدد کی حیثیت اور قیمت بڑھاتا جاتا ہے۔ اصل اعداد وہی رہیں گے۔ یعنی ۱۰ - ۲۰ - ۳۰ - ۴۰ - ۵۰ - ۶۰ - ۷۰ - ۸۰ - ۹۰

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹

معلوم ہوا کہ دنیا میں سب سے بڑا عدد ۹ ہے۔

اب ۹ عدد کے روحانی اوصاف کو ملاحظہ فرمائیں

۱۔ جو عدد ۹ کے عدد کو مٹانا چاہے گا وہ خود مٹ جائے گا۔ فنا ہو جائے گا مگر ۹ کے عدد کو نہ مٹا سکے گا۔

۲۔ دوسری خوبی ۹ کے عدد میں یہ ہے کہ جو عدد ۹ کی محبت میں سرشار ہو کر اپنے

آپ کو ۹ کی ذات میں فنا کر دے گا۔ ۹ کا عدد۔ اس کو نئی زندگی۔ یعنی حیات نو عطا کر دیگا
دونوں کا موازنہ نقشے سے کریں۔

پہلی خوبی کہ جس عدد سے ضرب دیکر اکائی دہائی کو جمع کریں گے ۹۔ اپنی جگہ موجود رہے گا

۲ × ۹	=	۱۸ - ۸	اور	۱ - ۹			
۳ × ۹	=	۲۷ - ۷	اور	۲ - ۹			
۴ × ۹	=	۳۶ - ۶	اور	۳ - ۹			
۵ × ۹	=	۴۵ - ۵	اور	۴ - ۹			
۶ × ۹	=	۵۴ - ۴	اور	۵ - ۹			
۷ × ۹	=	۶۳ - ۳	اور	۶ - ۹			
۸ × ۹	=	۷۲ - ۲	اور	۷ - ۹			
۹ × ۹	=	۸۱ - ۱	اور	۸ - ۹			
۱۰ × ۹	=	۹۰ -	۹ کے ۹ باقی				

دوسری خوبی یہ کہ جس عدد کو ۹ میں جوڑیں گے ۹۔ اس عدد کو نئی زندگی عطا کر دے گا۔

۱	اور	۹ -	[illegible] -	۱ -	موجود
۲	اور	۹ -	[illegible] -	۲ -	موجود
۳	اور	۹ -	[illegible] -	۳ -	موجود
۴	اور	۹ -	[illegible] -	۴ -	موجود
۵	اور	۹ -	[illegible] -	۵ -	موجود
۶	اور	۹ -	[illegible] -	۶ -	موجود
۷	اور	۹ -	[illegible] -	۷ -	موجود
۸	اور	۹ -	[illegible] -	۸ -	موجود
۹	اور	۹ -	[illegible] -	۹ -	موجود

نقشہ حروف مجتت اور طاق و جفت اعداد

					مجموعہ اعداد		
۱	ا ۱	ی ۱	ق ۱	غ ۱	۴	طاق	اعداد
۲	ب ۲	ک ۲	ر ۲		۶	جفت	اعداد
۳	ج ۳	ل ۳	ش ۳		۹	طاق	اعداد
۴	د ۴	م ۴	ت ۴		۱۲	جفت	اعداد
۵	ہ ۵	ن ۵	ث ۵		۱۵	طاق	اعداد
۶	و ۶	س ۶	خ ۶		۱۸	جفت	اعداد
۷	ز ۷	ع ۷	ذ ۷		۲۱	طاق	اعداد
۸	ح ۸	ف ۸	ض ۸		۲۴	جفت	اعداد
۹ ۴۵/۹	ط ۹	ص ۹	ظ ۹		۲۷ ۱۳۲ ۶	طاق	اعداد

اس نقشے میں ۲۸ حروف کو ایک وصفِ خاص اور اعداد کی نسبت کی بنیاد پر ۹ حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ جس کے مجموعہ اعداد اوپر تحریر ہیں کہ ۱۳۲ ہوتے ہیں اور مفرد عدد ۶ ہے اور ایک سے ۹ تک کے اعداد کو جمع کریں تو ۴۵ حاصل ہو عدد ۹ یعنی ایک اپنی اصل الف کی نشاندہی کر رہا ہے اور ۹ اپنی بقا و عظمت کا اعلان کر رہا ہے۔

جزو نقشہ کہ کس عدد کو، بالاتفاق کن اعداد سے محبت ہے

۲ کو	۴	۶	۸	۱۰	۱۲	۱۴	۱۶	۱۸	۲۰	سے محبت ہے
۳ کو	۶	۹	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۲۷	۳۰	سے محبت ہے
۴ کو	۸	۱۲	۱۶	۲۰	۲۴	۲۸	۳۲	۳۶	۴۰	سے محبت ہے
۵ کو	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵	۵۰	سے محبت ہے
۶ کو	۱۲	۱۸	۲۴	۳۰	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	سے محبت ہے
۷ کو	۱۴	۲۱	۲۸	۳۵	۴۲	۴۹	۵۶	۶۳	۷۰	سے محبت ہے
۸ کو	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰	۴۸	۵۶	۶۴	۷۲	۸۰	سے محبت ہے
۹ کو	۱۸	۲۷	۳۶	۴۵	۵۴	۶۳	۷۲	۸۱	۹۰	سے محبت ہے

یہ نقشہ نسبت محبت عمومی کا نہیں بلکہ خصوصی محبت کا ہے۔

۱۔ جو تمام اعداد کی اصل ہے اور ۹ کا عدد ایک کا مظہر ذات و صفات ہے اور ۱۔ ہر عدد کا تخم یعنی بیج ہے باقی اعداد اس۔ درخت کا تنا شاخیں پھول اور ۹ کا عدد اس کا پھل ہے اور پھل کا دلکش رنگ و روپ روح نواز لذت، دماغ کو معطر کرنے والی خوشبو۔ اصل یعنی تخم کی حقیقت کا اظہار کرتی ہے۔ گویا ۹ کا عدد اپنے اوصاف سے ۱۔ کی روحانیت کا اظہار کر رہا ہے۔

اسی لیے اہل تصوف کے نزدیک ۹ کا عدد نیک فال اور رہنما مانا گیا ہے کہ تصوف کے اعداد کا قلبی عدد بھی ۹ ہے۔

یہ تو تھیں حروف و اعداد کی الفت و محبت اور فطری تسخیر و حُب کی کرشمہ سازیاں۔ ان نسبتوں سے ہر طبقہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ حروف و اعداد کے سلسلے میں جو نسبتیں بتائی گئیں۔ ان نسبتوں سے ہر قوم، ہر طبقہ، ہر برادری کے افراد فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر ہر قوم اپنی قوم۔ اور ہر طبقہ اپنے طبقے اور ہر برادری اپنی برادری ہی کے افراد میں ان نسبتوں کو دیکھ کر شادی کرے۔ یا اولاد کے نام رکھے یا شرکت کرتے وقت ان نسبتوں کو دیکھے۔

یا اسمائے اولاد کے انتخاب کے وقت خصوصاً۔ اپنا اسمِ اعظم تلاش کرتے وقت یا کوئی وظیفہ پڑھتے وقت اپنے نام کے حروف یا اعداد کی نسبتوں میں سے کسی نسبت کا موجود ہونا۔ کامیابی، کامرانی، مسرت و شادمانی کی ضمانت تصور کرے۔

- جو مثالی نسبتیں بیان کی گئیں، وہ اہلِ ایمان کے لیے دلیل محبت و عظمت ہیں۔ اگر جذباتی مخالفت، مذہبی اختلاف، عقائد و نظریاتی نفرت کی دیوار حائل نہیں تو ان نسبتوں سے کوئی نسبت اپنے نام میں پانا، دین و دُنیا سنوارنے کی دلیل اور حُسنِ آخرت کی بشارت اور خود کو اس نسبت کے مطابق ڈھالنے اور اس پر قائم رہنے کی سعی کرتے رہنا ہی کامیابی ہے۔
- غیر طبقہ، غیر تعبیے اور غیر عقائد و نظریات کے کسی فرد سے ان نسبتوں میں سے کسی نسبت کا پایا جانا۔ اتفاقی سمجھا جائے گا۔ اس نسبت کو حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

غیرے غیر کی نسبت کا اظہار جیسے اُمر، رُما، اِرم، مار، رام۔ مُرا میں لفظی، اعدادی مناسبت ہی نہیں۔ یکسانیت ہے مگر معنوی اختلاف کی دیوار ہر ایک کے درمیان حائل ہے۔

اگر کسی کا نام امر یا رام ہے اور مار سانپ کو کہتے ہیں تو سانپ اور امر میں تعلق تلاش کرنا عقل مندی نہیں۔

اسی طرح قالب اور قابل ۔ قلب ۱۳۲ اور لقب ۱۳۲ میں مناسبت ڈھونڈنا یا فکر ۳۰۰ و کفر ۳۰۰ میں رشتہ جوڑنا۔

جس طرح سلام کے بجائے سلما اور اسلم کہنے سے سلام کا حق ادا نہیں ہوتا۔ جبکہ حروف و اعداد میں یکسانیت بھی پائی جاتی ہے، جیسے رانی کو ناری کہنا۔ جبکہ ہندی میں عورت کو ناری کہتے ہیں۔ مگر یہاں دونوں کے درمیان معنوی اختلاف کی دیوار حائل ہے اور کسی مومن مرد یا عورت کو ناری، یا جہنمی یا دوزخی کہنا شرعی جرم ہے اگر نمرود۔ کو کفر سے منسوب کرے یا ابولہب۔ اور ابوجہل میں نسبت و قربت تلاش کرے کہ ایک ہی طبقہ کے دونوں ذہنی

تو کوئی حرج نہیں ۔ اور کوئی احمق، ابولہب یا بوجہل کی نسبت اللہ کے ولی سے کرے تو حماقت ہی نہیں کفر ہے۔ اگر کسی مسلمان کے نام کے اعداد ۴۰۶ ہیں تو ولی سے نسبت قابلِ فخر ہے اور کسی منافق کے نام کے ۴۶ ہیں تو اس کی نسبت ولی سے نہیں بلکہ ابولہب و بوجہل سے ہو سکتی ہے اسی طرح میرے نام کے اعداد کی مثال سامنے رکھیے میرا نام اقبال احمد نوری ہے اعداد ر ج ن ت ہیں یہ نسبت اتفاقی ہے۔ کہ ۳ عدد کا حرف ج ہوا۔ اور ۵۰ کان اور ۴۰۰ کا ت گویا نام کے اعداد سے جنت کا حاصل جانا بشارت بھی ہے مگر خلافِ شرع اعمال و افعال سے ملوث ہو کر جنت سے نسبت پر۔ اترانا درست نہ ہوگا۔ ہاں اللہ تعالیٰ اس نسبت کی قدر کرنے کی توفیق عطا کرے اور بدعملی سے بچنے کی توفیق بھی حاصل ہو اور اللہ کے محبوب سے سچی محبت جو اصل ایمان ہے تو ہر مومن کے لیے جنت کی بشارت ہے اگرچہ نام کے حروف و اعداد کچھ بھی کہانی سناتے ہوں۔

آپ نسبتوں سے
کیا کیا فائدے حاصل کر سکتے ہیں؟

اسمِ اعظم کا انتخاب : اسمائے باری تعالیٰ یا اسمائے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے کوئی اسم جس کے اعداد آپ کے نام کے مطابق ہوں وہ آپ کے لیے اسم اعظم ہے۔ (اس کی وضاحت شمع شبستان رضا حصہ دوم میں کی جا چکی ہے)۔

یہاں یہ بتانا ہے کہ رحمٰن کے نام اللہ و رسول کے ناموں سے نسبت رکھتے ہیں۔ جیسے، عبداللہ ا سے ۱۴۲ کے عدد کا اسم یا قائم ہے مگر عبداللہ کے لیے اسم اعظم یا اللہ ہے اسی طرح عبدالکریم کے لیے الکریم۔ عبدالرحیم کے لیے الرحیم۔ اور غلام نبی کے لیے یا نبی اور عبدالرسول کے لیے الرسول۔ اور غلام علی کے یا علی۔ اور محمد علی کے لیے محمد علی ہی اسم اعظم ہے۔

اگر کوئی روزی کے لیے یا رزاق کا ورد کرنا چاہتا ہے تو رزاق کے عدد ۳۰۸ ہوتے

ہیں اور ضرورت مند کا نام ہے اسلم۔ جس کے عدد ۱۳۱ ہوتے ہیں۔ یہاں اکائی دہائی مخالف سیکڑہ مساوی۔ اب دوسری نسبت کہ ۳۰۸ تو ۲ سے تقسیم ہو جاتے ہیں مگر ۱۳۱ تقسیم نہیں ہوتے۔ اب دیکھیں قلبی نسبت تو ۳۰۸ کا قلبی عدد ۲ ہوتا ہے اور ۱۳۱ کا قلبی عدد ۵ یہ بھی مخالف۔ اب دیکھیں روحانی نسبت کہ ۸ ÷ ۳ = ۰ کو ضرب دیکر جوڑا تو ۶ ہوا اور ۱۳۱ کا روحانی عدد چار۔ اب ۶ اور ۴ کو دوست پایا۔ معلوم ہوا کہ اسلم یا رزّاقُ کا ورد کرے تو محروم نہیں رہے گا۔

اسی طرح اسلم یا خبیر کا ورد کرنا چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ غائب کا حال۔ یا ہماری مشکلات کا حل بتادے تو خبیر کے اعداد ۸۱۲ ہیں۔ اور اسلم کے ۱۳۱۔ اکائی اور سیکڑہ مخالف صرف دہائی مساوی ہے۔ اب رہی تقسیم تو ۸۱۲ - ۲ سے تقسیم ہو جاتے ہیں۔ مگر ۱۳۱ کسی عدد سے تقسیم نہیں ہوتے۔ اب قلبی عدد دیکھیں گے۔ ۱۳۱ کے ۵ - اور ۸۱۲ کے ۲ - یہ بھی مخالف۔ اب روحانی نسبت کو دیکھتے ہیں تو ۱۳۱ کے ۴ - اور ۸۱۲ کا روحانی عدد ۹ ہوتا ہے گویا روحانی عدد بھی مخالف اس لیے اسلم کو دوسرے اسلم کی تلاش کرنی چاہیے وہ ہے 'یا علیم' علیم کے اعداد ۱۵۰۔ یہ عدد ۲ سے ۳ - ۵ سے تقسیم ہو جاتا ہے مگر ۱۳۱ کسی سے تقسیم نہیں ہوتا، اور قلبی عدد بھی اس کا مخالف ۱۵۰ کا ۶ ہوا - اور اسلم کا ۵ - مگر یہاں ایک نسبت ضرور حاصل ہوتی ہے کہ اسلم کا قلبی عدد ۵ جو ۱۵۰ کو تقسیم کر دیتا ہے۔ گویا لے یا علیم کا ورد مستقل قلبی لگاؤ کے ساتھ کرنے سے مقصد حاصل ہو سکتا ہے' ورنہ اسلم یا اسلام کا ورد ہی ہر کام اور مقصد کے لیے بہتر ہوگا کہ یہ اسلم کا اسم اعظم ہے اور ہر وہ اسم پاک جس کے قلبی اعداد ۵ ہوں انتخاب کرے۔

- اسی طرح شادی کے لیے زن و شوہر کے ناموں میں مناسبت دیکھیں ورنہ اعداد کا اختلاف رنگ دکھائے گا۔ اور شرکت کرتے وقت شریک کے نام کی مناسبت اور اولاد کے نام رکھتے وقت ان نسبتوں کا دیکھنا ضروری ہے۔ خصوصاً لڑکوں کے نام کی نسبت زیادہ ضروری ہے اور لڑکی تو دوسرے گھر کی زینت ہے۔

- صرف شادی کے وقت جبکہ لڑکا یا لڑکی کے انتخاب کے بعد اگر نام کے اعداد میں اختلاف پائیں تو نام کے آگے بانو یا بیگم گھٹا بڑھا کر یا کچھ اور خطاب لگا کر دونوں کے اعداد موافق کریں کہ نکاح کے بعد نئی زندگی کا آغاز ہوتا ہے اگر اس وقت اختلاف رہا تو دوسرے کی دست اندازی کا امکان قوی ہے اور یہ اختلاف رخ بدلنے کے لیے معاون ثابت ہوگا۔
- برسوں کا تجربہ ہے کہ جہاں نام کے اعداد کی یہ نسبتیں پائی جاتی ہیں وہاں خوش حالی اور سکون پایا گیا۔ ہاں کبھی ایسی شکایتیں بھی سننے میں آئیں کہ نام و اعداد موافق مگر اختلاف ہے۔ تو تحقیق سے ثابت ہوا کہ کسی کے حسن کا جادو۔ یا پیشہ ور جادوگروں کا کارنامہ یا سفلی کا اثر ہے۔ اس کا اُتار کیا اور حالات اعتدال پر آگئے۔

(طبِ نبوی) تخم ترہ تیزک یا ہالون

عربی نام حب الرشاد کو شہد میں ملا کر اگر پیٹ پر لیپ کیا جائے تو تلی کے ورم کو دور کرتی ہے اس کا جوشاندہ سر میں ڈالنے سے گرتے بال رک جاتے ہیں، جَو کے آٹے میں ملا کر سرکہ میں حل کر کے چوٹ یا ورم پر لیپ کیا جائے تو پٹھوں کی اکڑن اور عرق النسار کو دور کرتی ہے اسے پانی میں گھول کر پھنسیوں پر لگایا جائے تو پھنسیاں بیٹھ جاتی ہیں، اگر اسے جلا کر برص یعنی پھلبہری کے علاوہ چھیپ پہ لگانا اور ملانا مفید ہے۔ پیٹ سے چھوٹے بڑے تمام کیڑے نکال دیتی ہے۔

اسے مہندی کے پتوں کے ساتھ ملا کر پیا جائے تو سینہ کے اندر جما ہوا بلغم اکھاڑ کر نکال دیتی ہے۔ دمہ کے دورہ کو اس کا جوشاندہ کم کرتا ہے ہسانس کی نالیوں کو کھولتا ہے پھیپھڑوں کو صاف کرتا اور پٹھوں کی اکڑن کو دور کرتا ہے۔ اس کے پینے سے بلغم پتلا ہو کر نکل آتا ہے۔ حبُ الرشاد کا گرم جوشاندہ استعمال کرنے سے قبض دور ہوتا ہے اور پیٹ سے ریاح نکل جاتے ہیں اور قولنج کا درد دور ہوتا ہے۔

حاملہ عورتیں اگر اس کو پئیں گی تو حمل ساقط ہو جائے گا۔

نقشۂ اعداد غالب و مغلوب

سائل و مسئول، طالب و مطلوب، مدعی و مدعا علیہ، دوست و دشمن، فتح و شکست، کامیابی و ناکامی کے لیے قبل از وقت انجام و آثار معلوم کرنے کا آسان طریقہ۔

سیاسی امور الیکشن، مقابلہ، کشتی، لڑائی جھگڑے، مقدمہ بازی میں مدعی غالب رہے گا یا مدعا علیہ، شوہر غالب رہے گا یا بیوی، باپ غالب رہیگا یا بیٹا، کاروباری شرکت میں کون کس پر غالب رہے گا۔ یہ معلوم کرنے کے لیے دونوں کے ناموں کے اعداد جدا جدا نکال کر دونوں کے مفرد عدد یعنی قلبی عدد حاصل کر کے نقشہ میں دیکھ لیں کہ دونوں میں کون غالب رہے گا۔

۱. غالب رہے گا ۳-۵-۷-۹ پر
۲. غالب رہے گا ۱-۴-۶-۸ پر
۳. غالب رہے گا ۲-۵-۷-۹ پر
۴. غالب رہے گا ۱-۳-۶-۸ پر
۵. غالب رہے گا ۲-۴-۷-۹ پر
۶. غالب رہے گا ۱-۳-۵-۸ پر
۷. غالب رہے گا ۲-۴-۶-۹ پر
۸. غالب رہے گا ۱-۳-۵-۷ پر
۹. غالب رہے گا ۲-۴-۶-۸ پر

(۱) متفقین فی الفردیۃ والزوجیۃ ومختلفین فی القدر فصاحب الاقل یغلب علی صاحب الاکثر

ترجمہ: اگر دونوں ناموں کے اعداد فرد یا زوج ہونے میں موافق ہوں اور قدر و قیمت میں دونوں مختلف ہوں تو کم عدد والا، زیادہ عدد والے پر غالب ہوگا۔

(۲) مختلفین فی الفردیۃ والزوجیۃ فصاحب الاکثر یغلب علیٰ صاحب الاقل۔

ترجمہ: اگر دونوں ناموں کے اعداد فرد اور زوج ہونے میں مختلف ہوں تو زیادہ اعداد والا۔ کم اعداد والے پر غالب ہوگا۔

(۳) وان کان مساویین فی الفردیۃ فالطالب غالب علی المطلوب

ترجمہ: اگر دونوں ناموں کے اعداد فرد ہونے میں مساوی ہوں تو طالب مطلوب پر غالب ہوگا۔

(۴) وان کان مساویین فی الزوجیۃ فالمطلوب یغلب علی الطالب

ترجمہ: اگر دونوں ناموں کے اعداد، زوج ہونے میں برابر ہوں تو مطلوب، طالب پر غالب آئے گا۔

۱ اور ۲ کا نقشہ بنا دیا گیا اسمیں دیکھ لیں، کونسا عدد کس عدد پر غالب ہوگا۔ اور ۳ کو اس طرح سمجھ لیں کہ اگر دونوں کے یکساں ہیں یعنی ۱-۱ یا ۳-۳ یا ۵-۵ یا ۷-۷ یا ۹-۹ ہیں تو طالب مطلوب پر غالب ہوگا۔ طالب و مطلوب سے مراد یہ ہے کہ جو کسی سے شادی کرنا چاہتا ہے یا رقم لینا چاہتا ہے یا ملازمت چاہتا ہے تو یہ طالب ہے اور مطلوب انکار کر رہا ہے یا جواب نہیں دے رہا ہے، ٹال رہا ہے تو طالب غالب رہے گا یعنی طالب کا کام ہو جائے گا۔

اور اگر دونوں کے ۲-۲ یا ۴-۴ یا ۶-۶ یا ۸-۸ ہیں تو طالب کامیاب نہ ہوگا۔

ا۔ الفؔ

حاکم اور ہاتفِ غیبی ہے۔ کُن فیکون کی کُنجی ہے اور کائنات کی ہر شے پر تصرف حاصل ہے۔ ہر ذرّہ پر کامل حکومت ہے۔

لغوی اعتبار سے حرفِ ندا۔ بے پرواہ، مانوس ہونا، محبت کرنا۔ ڈوگو ملانا اور ہزار کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

اہلِ باطن، علمائے جفر، عاملین، الف کو حروفِ محبت اور حروفِ شفا میں سب سے افضل اور زُود اثر بتاتے ہیں۔ یہ حروف مفردات کا پہلا حرف ہے۔ اس لیے تمام حروف کا قطب واحد ہے کہ ۲۸۔ اور ۱۹ کا مفرد عدد ایک ہے۔ اسی لیے الف کو ذاتِ واحد کا مظہر کہا جاتا ہے۔

شیخ بونی اور شیخ اکبر فرماتے ہیں کہ الف قائم، ازلی، نورانی اور درخت حروف کی جڑ اور عرش الحروف ہے۔ اگرچہ الف بظاہر نحیف و لطیف ہے مگر باطن میں بہت قوی اور فضائل میں سب سے اعلیٰ ہے۔ کل حروف کے خواص و تصرفات، الف کی دین ہیں۔

ہر ایک کی تکلیف کو دور کرنا، کمزور کی مدد کرنا مگر احسان کے بعد بدلہ کا انتظار نہ کرنا، الف کی فطرت ہے۔ لاپرواہی، بے نیازی الف کی شانِ امتیازی ہے۔

الف کا تعلق خالق و مخلوق سے یکساں ہے۔ یہ ادنیٰ کو اعلیٰ سے اور اعلیٰ کو ادنیٰ سے ملانے والا ہے۔ الف کا تصرف، ظاہر و باطن، جن و انس، آسمان و زمین اور زمین سے پیدا ہونے والی اشیاء، خصوصاً پہاڑ، درخت، پھول، پھل، پتھر، گھاس اور پودوں سے ہے۔

الف مکتوبی کا اسم اعظم، کافی، اعلیٰ، مجاسب ہے۔ الف ملفوظی کے اعداد ۲۶۳ اس کا اسم اعظم جلیل، نعیم ہے۔ الف کا جسمانی رشتہ ل۔ ف سے ہے اور روحانی رشتہ ح۔ ی۔ ق غ۔ ے سے ہے۔

۱۔ الف : بے حساب مال و دولت کے لیے

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح کو کسی سے بات نہ کرے اور ایک ہزار تین بار (۱۰۰۳) یا الف پڑھے۔ اتنی مال و دولت اس کے پاس جمع ہو کہ حساب لگانا مشکل ہو جائے۔

• اور اگر اس کے اعداد لکھ کر اپنے پاس رکھے تب بھی یہ ہی فائدہ حاصل ہو۔

۷۸۶

۳۸	۳۳	۴۰
۳۹	۳۷	۳۵
۳۴	۴۱	۳۶

اجب یا اسرافیل بحق الف

الف : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

بروز ہفتہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھیں، اول آخر درود شریف ۳ بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کریں اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیلُ بحق الف پر پہنچیں تو اس کو ۲۸ ہزار بار روزانہ بہ نیت نصاب ۱۰ دن پڑھیں جب دسویں دن تعداد پوری ہو آخری بار انتیسویں حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کریں اور دو نفل شکرانے کے ادا کریں۔ گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیلُ بِحَقِّ اَلِفْ یَا الف ۱۴ ہزار بار روزانہ دس دن تک پڑھیں آخری دن جب تعداد پوری ہو تو حرف ی تک پڑھیں اور درود پر عمل پورا کریں اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کریں جب الف پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیلُ بِحَقِّ الف یا اللہ ۱۴ ہزار بار ہر روز بہ نیت قفل آٹھ دن تک پڑھیں آخری دن آخری بار حسب سابق حرف ی تک مع درود پڑھ کر عمل کو پورا کریں اور شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں اپنے ہاتھ سے تقسیم کریں اور خلوت سے باہر آجائیں درمیان میں جو خواب دیکھیں کسی نااہل سے بیان نہ کریں۔ ایک یا تین بار ہمیشہ ورد میں رکھیں۔

غذا، اور بات کرنے میں محتاط رہیں اور حرام لقمہ نہ کھائیں اور نہ جھوٹ بولیں۔

ب - با

۲ ۳

ب کا کام باخبر رہنا اور باخبر کرنا ہے گویا ب - مخبر بلکہ خبر رساں ایجنسی ہے۔ گزشتہ آئندہ - عالم بالا - عالم امکان کی خبریں محفوظ رکھنا اور کارکنان تک پہنچانا ب کا کارِ خاص ہے۔

ب - الف کا باطن - اور وجود کا راز ہے - عالم علوی و سفلی پر - اس کا تصرف تا قیامت قائم رہے گا اس کے طفیل حقائق علم اور توحید کے دلائل پائے جاتے ہیں۔

حضرت علی شیرِ خدا کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں بسم اللہ کے ب کے نقطے کی تفسیر کروں تو ۔۔ اونٹ کتابوں سے بھر دوں۔

ب کے لغوی معنی مدد، استعانت - سلامتی - مصاحبت - بدل قسم کے ہیں - اگر ب کو مکتوبی لکھا جائے یعنی با اور بترتیب حروفِ تہجی دیکھا تو با دو الف کے درمیان ہے اور الف مکتوبی کا مفرد عدد ۳ ہے اور با مکتوبی کے عدد بھی ۳ ہیں - یعنی دونوں ایک جان دو قالب ہیں۔ فرق یہ ہے الف آتشی ہے اور ب بادی ہے - با ملفوظی کے اعداد ۱۱۳ ہوتے ہیں - اور دوسری حیثیت سے کہ الف کے ۱۱۱ - اور با کے ۳ دونوں کا مجموعہ بھی ۱۱۴ ہوتا ہے - اسی لیے اہلِ باطن کہتے ہیں کہ ب - الف کا جفت ہے اور الف - ب کا طاق ب - حُب دوسرا جزء ہے - محبت کا تیسرا جزء ہے اور بسم اللہ شریف کا حرف قطب اور قطب کا حرفِ تکمیل - ب کا اسم اعظم یا جامع ۱۱۴ ہے ب کا جسمانی تعلق الف سے اور روحانی تعلق ج - ک - ر سے ہے۔

۳ ۲۰ ۲۰۰

ب حفاظت وقید سے رہائی:

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں جو شخص کسی کی قید میں ہو (کسی نے ظلماً قید کر رکھا ہو یا کسی جرم میں حکومت نے پکڑ رکھا ہو) یا اس جگہ ہو جہاں سے نکلنے کی اُمید نہ ہو۔ وہ یَا بَا ۱۵۰۰ بار پڑھے۔ چھٹکارا پائے گا۔ اور اگر ۱۱۴ ابا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی دشمن نہ اس پر کامیاب ہوگا۔ نہ تکلیف پہنچا سکے گا۔

نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اجب یا جبرائیل بحق یا ب

۲۱	۳۴	۳۱	۲۸
۳۲	۲۷	۲۲	۳۳
۲۶	۲۹	۳۶	۲۳
۳۵	۲۴	۲۵	۳۰

اجب یا جبرائیل بحق یا یا ب

ب: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

بروز جمعہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ تلاوت کریں اول آخر درود شریف تین بار۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر سے شروع کریں جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا جبرائیل بحق یا ب پہنچیں تو اس کو ۱۴ ہزار بار روزانہ بہ نیت نصاب ۱۰ دن تک پڑھیں جب دسویں دن تعداد پوری ہو تو آخری بار اٹھائیسوں حروف یعنی ی تک پڑھ کر درود پوری کر کے نصاب ختم کریں اور دو نفل شکرانہ کے ادا کریں۔

گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا جبرائیل بحق یا یا ب ۱۴ ہزار بار۔ روزانہ ۱۰ دن تک پڑھتے رہیں۔ آخری دن آخری بار حرف ی تک پڑھ کر درود پڑھ ختم کریں۔ اکیسویں دن بہ نیت قفل درود کبریت احمر سے شروع کریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا جبرائیل بحق یا۔ یا باطن ۱۴ ہزار بار ۸ دن ہر روز پڑھتے رہیں۔ آخری دن جب تعداد پوری ہو تو آخری بار میں حرف ی تک مع درود پڑھ کر تمام کریں۔ شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آجائیں۔ درمیان عمل جو خواب دیکھیں کسی نا اہل سے بیان نہ کیا کریں۔ ایک یا دو بار ہمیشہ ورد میں رکھیں۔ کم بولیں گالی نہ نکالیں اور جھوٹ ہرگز نہ بولیں۔ غذا میں بیحد احتیاط کریں اور حرام لقمہ کبھی نہ کھائیں۔

ت - تا

۴۰۰ ۴۰۱

تعلیم۔ تعریف و توصیف۔ تحقیر و تذلیل۔ تعلقات محبت و مسرت۔ محنت و مشقت۔ دولت و منفعت کے لیے ہے، اہل الفت فرماتے ہیں کہ ت۔ علیہ بہت جاننے والا قسم و بدل۔ اسم اشارہ۔ بہادر کا اکڑ کر چلنا۔ غصہ میں بھر جانا۔ زخم کا بھرنا۔ ہلاکت۔ بڑھاپا، جڑواں اولاد۔ خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں یا دونوں۔

شیخ اکبر محی الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ت کبھی اپنے کمال اوصاف کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے اور کبھی ظاہری وجوہ کے ساتھ معدوم ہو جاتی ہے۔ انسانوں کی مثل متلون مزاج ہے۔ کبھی تعریف و توصیف میں مشغول تحقیر و تذلیل پر آمادہ۔ نہ اسکے اوصاف کو قرار ہے نہ افعال کو جوت سے منسوب ہو یا نہ ہو اگر استقلال کے ساتھ۔ ت سے فائدہ حاصل نہ کریں تو ت کا قصور نہیں بلکہ تمہاری بد بختی ہے کیوں کہ ت کے ملک بہت وسیع ہیں۔ ملک ولوح وقلم — اور سورۂ لیل۔ سورۂ شمس سورۂ اعلیٰ۔ سورۂ طارق سورۂ ضحیٰ۔ سورۂ نشرح اور سورۂ تین ان میں سے ہر ایک سورہ کا ملک ایک دوسرے سے کہیں زیادہ وسیع تو غور کرے کہ ت کی وسعت علمی وسعت جلال۔ وسعت کمال۔ وسعت غضب و انتقام وسعت رحمت و بخشش کا عالم کیا ہوگا۔ اور ت کے افضال و افعال میں تبدیلی تمہارے ارادوں اور تمہارے قلبی جہان کی تبدیلی کے ساتھ ہے ت کا خالق ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ت ث کی مثل ہے تو دونوں کے خواص بھی تقریباً یکساں ہوں گے۔ ت مفرد کے عدد ۴۰۰۔ اسم اعظم کبیر تا مکتوبی کے عدد ۴۰۱۔ اسم اعظم کاشف تا ملفوظی کے ۵۱۲۔ اسم اعظم بشریٰ اس کا روحانی رشتہ د۔م سے یعنی د۔م۔ت
۴ ۴ ۴

ت اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں جو شخص ہر روز اس حرف کو ہزار بار پڑھے گا غیب کے دروازے اس پر کھل جائیں گے اور جو کچھ چاہے گا دیکھے گا۔

جو اس کے اعداد لکھ کر اپنے پاس حفاظت سے رکھے گا وہ لوگوں کی نظر میں معزز و مکرم ہوگا،

اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کوئی غائب ہو گیا ہو،

تو بدھ کے دن غروب آفتاب کے وقت۔ ت ۔۔ ۸۰۰ لکھے اور قرآن میں رکھکر اسے دیکھے انشاء اللہ وہ چیز مل جائے گی۔ اور پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ مگر لکھتے وقت یہ دو اسم پڑھتا رہے: یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ۔

نقش اعدادی یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۷	۱۲۹	۱۳۴
۱۳۱	۱۳۳	۱۳۶
۱۳۲	۱۳۸	۱۳۰

ت، کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

بروز بدھ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف تین بار، بعد نماز فجر درود کبریت احمر سے عمل شروع کرے جب تا پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عِزْرَائِیل بحق تا کو ۲۸ ہزار بار۔ روزانہ بہ نیت نصاب ۱۰ دن تک پڑھے، جب دسویں دن تعداد پوری ہو تو اٹھائیسوں حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور جب ت تک پہنچے تو السلام علیکم یا عزرائیل بحق تا یا تا ۱۴ ہزار بار۔ دس دن تک روزانہ پڑھے، جب عمل پورا ہو تو آخری دن آخری حرف ی تک مع درود پڑھ کر ختم کرے، اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور تا تک پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عِزْرَائِیْل بَحَقِّ تَا یَا مُقْتَدِیْ ۱۴ ہزار بار بہ نیت قفل ۸ دن پڑھے، جب آخری دن تعداد پوری ہو تو اٹھائیسوں حروف تک باقی حروف پڑھ کر درود پر عمل ختم کرے۔ شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرے اور خلوت سے باہر آئے، جو کچھ خواب میں دیکھے وہ نااہل سے بیان نہ کرے۔ غذا میں احتیاط برتے، زیادہ بولنے سے پرہیز کریں، جھوٹ ہرگز نہ بولیں۔ ایک بار یا ۴۱ بار ہمیشہ ورد میں رکھیں کہ عمل باقی رہے۔

ث - ثا

۵۰۰ ۵۰۱

ث ۔ ثلث یعنی تیسرا حصہ ۔ ثا ۔ ثالث ۔ یعنی فیصلہ کرنے یا صلح کرانے ، ثبوت حاصل کرنے ۔ یا حق ثابت کرنے کے لیے ہے ۔ اہل لغت فرماتے ہیں کہ ث کے معنی جستجو ، تلاش ، پیاس بجھانا ، ثابت ہونا ، یا ثابت کرنا ۔ دلیل حجت ، کما حقہ ، مستقل مزاج ۔ باوقار بیٹھنا ۔ خون کا بدلہ لینا ، چیرنا ۔ پھاڑنا ۔ کمزور کرنا ۔ مشورہ دینا ، چھان بین کرنا ۔ بہادر ۔ شہسوار ، جس کا حملہ خطا نہ کرے ۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ثا فقط اسم باعث اور وارث میں اپنے کمال کے ساتھ ظاہر ہے ۔ حروف معجمہ میں ثا اور ش کے سوا تین نقطوں والا کوئی حرف نہیں ۔ کیوں کہ ش اپنے ماسوا سب کا احاطہ کیے ہوئے ہے ۔ اور ثا سب میں سرایت کیے ہوئے ہے ۔

شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں ثا ذاتی بلند اوصاف والی ہے اور قلمیں اُس کے افعال کی تعریف اور اس کے وجود کو ظاہر کرتی ہیں اگر ث دن کے پہلے حصے میں ظاہر ہوتی تو مخلوق اسکی پرستش کرتی اور دوسرے پہر میں ظاہر ہوتی تو اپنے اوصاف کے ساتھ جلوہ گر ہوتی تو مخلوق اس کی حمد و نعت میں مشغول نظر آتی اور تیسرے پہر میں ظاہر ہوتی تو اپنے افعال کے ساتھ ہوتی اور مخلوق اس کی سعادت وجود و سخاوت سے حیران ہوتی اور فرماتے ہیں کہ ثا عالم غیب ۔ عالم جبروت ۔ عالم لطف سے تعلق رکھتی ہے ۔

ث مفرد کے اعداد ۵۰۰ ۔ اسم اعظم متین ہے اور ثا مکتوبی کے ۵۰۱ ۔ اس کا حرف و اور ثا ملفوظی کے اعداد ۶۱۲ اس کا اسم اعظم شکور المجیبُ اور حرف طا ہے اور ثا کا روحانی رشتہ ۵ ۔ ن سے ہے ۔

ث ۵۰ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی بیوی یا اولاد نافرمان ، یا عورت اپنے شوہر جو اس کی طرف مائل نہ ہو غیر کی طرف متوجہ ہو یا کوئی بھی جو اس کے مخالف ہو ۔ ۶۰ مرتبہ یا شا اس کے قریب بیٹھ کر پڑھے گا مطیع و فرماں بردار ہوگا

ہزاروں مشکل ہیں جس کا حل دشوار معلوم ہو تو بروز منگل وقت زوال ۵۱۰ بار ث لکھ کر اپنے گھر میں ایسی دیوار میں لگادے کہ قبلہ کی جانب رُخ رہے ۔ ہر کام بخوبی انجام کو پہنچے گا ۔

اگر زن و شوہر میں نا اتفاقی ہو : تو ث کا نقش لکھ کر دونوں میں سے کوئی اپنے پاس رکھے یا پانی میں ڈال کر دونوں کے پینے سے نا اتفاقی دور ہو کر محبت پیدا ہو جائے گی مگر نقش لکھتے وقت "یا دائم یا صمد" پڑھتے رہیں ۔

اگر بچہ ڈرتا ہو تو اس کے اعداد لکھ کر بچے کے گہوارے یا گلے میں رکھے آرام سے سوئے گا ۔

ث : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں ۔

ہر روز بعد فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھیں اوّل آخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کریں جب ثا تک پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَامُنِیْکَا بِیْل بِحَقِّ ثَا ۲۸ ہزار بار روزانہ دس دن تک بہ نیت نصاب پڑھیں ۔ جب دسویں دن نصاب کی تعداد پوری ہو تو آخری بار میں آخری حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کریں اور دو نفل شکرانہ کے ادا کریں ۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کریں جب ثا تک پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَامُنِیْکَا بِیْل بِحَقِّ ثَا یا ثا ۱۴ ہزار بار ہر روز ۔ ۱۰ دن تک پڑھیں ۔ جب آخری دن کی تعداد پوری ہو تو آخری حرف تک پڑھ کر درود پر عمل ختم کریں ۔ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر شروع کریں اور جب ثا تک پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَامُنِیْکَا بِیْل بِحَقِّ ثَا یَا مُغِیْثُ ۸ دن تک بہ نیت قفل ۴ ہزار بار ہر روز پڑھیں آخری دن جب عمل ختم ہو تو آخری بار میں حرف ی تک تمام حروف پڑھ کر درود پر عمل ختم کریں اور شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ رقم اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آ جائے ۔ ایک بار ہمیشہ ورد میں رکھے ۔ تقویٰ اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان پر نہ آئے ۔ حرام لقمہ نہ کھائے ۔

ج ۳ - جیم ۵۳

ج کا جمال و کمال۔ جاہ و جلال۔ مال و منال، وصل و فراق، صحت و بیماری، جود و عطا وصف خاص ہے۔ یہ حرف مراتب اعلیٰ کے حروف سے ہے اس سے جو شخص کام لیتا ہے بغیر امتیاز دوست دشمن کا کام انجام دیتا ہے، اس کی جلالت کا اندازہ لغوی معنی سے لگایا جا سکتا ہے۔ ایک نفیس ریشمی کپڑا، جاہ و شرف۔ بلندی جستجو وغیرہ۔ جیم میں جلال و جمال یکجا نظر آتے ہیں۔ صانع مطلق نے اجتماع ضدین کا منظر جیم میں رکھا ہے۔ ج حروف مفردہ میں جامع جمیع صفات کا حامل ہے اس کے عدد تین ہیں جو تثلیث کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ یعنی جسم روح اور عقل اس کے حلقۂ تصرف میں ہیں جسمانی نشو و نما، روحانی پرواز، عقل و فہم و شعور، جو انسانی جمال و کمال کی جلالت و عظمت کی نشاندہی کرتا ہے۔ ج اپنے ہم شکل حا۔ خا سے تخلیقی حیثیت میں جدا ہے کہ حا، خا دو حروف سے مل کر بنے ہیں جیم شمل الف تین حروف سے مرکب ہے اور اعداد میں الف اور با سے مناسبت یعنی طاق اور جفت کی متضاد صفات عجیب رنگ دکھا رہی ہے۔ ج کے عدد ۳ اور الف مکتوبی کے ۳۔ اور با مکتوبی کے اعداد ۳۔ مگر جیم مکتوبی کے عدد ۵۳۔ اکائی بھی طاق دہائی بھی طاق مگر ۳۔ اور پانچ کا مجموعہ ۸ یعنی جیم کے قلبی اعداد جفت ۸ ہیں۔ اس طرح الف اور ب سے جیم کا جسمانی و روحانی تعلق بتا رہا ہے کہ جیم کے صفات تقریباً وہی ہیں جو الف اور با کے ہیں جیم مکتوبی کے اعداد ۵۳ ہیں جس کا اسم اعظم احد ۵۳ اور حامد ۵۳ ہے اور جیم مکتوبی کا مفرد عدد ۸ ہے جس کا حرف ح ہے ح اسم اعظم، احمد حامد میں نمایاں ہے جیم ملفوظی کے اعداد ۱۵۴ ہوتے ہیں اور اس کا اسم اعظم قدیم ہے۔

جن حضرات کے نام کا پہلا حرف یا حرف تکمیل جیم ہے ان کے واسطے اسم اعظم احد ۵۳۔ حامد ۵۳۔ قدیم ۱۵۴ ہوگا وہ ان اسماء یا ان میں سے کسی ایک کا ورد کر کے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں کہ جیم کی تکمیل میم سے ہوتی ہے اور ان تینوں اسماء میں میم اپنے جمال و کمال کے ساتھ موجود ہے جیم کا جسمانی رشتہ تی اور م سے اور روحانی تعلق ی۔ شین سے ہے۔

* *

ج اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو طالب صادق رات کو سوتے وقت
ہزار بار یا جیم پڑھے تو سات ہی راتوں میں سرکار ابد قرار کا دیدار نصیب ہوگا (بعد فراغت وضو
کرکے دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔) ہر بیماری کے لیے کسی پیالے پر ۳۰۰ یا ۵۳ جیم
لکھ کر اس کا پانی مریض کو پلائے انشاء اللہ ضرور شفایاب ہوگا۔
اگر کوئی رزق حلال سے مایوس ہو اگرچہ نظر بد کی وجہ سے ہی برباد ہوا ہو تو ہفتہ کی
شب جب چڑھتا چاند ہو تو مشک و زعفران سے ۱۸ مرتبہ جؔ لکھ کر اپنے پاس رکھے
نظر بد سے محفوظ ہو۔ رنج و فکر دور رہو۔ رزق حلال خوب پائے۔ بیماری دور ہو۔ مگر نقش
لکھتے وقت یا بادی یا ذاکی پڑھتا رہے۔ اگر مندرجہ بالا نقش ریشم میں لپیٹ کر
موم جامہ کرکے اپنے سر میں یا سرہانے رکھ کر سوئیں تو یقیناً ارواح کی جماعت سے ملاقات ہو۔
ج: کا عامل بننے کے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے۔
بروز ہفتہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر
تین ۳ بار درود شریف پڑھے۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے، جب جؔ تک پہنچے تو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا كُلْكَا يْئِيل بِحَقِّ جِيْم ۲۸ ہزار بار، روزانہ بہ نیت نصاب دس دن تک
پڑھے۔ دسویں دن آخری بار حرف تی تک تمام حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے
ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور جب جیم تک پہنچے تو اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا كُلْكَا يْئِيل بِحَقِّ جِيْم يَا جِيْم ۱۴ ہزار بار، ۱۰ دن پڑھے آخری دن آخری بار میں حرف
ی تک سب حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے۔ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے
اور جیم تک پہنچ کر اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا كُلْكَا يْئِيل بِحَقِّ جِيْم يَا جَامِعُ ۱۴ ہزار بار ۸ دن بہ نیت
نفل ہر روز پڑھے، آخری دن آخری بار حرف تی تک سب حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے اور شیرینی
پر فاتحہ دیکر کچھ رقم اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرے۔ ایک یا ۳ بار ہمیشہ ورد میں رکھے غذا اور
بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ سے بچا رہے، جو خواب دیکھے نااہل سے نہ کہے۔ اور حرام لقمہ نہ کھائے۔

ح ۔ حا

۸ ۹

اہلِ لغت ح کو محبت ۔ رغبت ۔ اُلفت ۔ دوستی ۔ حمد و ستائش کے معنی میں بولتے ہیں مگر اہل اللہ فرماتے ہیں کہ ح کی حکمتوں کا شمار اور ح کی حکومت و وسعت کا اندازہ مشکل ہے نہ اس مختصر مضمون میں گنجائش ۔

شیخ محی الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تم ح کی حکمتوں اور اس کی حکومت و عظمت کو دیکھنا چاہو تو عالم دنیا اور عالم اجسام کو چھوڑ کر عالم بالا اور عالم ارواح کی سیر کرو اور حاملانِ عرش کو دیکھو تو وہاں اس کی حکومت و عزت پاؤ گے جس کا مقابل کوئی نہیں، نہ غیر خدا کا خوف ح عالم غیب سے ہے اور اس کا مقام خاص الخاص ہے ۔ ح اپنے دائرے اور اپنی ہیئت سے حب، حیا اور حیات کو اپنی آغوش میں سمیٹے ہوئے ہے ۔ ح حروف مجھ میں سے ہے ۔ الف کے سوا ب ۔ د ۔ و ۔ ح یعنی اعداد میں جفت اعداد والے حروف کا آخری حرف ہے ، گویا اسم بدوح کی تکمیل ح سے فرمائی گئی ہے اور اسم بدوح کی ترتیب دیکھیے کہ ۲۔۴۔ ۶۔۸ ۔ بالترتیب جفت اعداد والے حروف سب جمع ہو گئے ہیں ۔ بدوح کی اہمیت بہت زیادہ ہے ۔ ح اسم باقی یا حنان یا حمید یا حامد یا حاکم یا حبیب وغیرہ کا حرف قطب ہے ح ملفوظی کے ۹ عدد ہوئے جس کا حرف ط ہوتا ہے اور ح ملفوظی کے اعداد ۱۲۰ ہوتے ہیں اس کا اسم اعظم سبحٰن ہے ۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ح جب کسی اسم سریانی یا عربی کے درمیان آتا ہے جیسے احمد، محمد اور محمود میں آتا ہے تو عوامل پر زیادہ اثر کرتا ہے اور جس اسم کے آخر میں ح ہو جیسے بدوح میں آتا ہے تو وہ اسم بھی مندرجہ بالا فائدے دیتا ہے ح کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی رشتہ ق ۔ ک ۔ ج سے ہے اور اس کا اسم اعظم حیی ۔

ح دشمن کو دوست بنانے کے لئے۔
اہل معرفت فرماتے ہیں جو شخص اس حرف کو ہر روز بیس مرتبہ پڑھ کر مشت خاک پر دم کرے اور دشمن پر چھڑکے تو دشمن اس کا دوست ہو جائے گا۔

اگر کوئی ایسی خواہش دل میں رکھتا ہو جس کے پورا ہونے کا امکان کم ہو تو بروز اتوار آخر ماہ قمری میں کسی پاک جگہ ۶۲ بار ح لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمنوں سے نجات ملے ہر خواہش دل کی پوری ہو۔ اگر دشمنوں کی ہلاکت کے بغیر کام چلتا نظر نہ آئے تو ۶۲ کے اعداد ۴۹۶ ہوتے ہیں دشمنوں کے نام کے اعداد ۴۹۶ میں شامل کر کے نقش مرتب کریں اور اس نقش کے چاروں طرف ۶۲ ح بطریقۂ مذکور لکھ کر گھر کے کنوئیں میں ڈالیں تو دشمن ہلاک ہو۔ مگر نقش اور ح لکھتے وقت یا کافی یا نقی پڑھتا رہے۔

ح: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے۔
بروز جمعرات فجر کی سنت فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اوّل و آخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے جب ح تک پہنچے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُتَکَفِّلُ بحق حا ۵۰ ہزار بار، روزانہ بہ نیت نصاب ۱۰ دن تک پڑھے۔ جب دسویں دن تعداد پوری ہو تو آخری بار کل حروف حرف حی تک پڑھ کر درود پوری کرے اور ۲ نفل شکرانہ کے ادا کرے۔
گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور جب ح پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُتَکَفِّلُ بحق حَا یَا حَا ۱۴ ہزار بار، ۱۰ دن تک پڑھے آخری دن آخری بار میں کل حروف حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے۔
اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب ح تک پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُتَکَفِّلُ بحق حَا یَا حبیب ۱۴ ہزار بار بہ نیت قفل ہر روز ۸ دن تک پڑھے، جب آخری دن آخری بار پڑھے تو ی تک کل حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرے اور خلوت سے نکل آئے۔ غذا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان سے نکلے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے۔ ایک بار یا ۸ بار ہمیشہ ورد میں رکھے حرام سے بچے۔

٦٣

خ ـ خا

حروفِ خیر سے ہے۔ خیر، اس کی صفت خاص ہے، خیر خواہی۔ خودی اور خود فراموشی عادت میں داخل ہے نیک خواہشات خیر میں شامل ہیں اور جو خوف خدا سے دور ہو جائے دو خدائی کے خوف میں مبتلا ہو جاتا ہے، یا خیانت اس کی عادت میں شامل ہو جاتی ہے۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ خاشل حا کے ہے مگر خواص دونوں کے جدا ہیں اور کچھ خواص مثل حا کے ہیں اگر خ کا تعویذ لکھ کر نامرد کے گلے میں ڈالیں مہا... میں کامیاب ثابت ہو۔ اور بزدل کے گلے میں ڈالیں تو قوی دل مردِ میدان بن جائے سب سے بے خوف اور محفوظ ہے۔ اور بہادری کے وہ کام انجام دے کہ لوگ حیران رہ جائیں۔ اگر بچہ روتا اور ڈرتا ہو تو رونا اور ڈرنا بند کر دے۔ ابجد نے خ کی حقیقی تعریف لکھی ہے یعنی خود کو پوشیدہ رکھنا۔ خبردار رہنا۔ بخل۔ خیر خواہ۔ مخبر۔ خراب کرنا۔ یا خراب ہونا۔ خو... کے معنی تحریر کیے ہیں۔

خ کی سچی تعریف یہی ہے کہ اپنی ذات کو یا اپنے آپ کو دوسروں سے پوشیدہ رکھنا۔ مگر دوسروں کے حال سے باخبر رہنا۔ شیخ اکبر محی الدین علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں کہ اول یا درمیان آخر آئے، اپنے اسرار ظاہر کرے گی خ کا سر جہان کو چاہتا ہے اور خ کا نیچے دائرہ خالقِ جہان کو چاہتا ہے، یہ ایک حکمت اس کے ظاہر وجود میں پائی جاتی ہے کبھی میل سے آلودہ اور کبھی پاکیزہ ... ہے۔ اس کے سر میں آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں اور نیچے کے حصے میں بہشت کی نہریں رواں ہیں۔ خ مفرد کے عدد ٦٠٠۔ اسم اعظم مُنْتَقِمُ ہے خا ملفوظی کے اعداد ٦٠١۔ خا ملفوظی کے اعداد ١٢ ... اسم اعظم بَشِیْرٌ مُنْعِمُ ہے۔ اس کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی تعلق و ـ س سے ہے۔

خ غائب کی خبر حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں۔ جب کسی غائب کی تلاش سے مایوس ہو چکے ہوں تو رات میں بعد نمازِ عشاء رغائب کے لیے ایک ہزار مرتبہ یا خا پڑھے تو یقیناً غائب کی خبر ملے گی وہ زندہ ہے یا مردہ۔

ادائیگی قرض اور خیر و برکت کے لیے بدھ کی رات میں یعنی منگل کا دن گزار کر شب کی تنہائی میں بیٹھ کر ۳۵ مرتبہ مشک و زعفران سے حرف خ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

قرض ادا ہو۔ دل کو سکون حاصل ہو، بخت کشادہ ہو اور لوگوں میں عزت ہو۔

اور لکھتے وقت یا حنّان یا منّان پڑھتا رہے۔

خ: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے۔

بروز بدھ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف تین بار بعد نمازِ فجر درود کبریت احمر شروع کرے جب خ پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مِهْکَائِیْلُ بِحَقِّ خَا ۴۰ ہزار بار روزانہ بہ نیت نصاب ۱۰ دن پڑھے جب دسویں دن آخری بار پڑھے تو کل حروف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے جب خ پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مِهْکَائِیْلُ بِحَقِّ خَا یَا خَا ۴۰ ہزار بار۔ روزانہ ۱۰ دن پڑھے۔ آخری دن جب تعداد پوری ہو تو حرف ی تک کل حروف پڑھ کر درود پر ختم کریں۔ اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر عمل شروع کریں جب خ پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مِهْکَائِیْلُ بِحَقِّ خَا یَا خَبِیْرُ[1] ۱۴ ہزار بار روزانہ بہ نیت قفل ۸ دن پڑھے، آخری دن آخری بار میں کل حروف پڑھ کر درود پر عمل ختم کریں اور شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں کو تقسیم کریں اور خلوت سے باہر آئے۔ جو خواب دیکھے نااہل سے نہ کہے ندا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان سے نہ نکلے۔ اور حرام لقمہ نہ کھائے۔

---

[1] یا خبیر کے اعداد ملفوظی ۲ سے برابر تقسیم ہو جاتے ہیں۔

د ۴ — دال ۳۵

دل ودماغ. عقل وفہم شعور کی پرورش. عروج. نعمت. وقار. کی دلیل اور دوام پر دلالت کرتی ہے، دشمن پر غالب رہنے کی علامت ہے۔ انسان کی جسمانی ساخت اور چاروں خلطوں (صفرا، سودا، بلغم، خون) کو اعتدال پر رکھنے کی کامل صلاحیت رکھتی ہے اور خلطی بیماریوں سے بچاتی ہے۔

دؔ کے لغوی معنی ہیں مسلسل کوشش، جدوجہد۔ رہنما، راستہ، تیز رفتاری میں مقابلہ کرنا۔ دوسرے کی محبت پر جلد اعتبار کر لینا۔ احسان کرنا یا جتانا۔ دلیل و برہان کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

د۔ دنیا اور دوزخ کا قطب ہے اور خلد کا حرف تکمیل جو دین داروں کی ہدایت کے لیے لطیف اشارہ ہے۔ شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جلوہ دیکھنا ہے تو دلیل، دافع۔ دائم، دوام اور دیان میں دیکھو۔ دؔ۔ مفرد کے ۴ دال مکتوبی کے ۳۵ دال ملفوظی کے ۲۱ عدد ہوتے ہیں جس کا اسم اعظم اَلصَّمَدُ اَلطَّیِّبُ ہے۔ دؔ کا جسمانی رشتہ الف لام سے ہے، روحانی تعلق م۔ ب۔ ہ سے ہے۔ عاملین کے نزدیک دال، محبت والفت۔ دوستی کیلئے بہت اہم ہے د کا تعلق خالق ومخلوق دونوں سے ہے۔ دال چھوٹے کو بڑے اور ادنیٰ کو اعلیٰ سے ملانے والا ہے۔

د

مال محفوظ رہنے کے لیے : اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ مال کی حفاظت کے لیے ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت ..، ۔ دٓ لکھ کر بہ نیت امانت مال میں رکھے یا مال کے ساتھ دفن کر دے تو وہ مال اللہ کی امان میں رہے گا۔ اور اگر غائب بھی ہو گیا تو لوٹ کر واپس مل جائے گا لکھتے وقت یادیان یا حنان پڑھتا رہے۔

اگر کسی سے ملاقات کرنا ہو : اگر کسی شخص کو بُلانا ہو کہ وہ خود آ کر اس سے ملے تو صبح سو کر اُٹھنے کے بعد بغیر کسی سے بات کیے آسمان کی جانب منھ کر کے حرف د مع نام مطلوب ۔، بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مطلوب حاضر ہو گا۔ اس میں شک کی گنجائش نہیں۔

د : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے

بروز ہفتہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اوّل آخر درود شریف تین بار۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب دٓ پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا دردائیل بَحَقِّ دَال ۲۸ ہزار بار روزانہ دس دن بہ نیت نصاب پڑھے دسویں دن آخری بار میں کل حروف حرف یؔ تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور جب دال پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا دَرْدَائِیْل بَحَقِّ دَالْ یَادَالْ بہ نیت زکوٰۃ دسؔ دن ہر روز ۱۴ ہزار بار پڑھے۔ آخری دن آخری حرف یؔ تک کل حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے۔

اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے عمل شروع کرے اور جب دال پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَادَرْدَائِیْل بَحَقِّ دَالْ یَا وَدُوْدُ ۱۴ ہزار بار۔ روزانہ بہ نیت قفل ۸ دن پڑھے، آخری دن آخیر میں کل حروف حرف یؔ تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے ذکر نہ کرے۔ غذا اور بات کرنے میں احتیاط سے کام لے کہ جھوٹ سے بچا رہے اور حرام لقمہ ہرگز نہ کھائے۔ ایک بلا یا چار بار ہمیشہ ورد میں رکھے

ذ - ذال

۷۰۰ ۳۱

ذکر۔ ذاکر۔ ذی عزت۔ ذی وجاہت۔ ذی عقل۔ ذی علم۔ ذیشان میں ذال کا تصرف نمایاں نظر آتا ہے۔

لغوی معنی سست چال چلنا، ذلت۔ ذکر۔ ذاکر اور قربت کے ہیں۔ اہلِ تصوف کے نزدیک ذال کے تینوں حروف ایک معنوی حیثیت رکھتے ہیں کہ ذال سے مراد ذلت ہے، الف سے مراد آنا ہے اور ل لطف کا ہے۔ یہاں ذلت سے مراد ذلیل اعمال و افعال نہیں بلکہ خدا کی شان و عظمت کے حضور خود کو سب سے حقیر و ذلیل جاننا کہ خود کو ذلت کی چادر میں ایسا چھپالے کہ انانیت کا پردہ ہٹ جائے تب تو لطف و لذتِ دیدارِ رب سے مشرف ہو سکے گا۔

شیخ محی الدین عربی فرماتے ہیں کہ جن حروف کا خالق مخلوق سے ہر وقت تعلق رہتا ہے، وہ الف دال۔ ذال۔ را۔ واؤ ہیں۔ شیخ بوعلی فرماتے ہیں کہ ذلت میں تین حرف ہیں ذ۔ ل۔ ت۔ ذ سے ل کا اور ل سے ت کا وصل بتا رہا ہے کہ رب کا تقرب حاصل کرنے کے لیے نفس کو ذلیل کر دے۔ تب قربت کے لطف سے سرفراز ہو سکے گا۔ ذ کے اعداد ۷۰۰، اور ذال مکتوبی کے ۷۳۱، جس کا اسم اعظم خالق ہے اور ذال ملفوظی کے اعداد ۱۳۰۱ ہوتے ہیں۔ ذ کا جسمانی رشتہ الف لام سے ہے اور روحانی تعلق با ع سے ہے۔

(طبِ نبوی) ذیابیطس (شوگر) کا شرطیہ علاج

صبح کو ادرک کے عرق میں شہد ملا کر بڑا ایک چمچا چاٹ لیں۔ دوپہر کو دودھ یا چائے میں شہد ملا کر پئیں شام کو کلونجی ایک چٹکی اور ایک چمچہ شہد استعمال کریں ایک ڈیڑھ ہفتہ میں شکر کا مرض اعتدال پر آجائے گا۔ (گیہوں اور جو کا دلیہ کھائیں)

ذ

لازوال دولت: امام حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص حرف ذ کو اپنا ورد بنائیگا وہ کثیر دولت و نعمت پائے گا کہ جس کو زوال نہ ہو گا۔

دولتِ عزت کے لیے: اگر حرف ذ کو پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے کتے کو کھلائے تو لوگوں میں عزت و مقبولیت حاصل ہو گی۔

ہر مراد خواہش کے پورا ہونے بگڑے کام بننے کے لیے پیر کی رات گزار کر طلوع آفتاب کے وقت ذیں ذ اس آدمی کے نام کے ساتھ لکھے جس کو دینا ہو، وہ موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے مقصد پورا ہو گا۔

ذ، کا عامل بننے کے لیے مع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے

بروز پیر فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۴۰ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار۔ بعد نماز فجر دو رکعت کبریت احمر سے عمل شروع کرے جب ذال پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا اَھْرَا طِیْنُلْ بِحَقِّ ذال ۷۰۰ بار ہر روز ۱۰ دن بہ نیت نصاب پڑھے آخری دن آخری بار ذال حرف ی تک کل حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔ گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب ذال پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْرَا طِیْنُلْ بِحَقِّ ذال یا ذال۔ چودہ ہزار بار ہر روز دس دن بہ نیت زکوۃ پڑھے آخری دن آخری بار پڑھے تو کل حروف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے۔

اکیسویں دن درود و کبریت احمر سے شروع کرے جب ذال تک پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْرَا طِیْنُلْ بِحَقِّ ذال یَا مُذِلُّ ۱۴ ہزار بار ۸ دن بہ نیت قفل پڑھے آخری دن آخری بار پڑھے تو کل حروف۔ حرف ی تک پڑھ کر درود پر عمل ختم کرے اور شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے، ایک یا سات بار ہمیشہ ورد میں رکھے۔

خواب میں جو کچھ دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے، غذا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان سے نہ نکلے اور حرام لقمہ نہ کھائے۔

ر - ب - ا

۳۰۰ ۲۰۱

رب۔ رحمت۔ رحیم اور رزاق سے کس قدر قریب ہے یا کس درجہ واصل ہے اور۔ رحمت و رفعت کی کن منزلوں میں داخل ہے، یہ رسول کی رَے سے دریافت کرو۔ اور سورۂ رعد، سورۂ رُوم اور سورۂ رحمٰن سے رَ کی رفعت کا حال معلوم ہو سکے گا۔

شیخ محی الدین اکبر ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ رَ۔ رغبت وصل کے سبب ہمیشہ غار قیم میں مقیم ہے کبھی کہتی ہے کہ میں اکیلی ہوں اور ماسوا کو نہیں جانتی۔ (اور کبھی کہتی ہے عرش و فرش میرے لیے ہے اور میں رب العرش کے لیے ہوں، اور کبھی کہتی ہے اگر تو انا کو بھول کر رب سے ایسا ہی واصل ہو جائے تو۔ تو بھی ایسا ہی مقرب اکمل حبیب خدا ہو جائے۔

اہل لغت کہتے ہیں کہ رَ۔ راحت، رحمت، رغبت، ریاست اور روح کے معنی میں بولا جاتا ہے یہ مفرد کے ۲۰۰ اسم اعظم مُنعِم۔ یا مکتوبی ۲۰۱ اسم اعظم نَافِعٌ اور قَایِمٌ اور رَ ملفوظی کے اعداد ۲۱۲ ہیں۔ اس کا اسم اعظم رقیبؐ اور قریبؐ ہے۔
۲۱۲ ۲۱۲

(طب نبوی) برص (سفید داغ) کا مجرب علاج

کسی برتن میں یٰسین شریف لکھ کر شہد اور دوگنا پانی ڈالیں جب تمام لکھے ہوئے پر شہد اور پانی کا دورہ ہو جائے۔ تو اس میں سے ۲، ۲ چمچے دن میں چند بار پئیں۔

ر ۲۰۰

خزانہ برآمد کرنے کے لیے: جس شخص نے خزانہ زمین میں گاڑ دیا ہو اور وہ ملتا نہ ہو تو، مرتبہ سفید مُرغ کے کان میں "یارا" پڑھ کر دم کر کے مُرغ کو چھوڑ دے وہ مرغ دفینے پر کھڑا ہو جائے گا اور بانگ دے کر دفینے کی نشان دہی کر دے گا۔

بزرگ وسلاطین میں مقبولیت: اعلیٰ افسران اور بڑے لوگوں میں معزز ہو۔ پریشانیاں دور ہوں اور تمام بلاؤ آفات سے محفوظ رہے۔ بروز منگل صبح صادق کے وقت ۴۹ بار حرف ر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ بہت سے عجائبات قدرت دیکھے، بڑے لوگوں میں معزز ومکرم ہو۔ ساری پریشانیاں دور ہوں۔ بلاؤں سے محفوظ رہے لکھتے وقت یا رحیم یا تام: پڑھتا رہے۔

ر: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا چاہیئے

بروز جمعہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف۔ سہار اور بعد نماز فجر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب حرف ر پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَمُوَاکِیل بحق ر ۲۰۰ ۲۸ ہزار بار ۱۰یوم بہ نیت نصاب ہر روز پڑھے دسویں دن آخری بار کل حروف۔ حرف ی تک پڑھکر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے —— گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور جب حرف ر ۲۰۰ تک پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَمُوَاکِیل بحق ر یا رازا بہ نیت زکوٰۃ ۱۴ ہزار بار۔ ہر روز ۱۰ دن پڑھے، بیسویں دن آخری بار حرف ی تک کل حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے۔ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب حرف را پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَمُوَاکِیل بحق ر یا رزاق ۱۴ ہزار بار بہ نیت قفل ۷ دن پڑھے۔ آخری دن آخری بار کل حروف۔ حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے ایک بار یا ۲ بار ہمیشہ پڑھتا رہے۔

غذا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ سے محفوظ رہے اور حرام لقمہ نہ کھائے۔

ز ـ زا

ز۔ زینت عالم ہے۔ اور زینت ظاہری و باطنی۔ زینتِ اخلاق و افعال۔ زینتِ مکان و دُکان سب کے لیے ہے اور زینتِ اسلام و ایمان مسلمان کے لیے خاص ہے کہ زیب و زینتِ عالم عام ہے، اس لیے زینتِ ظاہری میں ہر قوم و ملّت داخل ہے، یہاں تک کہ زمین سے اُگنے والی ہر شے۔ درخت۔ زراعت۔ چرند و پرند سب اس سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں اور خصوصیت اس لیے کہ ارشادِ رب ہے: العزۃ للہ ولرسولہ وللمومنین

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ز کے خواص کا ظہور جز اپنی ذات اور اسم یا عزیز کے کہیں ظاہر نہیں اور حیوانات میں عجیب و غریب تاثیرات کا حامل ہے۔

لغوی معنی، ذکی علم۔ زیادتی۔ پیٹ بھر پینا اور زراعت۔ زمین کے ہیں یہ حرف حروف مفردہ کا گیارھواں حرف ہے یعنی ترتیبی عدد بھی طاق ہے اور بحساب ابجد بھی اس کا عدد ۷ یعنی طاق ہے مگر مکتوبی عدد ۸ ہے یعنی جفت اور ترتیبی عدد گیارہ کا مفرد عدد ۲ ہوتا ہے یعنی جفت۔ اس طرح نفرت و عداوت اور الفت و محبت دونوں کاموں کے لیے اس کی قوت یکساں ہے مگر اہلِ باطن ز کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ یہ حرف حروفِ زینت سے ہے زینت سے مراد زیبائش و آرائش، جسمانی و مکانی زینت۔ قلب و روح ہے۔ اور زینتِ زہد و تقویٰ بھی ہے۔ زا مکتوبی کو الف سے جسمانی نسبت حاصل ہے اور روحانی نسبت ع۔ ذ اور ح سے ہے۔

زا۔ کا حرف ح ہے زا ملفوظی کے اعداد ۱۱۹ جس کا اسم اعظم۔ مجید حمید ہے مگر اسمائے حسنیٰ میں یا عزیز بہت مناسبت رکھتا ہے کہ اس میں دو ز آئی ہیں

نٓ

بے خوف ہونے اور دشمن کے ناکام ہونے کے لیے

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس حرف نٓ کو ۱۵ بار روزانہ ورد میں رکھے گا نڈر ہو جائے گا۔ گھر ہو یا جنگل اگر دشمنوں کے پاس ہتھیار ہوں مگر وہ کسی چیز سے نہ ڈرے گا نہ دشمن اس پر قابو پا سکے گا۔ کامیاب ہو سکے گا۔ اور ہر کام حسب منشاء پورا ہوگا۔

دولت مند اور غیب کے حالات منکشف ہونے کے لیے

اگر کوئی شخص ہفتہ کی رات میں غروب آفتاب کے وقت ۱۰ مرتبہ نٓ لکھ کر قبرستان میں دفن کردے تو علم معرفت خواب میں اس پر ظاہر ہوں اور وہ شخص دولت مند ہو۔

لکھتے وقت یَا مُبْدِعُ یَا عَلَّامُ پڑھتا رہے۔

نٓ ا: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط اٹھائیس ۲۸ روز کی خلوت اختیار کرے بروز جمعرات فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے اور جب نٓا پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شَرُفَائِیْلُ بحق نٓا ۲۰ ہزار بار بہ نیت نصاب ۱۰ دن پڑھے، دسویں دن آخری بار کل حروف حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور جب حرف نٓا پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ نٓا یَا نٓا دس دن ۱۴ ہزار بار۔ روز پڑھے بیسویں دن آخری بار کل حروف۔ حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور جب نٓا پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شَرُفَائِیْلُ بِحَقِّ نٓ یَا رَزَّاقُ ۱۴ ہزار بار بہ نیت قفل ۷ دن پڑھے آخری دن آخری بار کل حروف، حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں کو تقسیم کرکے خلوت سے باہر آئے ایک یا، بار ہمیشہ ورد میں رکھے، جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے غذا اور بولنے میں احتیاط کرے کہ جھوٹ بات زبان پر نہ آئے۔ اور کوئی لقمہ حرام نہ کھائے۔

س ـ سین

۱۲۰

عالمِ ارواح کی سیر اور سلامت روی کے لیے خاص ہے۔ روحوں کی ملاقات۔ عالمِ روحانیات اور ارواحِ مقدسین اور جنات سے ملاقات اور ان سے ہمکلام ہونے کے لیے خاص ہے۔

شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ سین میں وجود اربعہ کے اسرار ہیں۔ سین کی حقیقت اور بلندی بہت عظیم ہے عالمِ غیب جس سے عالمِ کون کا ظہور ہے مگر عالمِ غیب پوشیدہ ہے۔

اسی طرح سین ہے۔ وجود اربعہ مشرق و مغرب۔ جنوب و شمال اور عناصر اربعہ۔ آتش و آب۔ خاک و باد یا ہر چار جہت میں جو کچھ ہے سب سین سے قائم ہے مگر خود سین کا آفتاب حجاب میں ہے۔

سین کے لغوی معنیٰ۔ مال کا منتظم۔ سیراب۔ مستقبل قریب۔ سبقت کرنا۔ عاجزی۔ انکساری۔ نیچی نگاہ رکھنا۔ طاعت و فرماں برداری کے جھکنا، نرم و نازک ہاتھ پیر والی عورت کے ہیں۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سین محبت عام۔ اور ربوبیت تام اور دشمنوں کی زبان بندی کے لیے ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے عالم امر سے سین کو پیدا کیا تو ۸۸۰ فرشتے نازل ہوئے اسم سلام سریع۔ سمیع کا حرف قطب ہے۔ سین کے ظاہر و باطن دو پہلو ہیں۔ ظاہر سے زمین و آسمان قائم ہیں اور باطن سے علویات۔ عرش و کرسی وغیرہ قائم ہیں۔

مفرد کے اعداد ۶۰ ہیں اسم اعظم ھوالحی ہے سین مکتوبی کے ۱۲۰ اور اسم اعظم سُبُّحٌن ہے اور سین ملفوظی کے ۲۳۰۔ اسم اعظم سَلَامٌ عَفُوٌ ہے۔

۲۳۰

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں

س نیک متبع شریعت سے کرامتوں کا ظہور کہ جو نیکو کار حرف س ہر روز دوپہرسے قبل ہزار مرتبہ پڑھتا ہے گا تو اس سے کرامتوں کا ظہور ہوا کرے گا۔

جو بچہ بول نہ سکتا ہو یا بات کرنے میں جھجکتا ہو تو ۶۰ مرتبہ س لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ جلد بولنے لگے گا۔ اور اس کی زبان کھل جائے گی۔ جس سے لوگ جھگڑتے ہوں۔

تو وہ شخص بدھ کے دن حرف س کو ایک سو بیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے لگ اس سے لڑنا جھگڑنا چھوڑ دیں گے اور لوگوں کے دلوں میں اس کا خوف بیٹھ جائے گا اور اس کی بدگوئی سے زبان بند ہو جائے گی۔ س لکھتے وقت "یَاحَلِیْمُ یَامُفِیْدُ" پڑھتا رہے۔ اگر مسافر مجبور ہو تو ایک سو بیس (۱۲۰) س لکھ کر اپنے پاس رکھے سلامتی سے اپنے گھر واپس پہنچے۔ اور س لکھتے وقت "یَاحَلِیْمُ یَامُفِیْدُ" پڑھتا رہے۔

س: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہو گی۔

بروز اتوار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار اور بعد نماز فجر درود کبریت احمر پڑھے جب حرف س پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاھُوَ الْکَبِیْلُ بَحَقِّ س ۲۸ ہزار بار دس دن بہ نیت نصاب ہر روز پڑھے دسویں دن آخری بار کل حروف ح ف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے ـــــ گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب سین پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاھُوَ الْکَبِیْلُ بَحَقِّ سین یَاسِیْن ۱۴ ہزار بہ نیت زکوٰۃ ۱۰ دن پڑھے۔ بیسویں دن آخری بار کل حروف ح ف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے ـــــ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب سین پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاھُوَ الْکَبِیْلُ بَحَقِّ سین یَاسُبْحٰنُ ۱۴ ہزار بہ نیت قفل ۸ دن پڑھے آخری دن۔ آخری بار کل حروف ح ف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے ایک بار یا ۶ بار ہمیشہ ورد میں رکھے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل کو نہ بتائے، خدا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان پر نہ آئے اور لقمہ حرام نہ کھائے۔

ش ۔ شین

۳۰۰ ۳۶۰

ہر بشر کا بحیثیت بشر شین سے تعلق ہے مگر شین کے شرف سے وہ زیادہ محفوظ ہوتے ہیں جو شیطان کے شر سے محفوظ رہتے ہیں۔ ان میں بھی شین کے شرف و بزرگی سے وہ مشرف ہوتے ہیں جن کی ذات شین سے شامل ہی۔ نون واصل ہیں یا جن کے نام میں شین شامل ہے۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حرف شین کے اسرار عالم جسمانی میں گنتی سے باہر ہیں عرش کا ع اعلیٰ کی ع سے مدد لیتا ہے جس کے اوپر کوئی بلندی نہیں۔ اور را۔ رحمت سے مدد لیتا ہے جس کے اوپر کوئی رحمت نہیں۔ ش شہادت سے ہے جس کے اوپر نہ شہادت ہے نہ اس کے سوا کوئی مشہود ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے العزۃ للہ ورسولہ وللمؤمنین ہ کہ عزت اللہ و رسول اور مومنین کے لیے ہے اللہ کی عزت اس کا دوام لقا اور قدم ہے۔ رسول کی عزت وجود رسالت ہے۔ اور مومنوں کی عزت وجود ایمان ہے۔ یہ جملہ مراتب حرفِ ش سے ہیں۔

شیخ اکبر محی الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شین میں سات راز ہیں جس نے ایک آن کے لیے بھی وہ راز پایا ہے، اصل سے واصل ہوگیا اور وہ راز تیری ذات اور جسم کے ہر عضو کو ساکت کر دیں گے کہ امانت دار فرشتہ وہ راز لے کر تیرے دل پر اُترتا ہے اور تو ہلال کو کامل چاند اور ذرّہ کو آفتاب پائے گا۔

شین لغوی معنی میں شان۔ قدر و منزلت۔ بلند ہمت عقل مند۔ نظر بد لگنا مصائب عیوب کیلئے ہیں۔

شین مفرد کے اعداد ۳۰۰۔ اسم اعظم یکیم ہے۔ ش مکتوبی کے اعداد ۳۶۰ ہیں اسم اعظم رفیع ہے ش ملفوظی کے ۳۶۰،۴۰۔ جس کا اسم اعظم شفیع مجید ۴۷۰ ہے۔ ش کا جسمانی رشتہ نون سے ہے اور روحانی رشتہ ج۔ ل سے ہے۔

ش حاملہ کے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی ؟ سوتے وقت پاک بستر پر "یا ش" ۲۰ بار پڑھ کر سو جائے۔ خواب میں دیکھے گا کہ لڑکا ہے یا لڑکی۔
اگر عورت کو وضع حمل میں تکلیف ہو تو ش کے اعداد یا ش کے اعدادی نقش لکھ کر پیٹ پر باندھے بہت جلد ولادت ہوگی اور کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔
قیدسے رہائی کے لیے اگر قیدی خود لکھ سکے تو وہ خود لکھے یا کوئی لکھ کر قیدی تک پہنچا دے۔ مشک و زعفران سے ۹۰ ش لکھ کر قیدی کھائے تو جلد آزاد ہوگا۔
اگر کسی سے جنگ یا مقابلہ ہو ! تو ۹۰ ش لکھ کر کھائے تو کامیاب ہو یا صلح ہو جائے۔ مگر لکھتے وقت۔ "یَا قَاهِرُ یَا غَرِیبُ" پڑھتا رہے۔
ش کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی
بروز بدھ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۴ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے جب ش پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا هَمْوَائِیلُ بَحَقِّ شِیْن ۲۸ ہزار بار ہر روز بہ نیت نصاب دس دن پڑھے دسویں دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔
گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب شین پر پہنچے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا هَمْوَائِیلُ بَحَقِّ مشین یا شین ۱۴ ہزار بار بہ نیت زکوٰۃ دس دن پڑھے۔ دسویں دن آخری بار جب پڑھے تو حرف ی تک کل حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے۔
اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب شین پر پہنچے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا هَمْوَائِیلُ بَحَقِّ شِیْن یَا رَفِیْعُ [1] ۱۰۰ ہزار بار بہ نیت قفل ۸ دن پڑھے۔ اٹھائیسویں دن آخری بار حرف ی تک کل حروف پڑھ کر درود پر عمل ختم کرے شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں کو تقسیم کرکے خلوت سے باہر آئے۔ جو کچھ خواب میں دیکھے وہ نا اہل سے بیان نہ کرے ایک یا ۳ بار ہمیشہ درد میں دکھے غذا اور سونے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان سے نہ نکلے اور حرام لقمہ نہ کھائے۔

[1] رفیع کے ۳۶۰۔ اور شین کے ۳۶۰۔ اور ۳ سے دونوں تقسیم بھی ہو جاتے ہیں۔

ص ۹۰ صاد ۹۵

صادق حضرات کے لیے ہے حضرت شیخ اکبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ص حرف بزرگ ہے۔ اور سچے راست گو لوگوں کو راست آتا ہے۔ ص کا سمندر بہت گہرا ہے۔ مگر دل کا دریا اس سے گہرا ہے اگر تیرا دل ص کی صداقت سے تنگ ہوا تو تیرے سوا جتنے ہیں اُن کے دل تیری جانب سے تنگ ہو جائیں گے۔ اس لیے نفس کی تابعداری چھوڑ کر صادق کی طرف توجہ کر اس کے خلاف نہ کر کہ تیرے دل میں شقاوت بھر جائے گی۔

دل ایسی چیز ہے کہ اس کو نیکی۔ نرمی، سچائی یا بدی، شقاوت اور جھوٹ سے بھرا گیا تو وہ اس سے بھر جائے گا۔ اگر تم ہماری بات پر عمل کرو گے تو لطف آزادی فلاح و نعمت پاؤ گے اگر تم کسی کی سچی تعریف و مدح کرو گے تو تمہاری مدح ستائش ہوگی۔ مثلِ آفتاب آفاق پر چمکو گے۔

ص صمد کا ہے۔ صمد کا فرمان سُنو کہ میں نگہبان حاکم ہوں کہ میں ہلاک کرتا اور پیدا کرتا ہوں اور لوگوں کی ہدایت کے لیے رسول بھیجا، وہ صداقت پر قائم رہا۔ اس کا کڑ کا کیسا چمکا۔ تمہاری خیر خواہی کے لیے دشمنوں سے جہاد کرتا رہا۔ سُنو! میرے عذاب سے زمین آسمان کانپتے ہیں، اگر تم نے اطاعت نہ کی تو پھوٹ پڑ جائے گی، اور فرماں بردار متفرق ہوں گے تو ہم اکٹھا جمع کریں گے۔

شیخ کے فرمان کے بعد ہم لغوی معنی پر بھی غور کریں۔ سچی سیپ یا موتی، پہاڑ یا پہاڑ کا کنارہ۔ سمندر کی موجیں۔ سچ بولنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ بہادری دکھانا۔ بے لوث محبت کرنا۔ انجذ

ص مفرد کے اعداد ۹۰۔ اسم اعظم ملک ہے صاد مکتوبی کے عدد ۹۵۔ اسم اعظم الواحد ابو کر صاد ملفوظی کے عدد ۲۴۱۔ اسم اعظم صَادِقٌ دَائِمٌ۔

صاد کا جسمانی رشتہ الف۔ دال سے ہے اور روحانی تعلق ط اور ظ سے ہے۔

ص

جب کسی کو کسی مقام پر
جلد پہنچنا ہو یا سفر مشکل اور راہ نامعلوم ہو تو۔ حرف صؔ
کو ۵۰۰ بار پڑھ لے، تو سفر میں نہ پریشانیاں حائل ہوں نہ راستہ بھٹکے۔ اور دراز و
طویل راستہ بھی مختصر ہو جائے، بعض حضرات کسی کے پاس امانت رکھتے یا کسی کی مدد کرتے
ہیں تو واپس نہیں ملتا۔ اس لیے کسی کی مدد کرنے سے مجبور۔ قرض دینے سے مایوس اور جو
کرائے پر مال دیتے ہیں تو کرایہ تو کیا اصل بھی غائب ان کو چاہیے کہ ہفتہ کی رات میں حرف
ص کو ۵۰۸ مرتبہ لکھ کر دیوار کے درمیان رکھدے، اس کے بعد جو چیز کسی کو دے گا، یا
امانت رکھے گا یا قرض دے گا واپس ملے گا۔ اور اگر قرآن میں رکھ دے تو لوگوں میں عزیز
مکرم ہو۔ لکھتے وقت "یَا مُذِلُّ یَا قُدُّوسُ" پڑھتا رہے۔

ص: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں

بروز جمعہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھیں اول آخر درود
شریف ۳ بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کریں۔ جب صؔ پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ
یَا اِھجمائیل بِحَقِّ ص ۲۸ ہزار بار روزانہ بہ نیت نصاب دس دن پڑھیں جب دسویں دن
تعداد پوری ہو تو آخری بار آخری حرف یؔ تک پڑھ کر درود پر ختم کریں اور دو نفل شکرانہ کے ادا کریں
گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اِھجمائیل
بِحَقِّ صَادٍ یَا صَادُ ۱۴ ہزار بار روزانہ ۱۰ دن تک پڑھیں آخری دن جب تعداد پوری ہو تو حرف یَ
تک پڑھیں اور درود پڑھ کر عمل پورا کریں اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کریں جب صاد
پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اُھجَمَائیل بِحَقِّ صَادٍ یَا صَمَدُ ۱۴ ہزار بار ہر روز بہ نیت قفل
۸ دن تک پڑھیں آخری دن آخری بار حرف یؔ تک مع درود پڑھ کر عمل کو پورا کریں اور شیرینی پر فاتحہ
دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر دیں، اور خلوت سے باہر آئیں درمیان میں جو خواب
دیکھیں کسی نااہل سے نہ کہیں۔

ایکبار یا ۹ بار ہمیشہ درود میں رکھیں کم بولنے کی عادت ڈالیں کہ جھوٹ سے بچے رہیں۔ غذا میں حرام لقمہ نہ کھائیں۔

ض - ضاد

ض موتی کو کہتے ہیں اور ضاد میں ازل اور علم پوشیدہ ہے۔

شیخ اکبر محی الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ راز ازلی کا ذکر ق میں ظاہر ہونے کا جو ہم نے بیان کیا ہے وہ ص اور ض میں پورے طور پر کمال دائرہ کے وجود کے لیے آگیا ہے۔ اور ایسا ہی آ اور ز اور آل کے حقائق جو حق تعالیٰ کے لیے ہیں وہ ق اور ص اور ض کی طرف راجع ہوتے ہیں۔

لغت میں ض کے معنی سمندری جانور۔ موتی۔ زکام ہونا۔ روشن۔ مہمان نوازی اور کبھی بھی مہمان کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔ ذال۔ ضاد۔ ظا۔ ان حروف کا ظاہر پہلو ہمارے لیے مضر ہے جیسے، ذلیل، ذلت، ضلالت، مضرت، ظلم، ظلمت۔ مگر یہ حروف جن اسمائے حسنیٰ میں آتے ہیں، جیسے مذل۔ ضار وغیرہ یہ اسماء یا یہ حروف ذلیل کے لیے اور زیادہ ذلت کا سبب ہیں اور یہی حروف نسبت والوں کے لیے ذیشان بھی ہیں اور دشمن کو ذلیل وخوار، ضلالت وظلمت کے غار میں ڈالنے والے ہیں۔ یہ دوہرے خواص تو تمام ہی حروف میں پائے جاتے ہیں ان سے موافق مخالف کا کام ذرا سی ترمیم سے لیا جاتا ہے۔

حروف کے خواص نیت کے بدلنے سے مضرت منفعت میں بدل جاتے ہیں، شیخ اکبر محی الدین فرماتے ہیں ضاد میں ایک راز ہے اگر میں اس کو ظاہر کروں تو تم خدا کے بھید کو عالم جبروت میں دیکھو گے اگر تنہائی میں غیر سے بچ کر دیکھو تو اس کا کمال ذات رحمت عالم میں ہے صلی اللہ علیہ وسلم

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حافض وہ ذات ہے جو کافروں سے انتقام لے کر سرنگوں کرتی ہے اور مسلمانوں کو سعادت سے سرفراز کرتی ہے اور قرب سے اولیاء کے درجات بلند کرتی ہے۔ دشمنوں کو دور کرکے انھیں ذلیل کرتی ہے مرتبہ کو وسعت و بلند وبالا کرنا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے ض۔ ضاد مکتوبی ۸۰۵

اعداد ۸۰۵۔ ض کا جسمانی رشتہ الف۔ دال سے ہے اور روحانی تعلق ح۔ ب سے ہے۔

ض

کوتاہ عقلی اور دیوانگی کا علاج

جو شخص دیوانہ ہو یا کبھی کبھی دیوانگی کے دورے پڑتے ہوں۔ تو حرف ض ۹۰ مرتبہ لکھ کر پانی میں ڈال کر پلاتا رہے تو ضرور شفایاب ہوگا۔ دورے پڑنا بند ہو جائیں، اور عقلمند ہو جائے۔ کسی کم عقل یا عقل سے پیدل بچوں اور بڑوں کے لیے بہت مفید ہے۔

ض: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں

بروز پیر فجر کی نماز کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم پڑھیں اول آخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریتِ احمر شروع کریں جب ضؔ پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا غَطْکَائِیْل بَحَقِّ ضَادْ ۲۸ ہزار بار روزانہ بہ نیت نصاب دس۱۰ دن پڑھیں جب دسویں دن تعداد پوری ہو آخری بار تمام حروف حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کریں اور دو۲ نفل شکرانہ کے ادا کریں۔

گیارھویں دن پھر درود کبریتِ احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا غَطْکَائِیْل بَحَقِّ ضَادْ یَا ضَادْ ۱۴ ہزار بار روزانہ دس۱۰ دن تک پڑھیں آخری دن جب تعداد پوری ہو تو تمام حروف حرف ی تک پڑھیں اور درود پڑھ کر عمل پورا کریں ـــــ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر شروع کریں جب ضادؔ پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا غَطْکَائِیْل بَحَقِّ ضَادْ یَا مُضِرُّ ۴ ہزار بار ہر روز بہ نیت قُفل ۸ دن تک پڑھیں آخری دن آخری بار حسب سابق حرف ی تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر عمل کو پورا کریں اور خلوت سے باہر آ جائیں۔

درمیان میں جو خواب دیکھیں کسی نا اہل سے نہ کہیں اب ایک یا ۸ بار ہمیشہ ورد میں رکھیں، کم بولنے کی عادت ڈالیں کہ جھوٹ سے بچے رہیں۔ اور حرام لقمہ سے بچے رہیں۔

ط طا

طائرِ روحانی و جسمانی ہے۔ عالم علوی و سفلی میں کامل عمل دخل رکھتا ہے ایک آن میں سارے عالم کی سیر کر لیتا ہے مگر تھکان محسوس نہیں کرتا۔ طا دو حرارتوں کا مجموعہ ہے، اس لیے قوتِ پرواز، قوت ادراک، قوتِ اعانت۔ دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ قوی ہوتا ہے۔ درد۔ تھکان دور کرنے، اور موذی جانوروں سے حفاظت کرنے میں مہارت رکھتا ہے۔

لغت میں طا کے معنی سر جھکانا، سرِ تسلیم خم کرنا اور بے پردگی سے بچانے کے لیے بولا جاتا ہے۔ طا کی تخلیقی خصوصیت یہ ہے کہ ص نے اپنے سر کو الف کے قدم پر رکھا تھا کا وجود ظاہر ہوا اس لیے طا کو الف کا مظہرِ ذات وصفات کہنا ہی درست ہوگا اسی طرح ۹ کا عدد بھی ایک کا مظہر ذات وصفات ہے کہ ۹ عدد کے صفات الف کے جمال و کمال کا باطنی عکس ہے اور الف نے ص کو قومی اتحاد کی خاطر اپنے سر کی قربانی دینے پر ۹۰ کا عدد دے کر بتا دیا ہے کہ ایثار ظاہری ہو یا باطنی اس کا ثمرہ ضرور ملتا ہے اہلِ ایمان کو اس پر غور کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حروف کی دولت اس لیے نہیں اُتاری کہ وہ اُسے بھول جائیں، بلکہ وہ حروف کی انفرادی حیثیت اور اجتماعیت کی خاطر ان کی قربانی سے سبق لیں اور اس پر بھی عمل کریں تو حروف کی طرح عظمت و بزرگی اور دوامی زندگی حاصل ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ بزرگوں کے حال وقال اور ان کی عظمت و بزرگی و شہرت سے ظاہر ہے۔ ط مفرد کے عدد ۹۔ طا مکتوبی کے عدد ۱۰۔ اور طا ملفوظی کے ۱۲۱ عدد ہیں۔ جس کا اسم اعظم سبحان ۱۲۱ ہے۔ طا کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی تعلق ص ظ ۹۰۰ سے ہے۔

ط

تسخیرِ خاص کے لیے

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی خاص فرد سے دوستی کرنی ہو تو حرف طؔ کو ۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی یا کسی شے پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے یا پلا دے تو مطلوب اُس کا مطیع و فرماں بردار ہو جائے گا۔

دیدار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم

کے لیے جو شخص جمعہ کی رات میں یعنی دن سے پہلے جو رات آتی ہے وہ رات اس دن کی ہوتی ہے تو جمعہ کی رات میں ہزار ط لکھ کر اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے جمالِ جہاں آرا دیدار رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو۔ صبح کو باہتمام تمام نذر پیش کرے۔

ط: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں:

بروز منگل فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اسم یا ساعمد شریف مع بسم اللہ اول آخر درود شریف تین بار پڑھے بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَسْمَاعِیْلُ بِحَقِّ طَا تک پڑھے اور اس کو ۲۸ ہزار بار۔ بہ نیت نصاب دس دن ہر روز پڑھے۔ دسویں دن آخری بار حرف یؔ تک تمام حروف مع درود پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَسْمَاعِیْلُ بِحَقِّ طَا یَا طَا ۱۴ ہزار بار دس دن پڑھے۔ بیسویں دن آخری بار میں حرف یؔ تک تمام حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے اور عمل پورا کرے۔

اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے بہ نیت قفل عمل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَسْمَاعِیْلُ بِحَقِّ طَا یَا بَاسِطُ ہر روز ۸ دن ۱۴ ہزار بار پڑھے آخری دن آخری بار حرف یؔ تک تمام حروف مع درود پڑھ کر ختم کرے اور خلوت سے باہر آئے۔ جو کچھ خوابوں میں دیکھے نا اہل سے نہ بتائے۔ شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرے۔ غذا اور بولنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ زبان پر نہ آئے اور لقمہ حرام نہ کھائے۔ ایکبار یا ۹ بار ہر روز ورد میں رکھے۔

ظ ظا

۹۰۰ ۹۰۱

ظ ظہور، عظمت و بزرگی کے لیے ہے اگر ظ کی عظمت و بزرگی کو تسلیم کرلو گے تو ظ کی عظمت تم کو عظیم بنا دے گی۔ اللہ تعالیٰ ظ سے کائنات کو عدم سے عالمِ ظہور میں لایا اور کائنات کے وجود ظہور سے اپنی صفات کی عظمت کو ظاہر فرمایا اور انبیاء علیہم السلام سے معجزات اور اولیاء کرام سے کرامات کا اظہار ہوا۔ اگر تم چاہتے ہو کہ جو چیزیں تم سے پوشیدہ ہیں تم پر ظاہر ہوں تو شیخ اکبر محی الدین عربی کے ارشاد پر عمل کرو۔ فرماتے ہیں کہ ظ میں کچھ راز پوشیدہ ہیں۔ مخلوق میں سے کوئی اس کے اسرار و حکمتوں اور عظمتوں کا یقین نہیں کر پائے گا۔ مگر یہ بھی مجازاً ہو گا حقیقی نہیں۔ یقین ہے کہ جب تم اس کی فضیلتوں پر غور کر کے عمل کرو گے تو اپنی ذات میں اس کی خوبیاں دیکھو گے۔ خدا سے امید رکھو اور بے عملی اور بد عملی پر اس کے عدل سے ڈرتے رہو۔ لغت میں ظ کے معنی ستون۔ یقین۔ نکاح کرنا۔ ہم زلف۔ ظن و گمان۔ ظل و سایہ اور ظلم کے ہیں۔

ایک نکتہ

حروف کے فیوض و برکات کل کائنات کے لیے عام ہیں۔ مگر کچھ حروف اہلِ کتاب کے لیے خاص فرما دیئے گئے ہیں مگر اب وہ صرف اہلِ اسلام کے لیے مخصوص ہیں جیسے ث۔ ح ذ۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ق۔

اگر ان نعمتوں سے جو خالقِ کائنات نے تمہارے لیے خاص فرمائی ہیں ظاہر و باطن دنیا و آخرت کے فوائد حاصل نہ کریں تو کم نصیبی ہو گی۔

ظ مفرد کے اعداد ۹۰۰۔ اسم اعظم فَاطِرٌ قُرَشِیٌّ۔ ظا مکتوبی کے اعداد ۹۰۱۔ اسم اعظم خَالِقٌ قُدُّوْسٌ۔ ظا ملفوظی کے اعداد ۱۰۱۲۔ اسم اعظم مُدَبِّرٌ رَحِیْمٌ ۱۰۱۳۔

ظا کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی تعلق ط۔ ص سے ہے۔

ظ

دشمن کے خوف سے امان : جو شخص کسی ظالم کی وجہ سے خوف و ہراس میں مبتلا ہو تو ہر روز بعدِ ظہر ہزار مرتبہ یا ظا پڑھے ہر ظلم و ستم اور خوف و ہراس سے محفوظ رہے۔

ہر قسم کی بیماری :

لا علاج بیماریاں جس پر ہزاروں خرچ کر دینے کے بعد بھی کامل شفا نصیب نہیں ہوتی یا مرض کا سبب نہیں معلوم ہوتا یا اس کا یقینی علاج دریافت نہیں ہوتا۔ ایسے مریض کے لیے جمعرات کی شب میں صرف ظ ۔ ۹۱۰ بار لکھے جس مریض کو کھلا دے گا شفا پائے گا۔ لکھتے وقت یا مُبدّ یا قریب پڑھتا رہے۔

ظ : کا عامل بننے کے لیے جمیعِ شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں۔

بروز پیر فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار بعد نمازِ فجر درود کبریت احمر شروع کرے جب ظا پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَالُوزَائِیْل بِحَقِّ ظَا ۲۸ ہزار بار روزانہ ۱۰ دن بہ نیت نصاب پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف ی تک مع درود پڑھ کر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے ــــــ گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَالُوزَائِیْل بِحَقِّ ظَا یَا ظَا ۱۴ ہزار بار۔ روزانہ دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے ــــــ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَالُوزَائِیْل بِحَقِّ ظَا یَا عَظِیْمُ ۱۴ ہزار بار ۸ دن تک پڑھے آخری بار حرف ی تک مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے اور شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ رقم اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ ایک یا ۹ بار ہمیشہ ورد میں رکھے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے۔ غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ بات زبان سے نہ نکلے۔

---

[۱] کے اعداد ۱۰۲۰ ہیں یہ ۳ سے تقسیم ہوتے ہیں اور ۳ سے ظا کے اعداد بھی تقسیم ہو جاتے ہیں۔

ع عین

۱۳۰

علوم وفنون اور حکمتوں کا سرچشمہ ہے تسخیر خواص۔ عقل وخرد۔ فہم ودانائی۔ عزت و علم۔ عدیم المثال بننے اور بنانے کے لیے ہے۔ عین خود عزت ورفعت عظمت وبزرگی کی کن منزلوں میں ہے۔ اور کس کس عالم کا علم رکھتا ہے یا وہ کون سا علم ہے جو عین کے احاطۂ علم سے باہر ہے یہ تو عین ہی بتا سکتا ہے۔

شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایجاد کی حقیقت عین کی آنکھیں ہیں۔ شاہدین یعنی گواہوں کی منزل پر نظر ڈالو اور دیکھو کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے اور لکھ کر تحریری وجود بخشنے والے کو اس طرح دیکھتا ہے جیسے بیمار اپنے شفیق معالج کو دیکھتا ہے۔ ع اپنے خالق کے سوا کسی طرف التفات نہیں کرتا اسی سے امیدیں وابستہ رکھتا ہے۔ بندوں کی بدعادتوں سے پرہیز کرتا ہے اور عابدین کی عادتوں کی اصلاح کرتا اور عبدیت پر عجز وانکسار کا عکس ڈال کر عالم بالا کی سیر کراتا ہے۔ کیونکہ عین عالم شہادت اور ملکوت سے ہے۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ع اکثر علوم وحکمتوں کا سرچشمہ ہے۔

ع تسخیر خواص، عقل وخرد۔ فہم ودانائی کے لیے خاص ہے۔

عین آنکھوں کا نور اور عابدین کے دل کا سرور ہے۔

عین کے لغوی معنی۔ آنکھ کا ڈھیلا۔ اہل شہر، اہل خانہ۔ بدنظری۔ خاص۔ واضح ذات خاص۔ عزت، سردار، آفتاب چشمہ۔ نگہبان۔ عینی شاہد کے ہیں۔

یہ مفرد ہے۔ عین مکتوبی کے ۱۳۰ اسم اعظم یٰسین ۱۳۰۔ عین ملفوظی کے ۳۰۴ ع کا جمالی رشتہ ی۔ ن سے ہے اور روحانی تعلق ن۔ ذ سے ہے۔

ع محبت کا بے خطا عمل

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں جو شخص کسی کی محبت کا اسیر ہو تو اُسے چاہیئے کہ . . ، ع مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے محبوب مہربان ہوگا اور اگر نقش اعدادی کسی کھانے کی چیز پر لکھ کر کھلادے تو وہ جاں نثار دوست بن جائے اگر کسی کو دولتِ ایمان کی حفاظت اور ایمان ہی پہ خاتمہ کی تمنا ہو اور مشہور عالم بننا چاہے تو اتوار کے دن ایک سو تیس ۱۳۰ مرتبہ ع لکھ کر اپنے پاس رکھے تو عالم میں مشہور ہو۔ ایمان کی لازوال دولت نصیب ہو۔ اور دشمن کا خاتمہ ہو۔ لکھتے وقت یا محمود یا کریم پڑھتا رہے۔

ع : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے

بروز اتوار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اوّل آخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریتِ احمر سے عمل شروع کرے اور جب ع پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا لُوْمَائِیْل بِحَقِّ عَیْن ۔ اٹھائیس ہزار بار بہ نیت نصاب دس دن روزانہ پڑھے آخری دن آخری بار تمام حرف ی تک مع درود پڑھ کر عمل ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے بہ نیت زکوٰۃ عمل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا لُوْمَائِیْل بِحَقِّ عَیْن یَا عَیْن ۱۴ ہزار بار دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حرف ی تک مع درود شریف پڑھ کر عمل ختم کرے۔

اکیسویں دن بہ نیت قفل اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا لُوْمَائِیْل بِحَقِّ عَیْن یَا عَادِل ۱۴ ہزار بار ۸ دن پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حرف مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے۔ شیرینی پر فاتحہ دے اور کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں کو تقسیم کرکے خلوت سے باہر آئے۔

ایک بار یا، بار ہمیشہ ورد میں رکھے جو کچھ خواب میں دیکھے کسی نا اہل سے بیان نہ کرے۔ غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ بات زبان سے نہ نکلے اور حرام لقمہ نہ کھائے۔

غ غین

۱۰۰۰ ۱۰۶۰

غ ۔ غیروں کے لیے غالب کا غضب ہے اور جو غین کے غیر نہیں عین ہیں ۔ ان پر عین کی عنایتیں عام ہیں ۔ اور غفور و غفار ان کی غلطیاں معاف فرما کر غنی کرنے والا ہے۔

غین ۔ عین کا غیر نہیں بلکہ غین کا عین ہے ۔

غ کے لغوی معنی گھنے بادل ۔ درختوں کے جھنڈ ۔ سرسبز لمبے درخت اور شرافت کے ہیں ۔ شیخ محی الدین عربی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ غین اپنے احوال میں ۔ عین کی شکل ہے ۔ اور افعال و اسرار میں عین کی تجلی قوی تر ہے ۔ اس کے فیوض و برکات کو پیدائش کی حقیقت سے پہچانو ۔ اور ضعیف اعتقادات اور ذلیل اعمال و افعال سے بچو ۔ ورنہ غیور و غالب کے غضب سے نہیں بچ سکتے ۔ اپنی غلطیوں کے احساس سے غفور و غفار کے حضور غیرت سے سرنگوں ہو جاؤ ۔ عین کی عنایتیں تمہاری آغوش میں ہوں گی اور غنی تم کو غنی کر دے گا ۔ الف سے غ تک ہر حرف تمہارے لیے ہے ۔ اللہ کی الفت کا الف ۔ برکت کی ب ۔ جواد کی ج ۔ دیان کی د ۔ ہدایت کی ہ والی کا واؤ ، ذہانت کی ذ ۔ حیا کی ح ۔ طاعت کی ط ۔ یٰسین کی ی ۔ کافی کا ک ۔ لطیف کا ل ۔ معطی کی م ۔ نعمت کا ن ۔ سلام کا س ۔ علم کا ع ۔ فضل کی ف ۔ صادق کا ص ۔ قادر کا ق ۔ رزاق کی ر ۔ شہادت کا ش ۔ ترقی کی ت ۔ ثبات کی ث خیر کی خ ۔ ذکر کی ذ ۔ ضمیر کی ض ۔ ظرف کا ظ ۔ غنا کی غ سب کچھ تمہارے لیے ہے ۔ غ مفرد کے عدد ۱۰۰۰ ۔ غین مکتوبی کے ۱۰۶۰ ۔ اس کا اسم اعظم غنی ہے ۔ غین ملفوظی کے اعداد ۱۱۷۷ ۔ اس کا اسم اعظم غَنِیٌّ مُضِرٌّ ہے ۔ غین کا جسمانی رشتہ ی ۔ ن سے ہے اور روحانی تعلق ا ، ی ، ق سے ہے ۔

۱۱۷۷ ۱۰۰

غ

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک ہفتہ ۰۰ ۱ مرتبہ یَا غ "
پڑھے اور دشمن پر یا دشمن کے گھر کی طرف یا دشمن اس وقت جہاں ہو اُس طرف دم کر دیا
کرے۔ دشمن ختم ہو جائے۔

اگر دشمن اور اس کے گھر کو برباد کرنا ہو تو برگ حنظل پر ۵۰۰ مرتبہ لکھ کر دشمن کے
گھر میں ڈال دے یا دفن کر دے تو دشمن خانماں برباد ہو جائے۔

اگر کسی کے حالات ایسے ہوں کہ محتاج ہونے کا خطرہ ہو تو جمعہ کے دن ہزار بار "یا
غین " پڑھے اور ۲۰۰ غ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور لکھتے وقت یَا غَنِیُّ یَا مُجِیْبُ
پڑھتا رہے۔ نہ کبھی محتاج ہو نہ مجبور۔ ہر مراد پوری ہو۔ دشمن کی زبان بند ہو۔

غ : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے:

بروز پیر فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے۔ بعد نماز فجر
درود کبریت احمر سے عمل شروع کرے، جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَلُوخَا بِیْل بَحَقِّ غَیْن پہنچے تو
۲۸ ہزار بار بہ نیت نصاب دس دن تک اس کو پڑھے آخری دن آخری بار جب پڑھے تو حرف تی تک
تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے بہ نیت زکوٰۃ عمل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ
یَا اَلُوخَا بِیْل بَحَقِّ غَیْن یَا غَیْن ۱۴ ہزار بار دس دن پڑھے، آخری دن آخری بار حرف تی تک
تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر عمل ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَلُوخَا بِیْل
بَحَقِّ غَیْن یَا غَنِیُّ ۱۴ ہزار بار ۸ دن پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف تی تک تمام حروف مع
درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے اور شیرینی پر فاتحہ دیکر، کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت
سے باہر آئے۔ ایکبار یا ۱۰ بار ہمیشہ ورد میں رکھے، جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے۔
غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ زبان پر نہ آئے، اور حرام لقمہ شکم میں نہ جائے۔

ف - فا

۸۱

حرف فا کے اوصاف وفوائد کا اندازہ الف کے اوصاف وکمالات سے کیجیے کہ الف کے خالق نے ف کو الف کا جزوِ ذات بنا کر جو افتخار بخشا کہ وہ فا کے فخر کے لیے کم نہیں۔ اگرچہ یہ فخر لام کو بھی حاصل ہے کہ الف کا دل لام ہے مگر ف کو اس پر فخر ہے کہ وہ الف کا حرف تکمیل ہے۔ اور جہاں الف کا ذکر ہوگا وہاں ل۔ ف کا چرچا ضرور ہوگا۔

مگر ف کا چرچا تو الف قاف اور کاف کے ساتھ ہی نہیں بلکہ جب حرف کا ذکر ہوگا ساتھ ہی ف بھی ذکر ہوگا کہ حرف اور حروف کا حرفِ تکمیل ف ہے۔ اور قرآن کریم میں ۲۹۵۹۱۳۔ حروف ہیں۔ اس حیثیت سے ف کی عظمت کا آفتاب فرش سے طلوع ہو کر چوتھے فلک پر ہی نہیں ہفت افلاک تک جا پہنچا۔

اہل لغت ف کو حرف عطف۔ حرف رابطہ۔ ف ناصبہ۔ ف زائدہ ف فائدہ کے معنی میں بولتے ہیں۔

ف کا تعلق کل کائنات، اور ساری مخلوقات سے ہے اور ہر شخص اس سے فائدے حاصل کر سکتا ہے۔ اگرچہ کچھ حروف آپ کے لیے مخصوص ہیں اور زیادہ حروف سب کے لیے عام ہیں مگر ان عام حروف میں بھی زیادہ حصہ آپ کے لیے اللہ تعالیٰ نے مخصوص فرما دیا ہے۔ کہیں غفلت محروم رکھتی ہے۔ کہیں لاعلمی محرومی کا سبب بنتی ہے۔ کہیں ذرائع مفقود۔ کہیں بد اعتقادی لے ڈوبتی ہے۔

قرآن اور اُردو پڑھنا پڑھانا چھوڑ کر ہم نے کتنا نقصان کیا اس خسارہ کا علم تو قیامت کے دن ہی ہوگا۔ ف مفرد کے ۸۰۔ اسم اعظم حسیب فا مکتوبی کے ۸۱۔ اور فا ملفوظی کے اعداد ۱۹۲۔ اسم اعظم عَلِیْمٌ طَالِبٌ ہے (۱۹۲) فا کا جسمانی رشتہ الف سے اور روحانی تعلق ح۔ ض سے ہے۔

ف

دشمنوں سے محفوظ رہے :

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہے کہ اس کے دشمن نہیں توشتر دن تک ۰۰ ، بار یا فا کا ورد کرے اور چاروں طرف دم کرتا ہے اور یقین جانے کے دشمن مقہور و مغلوب رہیں گے ۔

برائے قضائے حاجات

اگر کوئی حاجت یا حاجتوں کا ہجوم ہو تو بدھ کے دن حرف ۔ ف نوے بار لکھ کر اپنے پاس رکھے اور لکھتے وقت یا غیاث یا مغیث پڑھتا رہے ۔ اس کی تمام حاجات پوری ہوں ۔

ف : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ روز کی خلوت اختیار کرے ۔

بروز جمعہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف تین بار ۔ بعد نماز فجر بنیت نصاب درود کبریت احمر شروع کرے جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاسرِّحَا کَیْلَ بَحَقِّ فَا پر پہنچے تو ۲۸ ہزار بار ہر روز دس دن تک اس کو پڑھے آخری دن آخری بار حرف تی تک مع درود کے پڑھ کر نصاب کو ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے ۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بنیت زکوٰۃ شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاسرِّحَا کَیْلَ بَحَقِّ فَا یَا فَاتِحُ ۱۴ ہزار بار ہر روز دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف تی تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے ______ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر بنیت قفل عمل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاسرِّحَا کَیْلَ بَحَقِّ فَا یَا فَاتِحُ ۱۴ ہزار بار ۸ دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف تی تک تمام حروف مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے ، شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرکے خلوت سے باہر آئے ۔ ہر روز ایک یا ۸ بار ہمیشہ ورد میں رکھے ۔ غذا و بات کرنے میں محتاط رہے ۔ جھوٹ زبان سے نہ نکلے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے ، اور حرام لقمے سے بچے ۔

ک - کاف

ک، کاف میں ق کا فیضان بھی ہے اور الف کا اتفاق بھی۔ اور کاف لفظ کن کی کُنجی ہے۔ کاف پر کریم کا وہ کرم ہے کہ جب بندہ گُناہ کرتا ہے تو "کراماً کاتبین" کی نظر کریم کے کاف پر رہتی ہے اور جب کوئی کفر کرتا ہے تو قابض و قہار اور قہر کے ق پر نظر ہوتی ہے۔

شیخ اکبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ کُتے اُمید خوف سے ملا ہوا ہے امید کے کاف سے جمال ظاہر ہوتا ہے اور خوف کے کاف سے فضیلتوں کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ خوف رُکتا ہے اور امید فضل و وصال سے شاد کام کرتا ہے۔ خُدا نے خوف سے اپنے جلال کا جلوہ دکھایا اور امید سے جمال کا نور بخشا۔

کاف مثل الف، واؤ، دال تین حروف مل کر ظاہر ہوا۔ اس لیے تین کہا دت اور تصرف کا حامل ہے۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو کام تم الف سے لینا چاہتے ہو۔ ان کاموں میں کان کا عمل دخل ہے وہ ہی کام کاف سے لے سکتے ہو۔ جو زبان سے کہو گے پورا ہو گا۔ مقبول القول ہو جاؤ گے۔ گویا مستجاب الدعوات بننے کے لیے کاف کا عمل کیا جائے کہ کاف حرفِ باطن ہے۔ حکم اور حاکم سے اس کا تعلق ہے۔

ک کے معنوی معنی چڑے کے سروں کو ملا کر سینے یا الگ کرنے کے ہیں۔ گویا کاف دو افراد کو ملانے اور جُدا کرنے، ہر دو کام کے لیے ہے۔

ک مفرد کے عدد ۲۰ اور کاف مکتوبی کے ۱۰۱ عدد ہیں۔ اس کا اسم اعظم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ میں کافی۔ صاحبؒ۔ امین کاف ملفوظی کے اعداد ۲۹ ہیں۔ یا عزیز ۲۹۳ کاف کا جسمانی رشتہ الف اور گ سے ہے اور روحانی تعلق ب۔ س سے ہے۔

ک پوشیدہ کام، نیک انجام

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ کوئی ایسا کام کرے جس کا کسی کو علم بھی نہ ہو اور مخلوق بھی مہربان ہو تو سات سو بار "یا کٓ" کا وِرد کرے اور اپنے اوپر دم کرے، مخلوق مہربان ہو۔ نہ کوئی نقصان پہنچا سکے نہ اس کے حال سے واقف ہو۔ اور انجام نیک ہو اگر چاہے کہ اسرار خداوندی اس پر منکشف ہوں تو ۲۰ بار یا کاف کا وِرد حضورِ قلب کے ساتھ رکھے۔ چھپے راز اس پر ظاہر ہوں مگر ان کا اظہار دوسروں پر نہ کرے۔ اور اگر اس کے اعداد یا اعدادی نقش اپنے پاس رکھے تمام مخلوق فرماں بردار ہو۔

ک: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے بروز منگل فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۴ بار الحمد شریف اول آخر مع درود شریف ۳ بار پڑھے بعد نماز فجر بہ نیت نصاب درود کبریت احمر شروع کرے جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ کاف پر پہنچے تو ۲۸ ہزار بار۔ روزانہ دس دن اس کو پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف مع درود پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ کاف یا کاف ۱۴ ہزار بار۔ دس دن برابر پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف مع درود کے ختم کرے۔

اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل شروع کرے اور جب السلام عَلَیْکُمْ یَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ کاف یا کفیل ۱۴ ہزار بار ۸ دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں کو تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ ایک بار یا ۲ بار ہمیشہ ورد میں رکھے غذابات کرنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ سے محفوظ رہے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے۔ اور لقمہ حرام نہ کھائے۔

ق - قاف

قاف کی قوت وقدرت دیکھنا ہو قادرِ مطلق کے اسمار مبارکہ پر نظر ڈالو۔ اور اس درجہ غور کرو۔ کہ ان کے معنی کا اثر دل پر ظاہر ہو۔ پھر ق کے جلوے جسم کے ہر ہر رونگٹے سے ظاہر ہوں گے اور دوسروں کو نظر آئیں گے وہ اسمار مبارکہ یہ ہیں۔ قادر۔ قوی۔ قائمٌ ۔ قدیم، قیوم ۔ قدیر۔ قاہر۔ قدوس۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ق قوئی کو قوت عطا کرتی ہے۔ حرف قاف کو اللہ تعالیٰ نے قوت کا سرچشمہ بنایا ہے جیسے ضاد کو ضعیف کا عین کو علم کا اور غین کو غنار کا سرچشمہ بنایا ہے۔

شیخ اکبر محی الدین علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ قاف کا کمال اس کے سر میں ہے۔ اور اہلِ عرب کے علوم اس کے قطر کا ابتدائی حصہ ہیں شوق اس کی تعریف کرتا ہے۔ مگر نصف اس کا عالمِ غیب میں پوشیدہ ہے۔ اور نصف حصہ آنکھ والوں کو نظر آتا ہے ۔ اس کے دائرے کو دیکھیے تو بدرِ کامل کا کمال ہے۔

قؔ حروف مقطعات میں سے ہے قرآن میں ق والقرآن المجید فرما کر اس کی عظمت و فضل کا جلوہ دکھایا ہے۔ اور اسرار قدرت کی چلمن بھی ڈال دی۔

قِ مفرد کے اعداد ۱۰۰ ۔ اسم اعظم کلیم قاف مکتوبی کے ۱۸۱ ۔ اس کا اسم اعظم فَاعِلٌ (۱۸۱) قاف ملفوظی کے اعداد ۳۰۲ ۔ اسم اعظم کَبِیْرٌ قَائِمٌ ۔

قاف کا جسمانی رشتہ الف اور فا سے ہے اور روحانی تعلق ا (۱) - ی (۱۰) - غ (۱۰۰۰) سے ہے۔

ق

قادر ہر مراد پوری کرنے پر قدرت رکھتا ہے:

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو چاہے کہ میری تمام مرادیں پوری ہوتی رہیں تو وہ ہر روز "یا قٌ" چار سو بار پڑھتا رہے اس کی دُعائیں قبول ہوں۔ باتیں پوری ہوں۔ ہر کام انجام کو پہنچے۔

وسعتِ رزق کے لیے: جو شخص ایک اسّی مرتبہ حرف قٓ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور لکھتے وقت یَا مَالِکُ یَا مُھَیْمِنُ پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں اتنی وسعت عطا فرمائے کہ خود پر صرف کرنے کے بعد دوسروں میں بھی تقسیم کرے تو کمی نہ ہو۔

ق: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے۔

بروز جمعہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے بعد نماز فجر بہ نیت نصاب درود کبریت احمر سے عمل شروع کرے اور جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَطْرَائِیلُ بِحَقِّ قَافْ ۲۸ ہزار بار دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَطْرَائِیلُ بِحَقِّ قَافْ بِاَقَافْ ۱۴ ہزار بار۔ دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف معہ درود پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے۔

اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَطْرَائِیلُ بِحَقِّ قَافْ بِاَقَافِطِعْ ۱۴ ہزار بار ۸ دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے شیرینی پر فاتحہ دیگر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ ایک یا ۱۰ بار ہمیشہ ورد

ل — لام

حرف لام ۔ ادنیٰ کو اعلیٰ سے ملانے والا ہے ۔ یعنی مخلوق کو خالق سے ۔ غریبوں کو امیروں سے ۔ ناداروں کو اولیائے کرام سے ۔ بچھڑے بھائی کو بھائی سے ۔ باغی اولاد کو ماں باپ سے ۔ روٹھی بیوی کو شوہر سے ۔ چھوٹے شوہر کو بیوی سے ملانے والا ہے ۔

اہل لغت کے نزدیک ل ۔ استحقاق ۔ ملک ۔ تبلیغ ۔ قسم ۔ بخیل ۔ ذلیل ۔ درست کرنا ۔ جمع کرنا ۔ موافق ہونا ۔ قوموں میں صلح کرانا ۔ آپس میں چمٹ جانا ۔ اکٹھا ہونا ۔ محفوظ رہنے ۔ یا محفوظ رکھنے کے معنیٰ میں بولا جاتا ہے ۔

شیخ اکبر محی الدین علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ل ازلی اور روشن ہے ۔ قلب کی پاکیزگی اور جلا کے لیے ہے ۔ اس کا مقام ہیبت بلند اور نفیس تر ہے ۔ ل عالم جبروت و شہادت سے ہے ۔ خاص اور خاص الخاص امتیازی شان کا حامل ہے ۔ شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تمام حروف کے اوصاف و فضائل لام الف میں ہیں ۔ اور ل کے فضائل اوصاف الف میں، الف کے کل اوصاف و فضائل نقطے میں ہیں ۔

یہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ الف کا دل لام اور لام کا دل الف ہے ۔ شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ لام کا الف اور الف کا لام طالوت کی نہر ہے ۔ اس کے چلوت لو بلکہ کل نہر کو پینے کی ہمت کرلو ۔ اگر اس دریائے رحمت رجس کی تمہیں طلب ہے اس تک پہنچنے میں دیر ہو تو صبر کرو اور شوق کو بڑھاؤ ۔ مایوس نہ ہو ۔ جس طرح الف و لام نے مثل دوستوں کے معانقہ کیا ہے تم بھی وصل سے شاد کام ہوگے ۔

ل مفرد کے عدد ۳۰ ۔ لام مکتوبی کے ۷۱ ۔ اس کا اسم اعظم حروف مقطعات سے الٓمٓ ہے ۔ لام ملفوظی کے عدد ۲۷۲ ۔ اسم اعظم سلام مہیمن ہے ۔ لام کا بھائی رشتہ الف ۔ م سے ہے اور روحانی تعلق ج ۔ یش سے ہے ۔

ل

دی ہوئی رقم اور مال واپس ملے

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر کسی نے کسی شخص کو روپیہ۔ زیور یا کوئی اور چیز دی اور وہ واپس نہ کرنا چاہے۔ یا آج کل کہہ کر ٹالتا ہو تو ہر روز ستر بار "یا ل" پڑھے، وہ چیز واپس مل جائے گی۔

دشمن کے مکر و فریب سے محفوظ رہے

اکثر تجار اپنے شریک اور سیاسی حریف اپنے مقابل کے ساتھ ایسے مکر و فریب داؤں پیچ استعمال کرتے ہیں کہ شریف و نیک احباب ان کے جال میں پھنس کر تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔

ل: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے۔

بروز منگل فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اوّل آخر درود شریف تین بار۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر بہ نیت نصاب شروع کرے جب لام پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاطَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَامْ ۲۸ ہزار بار، دس دن برابر پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف یٰ تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر نصاب پورا کریں اور دو نفل شکرانے کے ادا کریں۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاطَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَامْ یَا لَامُ ۱۴ ہزار بار، دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف یٰ تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے۔

اکیسویں روز بہ نیت قفل درود کبریت احمر شروع کرے اور جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاطَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَامْ یَا لَطِیْفُ ۱۴ ہزار بار ۸ دن متواتر پڑھے، آخری دن آخری بار حرف یٰ تک مع درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے اور شیرنی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرنی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ ایک یا ۳ بار ہمیشہ ورد میں رکھے، غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ بات زبان سے نہ نکلے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل کو نہ بتائے۔ حرام لقمے سے پرہیز کرے۔

م ۴۰ - میم ۹۰

م حروف محبت سے ہے اور لفظ محبت کا حرفِ قطب بھی ہے۔ اور محبت و محبوب ہی نہیں، نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی حرفِ قطب ہے۔ اور میم مکتوبی میں دو میم او نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں دو میم کا حسین اجتماع ناممکن کو ممکن بنانے کے اختیار کی جانب اشارہ کر رہا ہے۔ ماہرین علم الحروف ارشاد فرماتے ہیں کہ جن حروف میں اول آخر حرف مکرر ہو وہ دوسرے حروف کے مقابل دوگنی طاقت اور قوتِ تصرف رکھتا ہے جیسے میم، نون، واؤ ہیں۔ یہ اپنے ذاتی اور اندرونی اتحاد کی طرف اشارہ کرتے ہیں یعنی غیروں سے زیادہ اپنوں پر اپنی توجہ رہتی ہے۔ گویا جو ان حروف سے وابستہ ہیں جن کے نام میں میم، ن، یا و شامل ہیں وہ ان حروف سے اوروں کے مقابل بہت زیادہ فائدے حاصل کرتے ہیں۔ دوسرے میم کی تخلیقی شکل دیکھیے گویا الف نے م کو اپنی ذات کا ایک جز بنا رکھا ہے کہ م الف کا سر یا الف میم کو اپنے کاندھے پر اٹھائے ہے یہ م کے بلند مرتبہ ہونے کی دلیل ہے۔ ایک جانب میم کا اندرونی اتفاق و اتحاد اور بیرونی الف کی پشت پناہی میم کی بے مثل قوت اور قدرتِ تصرف پر دلالت کر رہا ہے ــــ دوسری جانب بسم اللہ شریف کی برکات و عظمتوں پر غور کریں اور بسم اللہ شریف کے ۱۹ حروف پر نظر ڈالیں کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تکمیل حرف میم سے فرمائی گئی جس میں تین میم ہیں اور ۳ لام مگر ۳ لام اور ۳ میم قیمت میں برابر ہیں۔ ۳ م کے ۱۲۰ عدد اور ۳ لام کے بھی ۱۲۰ ہوتے ہیں ۱۲۰ کا قلبی عدد ۳ ہوتا ہے جبکہ بسم اللہ شریف ۸۶، عدد کا قلبی عدد بھی تین ہوتا ہے۔ گویا جو کچھ بسم اللہ شریف میں ہے وہ سب لام، م میں ہے اور لام میں جو ہے وہ سب میم میں ہے۔ اور جو میم میں ہے وہ الف میں ہے کہ الف مکتوبی کا قلبی عدد بھی ۳ ہے۔ شیخ بونی فرماتے ہیں کہ م میں دو میم کی تکرار۔ دوگنی طاقت اور علم و فضل اور قوتِ تصرف کی موجودگی پر دلالت کرتی ہے اور شیخ محی الدین اکبر فرماتے ہیں کہ میم نون کی طرح ہے کہ عالم کا وجود کُن کے نون سے ہے اور وجودِ کُن کی غرض و غایت م ہے۔ م مفرد کے عدد ۴۰ ہیں اور اسم اعظم مُلَیِّکُ ہے۔ میم ملفوظی کے عدد ۹۱ ہیں اور اسم اعظم معطی باطن ہے۔

میم کا جسمانی رشتہ شتری سے اور روحانی تعلق د۔ ت سے ہے۔

م : اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ہر خواہش و مراد، اگرچہ حج و زیارت کی تمنا ہو۔ یا خواہشِ جنّت۔ یہاں تک کہ دیدارِ سیّدالابرار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ و اصحابہٖ وسلم سے مشرف ہو، چاہیے کہ جمعہ کے دن ۱۰۰ بار "یا م" پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ ہر مبارک آرزو پوری ہو۔ یہاں تک کہ دیدارِ رسول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خواب میں نصیب ہو۔

جمعہ کے دن طلوعِ آفتاب سے پہلے حرف م نوّے مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور رکھتے وقت "یا اَحْیَا یَا اَعْلٰی" پڑھتا رہے۔ وہ شخص جس کے پاس جائے عزت کرے جو حاجت ہو پوری کرے۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔ حصولِ علم میں آسانی ہو اور دل میں حصولِ علم کا شوق پیدا ہو۔ دست و دل سخاوت کے لیے کھل جائے اور اسرارِ علم اس پر ظاہر ہوں۔

م : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

بروز اتوار فجر کی سنّت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے۔ اوّل آخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے اور جب میم پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا تَاوْدَمَائِیْلُ بِحَقِّ م بہ نیت نصاب ۲۸ ہزار بار دس دن برابر پڑھے آخری دن آخری بار حرف یٰ تک مع درود پڑھ کر نصاب پورا کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ عمل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْم یَا مُنِیْم ۴ ہزار بار، دس دن برابر پڑھے آخری دن آخری بار حرف یٰ تک تمام حروف مع درود پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْم یَا مُنْعِمُ ۴ ہزار بار ۸ دن پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف یٰ تک تمام حروف پڑھ کر درود پر عمل تمام کرے شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرے۔ ایک بار یا ۳ بار ہمیشہ ورد میں رکھیں۔ غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ حرام لقمہ نہ کھائے اور جھوٹ بات زبان سے نہ نکلے۔ جو کچھ خواب میں دیکھے اُسے نا اہل سے بیان نہ کرے۔

ن ۵۰ - نون

نعت ونعمت ۔ نافع وناصر کا حرف قطب ہے ۔ اسی طرح نور ونار کا بھی حرف قطب ہے ۔
نون کا اثر نان ۔ انسان ۔ نسیان پر جتنی تیزی سے ہوتا ہے اوروں پر اتنا نہیں کیوں کہ نون کی طرح
نسیان نان اور انسان میں بھی ڈ ونون ہیں ۔ نون بھی میم واؤ کی طرح دوہری یا دوگنی قوت رکھتا ہے
اور جتنی نسبت حرف اول سے رکھتا ہے اتنی ہی نسبت حرف آخر سے بھی رکھتا ہے یعنی
مبین ، باطن ، دیان ، حنان ۔ منان ۔ رحمن ۔ سلطان ۔ برہان ۔ سبحان ۔ سے اور اسی طرح
مومن اور مسلمان سے بھی نون تعلق رکھتا ہے ۔ اور قرآن کا حرف تکمیل ن ہے اور قرآن کی دس
سورتوں کا حرف اول نون ہے اور یک سورۃ کا نام ہی سورۃ نون ہے ۔ اور ق کی طرح ن
کو بھی یہ فضیلت و بزرگی حاصل ہے کہ قرآن کی ۱۱۴ سورتوں میں ایک سورۃ کا نام سورۃ ق
ہے اور ایک کا نام سورۃ ن ہے ۔ جس کو سورۃ قلم بھی کہتے ہیں یعنی ن وَالْقَلَمِ وَمَا
يَسْطُرُوْنَ ، و نرما کر فطری احساس کو جگایا ہے ۔ اہل لغت ن کے معنی بیان کرتے ہیں کہ نون ،
مچھلی ، تلوار کی دھار ، نیک بات اور دوات کیلئے بولا جاتا ہے ۔ مفسرین فرماتے ہیں کہ قلم سے لکھنے کے
لیے دوات کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے قلم سے پہلے نون لایا گیا ۔ یہاں نون کا تعلق قلم سے اور
قلم کا علم سے اور علم کا عقل سے اور عقل کا دماغ وسر سے تعلق ہے ، اسی لیے نون نسیان بھی پیدا
کرتا ہے اور نسیان کو دور بھی کرتا ہے جصول علم ، دماغی کمزوری ۔ دماغی امراض ، قوۃ حافظہ
اور جنون و دیوانگی کا علاج نون سے کرنا زیادہ بہتر ہے ۔ شیخ محی الدین فرماتے ہیں کہ عرش کا حرف
تکمیل شین اور شین کا حرف تکمیل ن ہے ۔ اور ن شین کا برعکس ہے مگر فرق یہ ہے کہ شین بلندی
سے اور نون پستی سے متعلق ہے ۔ شین عالم بالا کو نور بخشتا ہے اور نون اہل زمین اور زمین سے تعلق رکھنے
والی ہر شے پر کامل تصرف رکھتا ہے ۔ ن مفردہ کے عدد ۵۰ ہیں اور اسم اعظم الواجد ہے نون مکتوبی کے
۱۰۶ عدد ہیں اسم اعظم مُغْنِیُّ ہے ۔ اور نون ملفوظی کے ۲۲۵ عدد ہیں اسم اعظم نُغْنِیُّ دَیَّانُ ہے ۔ نون کا
روحانی شنز واؤ سے ہے اور روحانی تعلق ؔلا ۔ یش سے ہے ۔

ن

کوئی کسی کام میں حائل نہ ہو:

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ اگر کوئی شخص کہیں جانا چاہے اور دوسرا شخص روکتا ہو یا رکاوٹ پیدا کرتا ہو تو صرف ن ۶۰ بار اس آدمی کے ساتھ پڑھے اور اس پر دم کرے۔ اس شخص کی زبان بند ہو۔

خوش حالی و دلی مرادیں پوری ہونے کے لیے:

جو شخص ہفتے کے دن صبح صادق سے قبل حرف نٓ ۹۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے ہر جانب خوش حالی رہے اور دینی و دنیوی مرادیں پوری ہوں۔

ن: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے بروز اتوار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان الحمد شریف ۴۱ بار مع بسم اللہ پڑھے، اوّل آخر درود شریف تین بار۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر بہ نیت نصاب شروع کرے اور جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا خَوْلَائِیْل بِحَقِّ نُوْنْ پر پہنچے تو ۲۸ ہزار بار۔ ہر روز دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف یٓ تک تمام حروف مع درود شریف ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔

گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا خَوْلَائِیْل بِحَقِّ نُوْنْ یَا نُوْنْ ۱۴ ہزار بار بہ نیت زکوٰۃ دس دن پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف یٓ تک تمام حروف مع درود پڑھ کر ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا خَوْلَائِیْل بِحَقِّ نُوْنْ یَا نَصِیْرُ ۱۴ ہزار بار ۸ دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف یٓ تک تمام حروف مع درود کے پڑھ کر عمل تمام کرے۔ شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں کو تقسیم کرے اور خلوت سے باہر آئے ایک بار یا ۵ بار ہمیشہ وِرد میں رکھے۔ غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ کوئی لقمہ حرام نہ کھائے نہ جھوٹ زبان پر آئے۔ جو خواب دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے۔

و - واؤ

واؤ۔ حروف محبت سے ہے جس کی تائید قرآن کریم سے بھی ہوتی ہے کہ قرآن میں حُب اور وُدّ کا ذکر محبت ہی کے لیے آیا ہے۔

حُب اور ودّ میں حروفِ اعداد کا اتحاد۔ اور اعدادی مناسبت دیکھیے کہ حُب کے عدد ۱۰ اور ودّ کے عدد بھی ۱۰ ہیں۔ اور حب اور ودّ کے اثرات و تصرفات بھی یکساں ہیں۔

قرآن حکیم کی حکمتوں کو دیکھیں کہ کہیں وُد اور کہیں ودود فرمایا گیا کہ ودود میں واؤ۔ دال کی تکرار سے جذبۂ محبت کو اور ابھار دیا۔ اور حب اور ود کے اعداد کو ودود میں جمع کر کے حُب اور ود کے اثرات او تصرفات کو چار گنا کر دیا۔ غرض د۔ ح کی طرح واؤ حروف محبت سے ہے اور واؤ بزم محبت کا اہم رکن بھی ہے۔

لغت میں وضمیر جمع مذکر۔ مصیبت۔ جہنم۔ وعدہ۔ ذمہ دار۔ وہم و گمان۔ بہت تیز رفتار۔ بڑائی اور تعریف کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ واؤ میں بھی میم و نون کی طرح لفظ میں حرف اول کی تکرار سے جواپنے اندرونی اتحاد و سکون کی طرف اشارہ کر رہا ہے یعنی جو ذات واؤ سے وابستہ ہے یا جن کے نام میں واؤ شامل ہے ان کے وجود سے غافل رہنا واؤ کی عادت نہیں اور مصیبت میں واؤ سے فریاد کرے۔ اسکی مصیبت کو دور کر کے خوش ہونا اور خوش رکھنا واؤ کا وصف خاص ہے اور جو دالی وکیل سے ناخوش رہے اس کی وکالت کرنا واؤ کا شیوا نہیں بلکہ اس کے غم میں ایک پریشاں حال باپ کی طرح سرنگوں رہنا اور غور و فکر میں منہمک رہنا واؤ کی فطرت ہے۔

واؤ مفردہ کے عدد ۶ ہیں اور واؤ ملفوظی کے ۱۳ اس کا اسم اعظم احد ہے اور واؤ ملفوظی کے اعداد ۱۳ ہیں اور اسم اعظم واسع ہے۔

واؤ کا جمالی رشتہ اعت سے ہے اور روحانی تعلق بیں۔ اور برج سے ہے۔

و

عزت ووجاہت اور وقار کے لیے :

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص عزت ووجاہت کا طلب گار ہو وہ ہر روز حرف و کو سو مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ لوگوں میں معزز و مکرم ہو۔

ہر آرزو پوری ہو :

جو شخص ہفتے کی رات میں حرف و کو تیرہ بار لکھ کر قرآن میں رکھے اور لکھتے وقت یَاحَکِیْمُ یاشَکُوْرُ پڑھے اس کی ہر خواہش اور آرزو بہت جلد پوری ہو۔

و : کا عامل بننے کے لیے تمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی :

بروز جمعرات فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف تین بار۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر بہ نیت نصاب شروع کرے، جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رَفِیْعَ الدَّرَجٰتِ مُتَمَاثِلُ بِحَقِّ وَاوٌ پر پہنچے تو ۲۸ ہزار ہر روز۔ دس دن پڑھے۔ آخری دن، آخری بار حرف تی تک مع درود شریف پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔

گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور ۱۴۱ ہزار مرتبہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رَفِیْعَ مُتَمَاثِلُ بِحَقِّ وَاوٌ یَا وَاوٌ، دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف تی تک مع درود شریف پڑھ کر عمل ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل شروع کرے اور جب واؤ تک پہنچے تو ۱۴ ہزار بار اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رَفِیْعَ مُتَمَاثِلُ بِحَقِّ وَاوٌ یَا وَکِیْلُ، ۷ دن متواتر پڑھے آخری دن آخری بار حرف تی تک مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے۔ شیرنی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرنی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ ایک بار یا ہ بار ہمیشہ ورد میں رکھے غذا اور بات کرنے میں احتیاط رکھے کہ کوئی حرام لقمہ نہ کھائے اور کوئی جھوٹ بات زبان سے نہ نکلے جو کچھ خواب میں دیکھے اسے نا اہل سے بیان نہ کرے۔

ﮦ ھا

ﮦ ۔ ﮦ کی ہیبت سے عالم لرزہ براندام رہتا ہے۔ ہمدردی ہدایت کرنا اور سمت زبان سکھاتا ہے۔ اور سیارگان کے ہبوط وزوال کی نحوست سے بچاتا ہے۔ شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حرف مہارت روحانی اور باطنی میں سے ہے اور قائم بنفسہ ہے۔ علویات میں اس کی تجلی عالم عرش اور نور مطلق سے ہے۔ حروف مفردہ میں ۲۰ واں حرف ہے۔ لغت میں غائب ھا۔ ضمیر مؤنث۔ اسم اشارہ اور تنبیہ ہنسنا، ہنسانا۔ قہقہہ لگانے کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ عارفین کے نزدیک مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ کی عملی تصویر ہے اور انسان خصوصاً مسلمان کو اپنی ذات کے ذریعہ خدا کی معرفت کا درس دیتی ہے جس کے نام میں ﮦ شامل ہو تو اس حرف کی طرف توجہ کر کے اسم ہادی کا ذکر کرے تو ﮦ ذاکر کو اپنی ذات میں جھانکنے کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ اور خدا کا خوف غالب ہوجاتا ہے۔ اپنی خامیاں نظر آتی ہیں اگر کوئی غلطی سرزد ہوجائے تو ندامت ہوتی ہے۔ انسان اپنے وجود کے بے سوچتا ہے کہ میں کیوں ہوں اور کیا ہوں؟ یا کس نے پیدا کیا؟ سر کے بالوں سے ناخون پا تک ہر عضو کی ضرورت اور بناوٹ پر غور کرنے سے خالق کی تخلیقی حکمتوں کو پہچاننے کا موقع ملتا ہے کہ ہمارا کل اور کل کائنات کا خالق کون ہے؟ اور وہ کیسا ہے؟ اسی طرح اس کی معرفت حاصل ہوتی جاتی ہے۔ یہی مشاہدات ایمان دیقین میں بدلتے جاتے ہیں کہ جس نے خود کو پہچان لیا اس نے خدا کو پہچان لیا۔

شیخ محی الدین علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ﮦ حرف غیب سے ہے اور اس کا تعلق عالم ملکوت سے ہے۔ ﮦ مفردہ کے عدد ۵ اور ھا مکتوبی کے عدد ۶ ہیں۔ ھا ملفوظی کے اعداد ۱۲ ہیں۔ اور اسم اعظم ہیجُن ہے۔

ھا کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی تعلق ب۔ ث سے ہے۔

ہ

دشمن و مقابل پر فتح کامل حاصل ہو:

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بہ نیتِ شکستِ دشمنان اور مدِ مقابل پر خود کو فتح حاصل ہو تو ہر روز ہزار بار چالیس یوم "یا ہٰ" پڑھے تو اللہ ہر دشمن پر فتح وظفر عطا فرمائے۔ یا دشمن مقابلہ سے ہٹ جائے۔ یا خوار و ہلاک ہو۔

علومِ ماضیہ کے حصول کے لیے

جو شخص ۱۵ مرتبہ ہ لکھ کر اپنے پاس رکھے، اس پر گذرا ہوا حال واضح ہو جائے گا۔

ہ: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے

بروز جمعرات فجر کی سنّت اور فرض کے درمیان ۱۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف تین بار، بعد نماز فجر درود کبریت احمر بہ نیت نصاب شروع کرے اور جب ہ پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا دُوْرَبَائِیْلُ بَحَقِّ ہَا ۲۸ ہزار بار۔ دس دن پڑھے، آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر، درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا دُوْرَبَائِیْلُ بَحَقِّ ھَا یَا ھَا ۱۴ ہزار بار دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف معہ درود شریف پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر بہ نیت قفل درود کبریت احمر شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا دُوْرَبَائِیْلُ بَحَقِّ ھَا یَا ھَادِیُّ ۱۴ ہزار بار ۸ دن ہر روز پڑھے، آخری دن آخری بار حرف ی تک مع درود شریف پڑھ کر عمل پورا کرے۔

ایک یا ۵ بار ہمیشہ ورد میں رکھے غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ حرام لقمہ نہ کھائے اور جھوٹ زبان پر نہ آئے، جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے نہ کہے۔

ی - یا

یا حرف ندا ہے۔ اپنے یا بیگانے۔ دوست یا دشمن کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے خاص بلکہ خاص الخاص ہے اور یا حرفِ حیات سے ہے۔ یعنی زندگی بخشنے والی۔

حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یا کے خواص وہ ہی ہیں جو الف کے ہیں (کیونکہ ی نے اپنے آپ کو نہ صرف الف کے قدم پر ڈال دیا بلکہ اپنے وجود کو الف پر نثار کر دیا۔ جس کے طفیل الف نے اپنا امدادی وجود عطا کر دیا۔ ی نے اپنے وجود کو الف کی الفت میں فنا کر کے نقطے کی حیثیت اختیار کی تو الف نے ایک نقطے کو ۱۰ سے آگے بڑھا کر اپنے سے دس گنا قدر و قیمت بڑھا دی۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یا کے خواص تا کی مثل ہیں جو تصرفات و اختیارات تا کے ہیں وہ ہی یا کے ہیں اور فرماتے ہیں کہ الف کا تعلق عرش سے ہے اور یا کا کرسی سے ہے جو یا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے یا ان اسماء سے یاد کرتا ہے جس کے اول ی ہے تو یا عالم کرسی سے اس کی امداد کرتی ہے۔

لغت میں ی حرف ندا ضمیر متکلم۔ تنبیہ کے لیے۔ ناامید۔ مایوس۔ بانجھ عورت کے ہیں۔ پکارنے اور جمع کرنے کے لیے بولا جاتا ہے۔ جب ہم لغوی معنیٰ کے لحاظ سے یا کے اوصاف پر غور کرتے ہیں تو ناامیدی کو امید، اور مایوسی کو آس سے اور بانجھ پن کو اولاد سے سرفراز کرنے والی ہے۔

ی کے عدد ۱۰۔ اور یا مکتوبی کے گیارہ عدد ہیں جن کا اسم اعظم ہو ہے اور یا ملفوظی کے ۱۲۲ عدد ہیں اس کا اسم اعظم معبود اور ھو کافی ہے۔

یا کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی تعلق ا۔ ق۔ غ سے ہے۔

ی

زبان بندی کے لیے

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی کی زبان بندی چاہتا ہو تو اس شخص کے نام کے ساتھ حرف ی کو ساٹھ ہزار پڑھے اور سفید ریشمی کپڑے پر اس کے عدد لکھ کر اپنے پاس رکھے جب بھی یہی فائدہ حاصل ہو۔

ہر کام با انجام:

جو شخص ۲۰ باری لکھو کر اپنے پاس رکھے اور لکھتے وقت یا سلام یا دائم پڑھتا رہے ہر کام انجام کو پہنچے۔ محفوظ و مامون رہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

ی: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے۔

بروز منگل فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف پڑھے اوّل آخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر بہ نیت نصاب شروع کرے اور جب یَ پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سَرَالْکِتَابِلُ بُحَتِیْ یا ۱۴ ہزار بار، دس دن تک پڑھے آخری دن آخری بار میں درود پڑھ کر تکمیل نصاب کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے ــــــ گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ عمل شروع کرے اور جب ی تک پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سَرَالْکِتَابِیْلُ بُحَتِیْ یَا۔ یَا ۱۴ ہزار بار۔ دس دن پڑھے آخری دن آخری بار درود پڑھ کر زکوٰۃ کی تکمیل کرے۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت قُفل شروع کرے اور جب ی تک پہنچے تو یَا سَرَالْکِتَابِیْلُ بُحَتِیْ یَا۔ یَا عَلِیُّ ۱۴ ہزار۔ ۸ دن پڑھے آخری دن آخری بار درود شریف پڑھ کر عمل کی تکمیل کرے۔ ایک بار یا گیارہ بار ہمیشہ ورد میں رکھے غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ زرم غذا نہ کھائے اور جھوٹ ہرگز نہ بولے۔ اور اس دوران جو بھی خواب دیکھے اسے کسی نااہل سے ہرگز نہ کہے۔

درود کبریتِ احمر

(از کاشف الاستار شریف)

مشائخ عظام و عاملین کرام فرماتے ہیں جب کوئی عمل وقتی یا مستقل۔ با مؤکل یا غیر مؤکل کرنا چاہے تو پہلے ایک بار یا تین بار اسمائے مؤکلین حروف تہجی مع درود وسلام پڑھے کہ تسخیر مؤکلین حروف میں آسانی ہو اور رجعت سے محفوظ رہے۔ عمل قوی و زود اثر ہو۔ اس دعا کے مؤکلین عامل کی پاسبانی و محافظت۔ ہر ظاہری و باطنی دشمن سے کرتے ہیں۔ اور عامل کے بدخواہ و بدگو کو بدی کے غار میں پھینکدیتے ہیں۔

اگر کوئی حروف تہجی اور ان کے مؤکلین کا عامل بننا چاہے تو چالیس روز کی خلوت اختیار کرے غذا صرف جو کی روٹی اور دریا کا پانی ہو۔ ہر روز ہزار بار بحضور قلب پڑھے۔ تا اختتام خلوت کسی سے بات نہ کرے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے کچھ رقم اور روٹی اور دودھ کی فرینی پر فاتحہ دے کر غریبوں میں اپنے ہاتھ سے تقسیم کرے۔ اسی طرح عمل کے پورا ہونے پر نیاز دیکر تقسیم کرے۔

(نوٹ) حروف تہجی سے قبل لاثانی دعا و درود شریف میں اس طرح جمع کر دی گئی ہے کہ فوائد و محامد میں اپنی مثال آپ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس کے فوائد سے ہم سب کو مشرف فرمائے۔ آمین۔

درود کبریتِ احمر شریف

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی کُلِّ مَلَکٍ وَّنَبِیٍّ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَیُّھَا الْمَلٰٓئِکَۃُ الرُّوْحَانِیَّۃُ الْعُلْوِیَّۃُ خُدَّامُ الْحُرُوْفِ الَّتِیْ فِیْھَا اَسْرَارُ الْاُلُوْھِیَّۃِ اَنْتُمْ تُعِیْنُوْنِیْ وَتُمِدُّوْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ حَاجَاتِیْ وَاَحْوَالِیْ ۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ الف — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ تَا — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ ثَا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا کَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ جِیْم — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ حَا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مَھْکَائِیْلُ بِحَقِّ خَا — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ دَالْ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْرَاطِیْلُ بِحَقِّ ذَالْ — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ رَا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا تُرْفَائِیْلُ بِحَقِّ زَا — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا ھَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ سِیْن

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا ھَمْرَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْن — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْجَمَائِیْلُ بِحَقِّ صَادْ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَطْکَائِیْلُ بِحَقِّ ضَادْ — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْمَاعِیْلُ بِحَقِّ طَا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا لُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ ظَا — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا لُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ عَیْن

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا لُوْخَائِیْلُ بِحَقِّ غَیْن — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سَرْحَمَاکِیْلُ بِحَقِّ فَا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قَاف — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ کَاف

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَام — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رَدْمَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْم

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا حَوْلَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْن — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رَفْتُمَائِیْلُ بِحَقِّ وَاوْ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا دُوْرَبَائِیْلُ بِحَقِّ ھَا — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سَرْکَمِیْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

قانونِ نقوش

جس طرح فقہائے کرام نے دینی مسائل کو حل کرنے میں اپنی عمر عزیز کے قیمتی لمحات صرف کر کے دین کے ہر گوشے کو اُجاگر کیا اور عاملین حضرات نے دنیوی و اخروی زندگی کے ہر شعبہ کو سنوارا۔ بعض آیات قرآنیہ ہی نہیں بلکہ مجموعۂ قرآن پاک سے عطر نکال کر تعویذات کی شکل میں ہم تک پہنچا کر اس فن کو بام عروج پر پہنچا دیا تاکہ جو امت کے ضعیف لوگ حفظِ قرآن یا سورتوں کی تلاوت سے معذور رہوں وہ تعویذ کے ذریعہ اپنے دُکھ درد دور کر سکیں۔

نقش مثلث نقش مربع، مخمس، مسدس وغیرہ کی قسمیں ایجاد کیں، اور بعض نے ہر نقش کو سیارگان سے منسوب کیا۔ مگر بات غالباً صرف اتنی تھی کہ بلاکسر کے تعویذ مکمل ہو جائے کیونکہ بلاکسری تعویذ کسر والے تعویذ کے مقابل قدرے زود اثر ہے اور کسر والے کے مقابل بلاکسری تعویذ افضل ہے۔

نقش مثلث ۳ × ۳ خانوں کا ہوتا ہے، کل اعداد سے ۱۲ گھٹا کر جو بچیں ان کو ۳ سے تقسیم کریں، حاصل عدد سے نقش بھرنا شروع کریں اور ہر خانے میں ایک بڑھاتے جائیں۔ اگر تقسیم میں ایک بچے تو ساتویں خانے میں اور دو بچیں تو ۴ خانہ میں ایک اور بڑھائیں۔ نقش مربع ۴ × ۴ خانوں کا ہوتا ہے، کل اعداد سے ۳۰ گھٹا کر جو بچیں ان کو ۴ سے تقسیم کریں حاصل عدد سے نقش بھرنا شروع کریں۔ اگر تقسیم میں ایک بچے تو ۱۳ خانہ میں — ۲ بچیں تو ۹ خانہ میں — ۳ بچیں تو ۵ خانہ میں ایک اور بڑھائیں۔

اسی طرح نقش مثلث، نقش مربع، مخمس۔ مسدس، مسبع، مثمن۔ متسع کا نقشہ بنا کر بتا دیا گیا کہ کس نقش میں کہاں چال آئے گی اور اس کے بھرنے کے یہ مثال نقوش بنا کر بتا دیئے گئے ہیں جن کو دیکھ کر آپ نقش بنا سکتے ہیں۔

کونسا نقش کس ستارہ سے منسوب ہے	نقش کی اقسام اور اس کا نام	کتنے خانہ کا ہے	نقش کتنے عدد کا بنتا ہے	اصل اعداد کتنے عدد کے لئے گئے ہیں	کونسا نقش کتنے عدد سے شروع ہوگا	کس قسم کے نقش میں کس کس خانہ میں دی جائے گی							
						۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
قمر	مثلث	۳x۳	۱۵	۱۲	۳	۷	۴						
عطارد	مربع	۴x۴	۳۴	۳۰	۴	۱۳	۹	۵					
زہرہ	مخمس	۵x۵	۶۵	۶۰	۵	۲۱	۱۶	۱۱	۶				
شمس	مسدس	۶x۶	۱۱۱	۱۰۵	۶	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷			
مریخ	مسبع	۷x۷	۱۷۵	۱۶۸	۷	۴۳	۳۶	۲۹	۲۲	۱۵	۸		
مشتری	مثمن	۸x۸	۲۶۰	۲۵۲	۸	۵۷	۴۹	۲۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹	
زحل	متسع	۹x۹	۳۶۱	۳۶۰	۹	۷۳	۶۴	۵۵	۴۶	۳۷	۲۸	۱۹	۱۰

(نوٹ) بعض حضرات ۱۵ کا نقش مثلث اور ۳۴ کے نقش کے مربع کو شالی تعویذ سمجھ کر کام نہیں لیتے کیونکہ ۱۵۔ اور ۳۴ عدد کا کوئی اسم اسمائے باری تعالیٰ میں نظر نہیں آتا۔ ۳۴ عدد۔ اجل اور دل کے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ دل جسم انسانی کی اصل اور کس قدر اہمیت کا حامل ہے اسی طرح انسانی وجود کا ذریعہ حضرت حوا کو بنایا گیا اور اولاد سے ماں کی ممتا اور محبت و پیار سے کون واقف نہیں۔ اور محبت و عداوت کا تعلق دل سے ہے جس کے عدد ۳۴ ہیں۔ اسی لیے ان دونوں تعویذات کو عملیات کی دنیا میں بنیادی اہمیت حاصل ہے مگر سیدنا آدم علیہ السلام کے نام کے ۴۵ عدد ہیں جو حضرت حوا کے اعداد سے تین گنا قدر و قیمت کا آئینہ دار ہے علم الاعداد نے مرد و عورت کی تخلیقی حیثیت ظاہر کی مگر آدم علیہ السلام نے ان سے ہاتھ کھینچ لیا نہ تھا بلکہ ان کی طرف اللہ کی نعمت جان کر ہاتھ بڑھایا اور دل میں بٹھایا۔ نقش آدم

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں بھی اس کی تصویر موجود ہے۔

نقوش کی اقسام بہت ہیں نہ ہم ان کا شمار کر سکتے ہیں نہ ہم ان کے فضائل گنا سکتے ہیں۔
یہاں ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب نقش مثلث ہی سے سب کام لیے جا سکتے تھے تو مزید نقوش استخراج کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔

میرے خیال میں تعویذات کو کسر سے بچانے کے لیے، مربع، مخمس وغیرہ کی بنیاد ڈالی کیونکہ کسروالے نقوش میں ایک کونے کے جوڑ میں کسر رہ جاتا ہے اس سے بچنے کے لیے ایسا ہوا۔
مثلاً اسم علی کے ۱۱۰ ہوتے ہیں، اگر مثلث پُر کریں تو ۲ کسر آئے گی۔ اور مربع میں کسر نہیں آتی، ہاں مخمس میں بھی بلاکسری نقش بنایا جا سکتا ہے۔

مگر نقش بھرنے کے ۲ طریقے ایسے بھی ہیں جن میں کسر نہیں آتی مثلاً ۴۵۵ کا نقش مربع طبعی قانون کے مطابق بھریں تو ایک کسر آتی ہے، مگر اس قاعدے سے بھریں تو کسر نہیں آئے گی یعنی ۴۵۵ سے ۲۱ گھٹا دیں، جو بچے اُسے تیرھویں خانے سے بھرنا شروع کر دیں

۷۸۶

۸	۱۱	۴۳۵	۱
۴۳۴	۲	۷	۱۲
۳	۴۳۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۳۶

۷۸۶

۸	۴۳۲	۱۴	۱
۱۳	۲		۴۲۳
۳	۱۶	۴۳۰	۶
۴۳۱	۵	۴	۱۵

دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ اصلی اعداد سے ۲۵ گھٹا کر نویں خانے سے بچے ہوئے عدد بھرنا شروع کریں، بارھویں خانے تک بھرے باقی نقش ایک سے ۱۶ تک طبعی طریقے پر بھرے انشاء اللہ کسر نہیں آئے گی۔

نوٹ:۔ اس کتاب میں کسر والے نقوش پائے جائیں گے، ہم نے ان میں ترمیم کرنا مناسب خیال نہ کیا کہ ان میں بزرگوں کی نسبت شامل ہے جو میرے نزدیک اثر کی کنجی ہے۔ ہاں آپ بلا کسری اور کسری نقش کا تجربہ کر کے دیکھ سکتے ہیں۔

نقش آبی، خاکی، بادی آتشی

حروف آتشی بادی، آبی خاکی کے متعلق کتب جفر کا جتنا مطالعہ کیا اور ابجدوں کی کثرت

اور ہر ابجد کے تحت آتشی، بادی، آبی، خاکی، حروف کی ترتیب میں تبدیلی کر الف کے سوا ہر حرف کہیں آتشی ہے تو کسی جگہ وہ ہی حرف آبی ہے اس اختلاف کو دیکھتے ہوئے اس باب سے متعلق اگر سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی تحریرات نظر میں نہ ہوتیں تو میں قطعی نظر انداز کر دیتا۔ کیوں کہ:

* آتش وخاک معاون
* آب وخاک دوست
* آتش وآب دشمن
* باد وخاک دشمن
* باد وآتش دوست
* باد وآب معاون

یہ دوستی و دشمنی حقیقی ہے۔ فرضی نہیں اگر حروف کو عناصر سے نسبت صحیح حاصل ہے تو حروف میں دوستی اور دشمنی بھی یقینی ہے۔ اگرچہ تجربات کچھ بھی کہانی سناتے ہوں مگر بزرگوں کی نسبت کا اثر اپنی جگہ ہے۔ اس لیے ایک نقشہ عناصر کی نسبت سے دیا جا رہا ہے جس میں سیارگان سے حروف کی نسبت اور انسانی اعضاء سے ان کے تعلق کی وضاحت اور حروف سے مؤکلین کے استخراج کرنے کا طریقہ بھی درج ہے۔

دولت کی ترقی اور برکت کے لیے

مجرب اور آسان عمل۔ جس کے لیے نہ چلے کی حاجت نہ خلوت کی ضرورت نہ پرہیز جلالی وجمالی درکار۔ نہ عروج ماہ نہ سعد ونحس ساعت کی تلاش۔ ابھی عمل شروع کریں اور فائدہ حاصل کریں

جب کسی سے روپیہ پیسہ لیں تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر لیں کر بسم اللہ شریف برکت بے شمار کے لیے بے مثال ہے اور جب کسی کو روپیہ دیں تو پڑھیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ جس کے متعلق سرکار کا ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی چیز تم سے جدا ہو تو اس کو پڑھو تو وہ چیز واپس ملے یا اس سے بہتر ملے۔

اس سے ہر دوکاندار فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اگر اس کی عادت ڈال لی جائے تو مال میں بھی برکت ہو اور پیسے میں بھی برکت ہو سے کبھی شیاطین اور دشمن جن اڑا لیتے ہیں۔ اس کا ورد رکھنے والے محروم نہیں رہتے، اس کے پیسے کو نہ چور چرا سکے نہ برکت اڑا سکے۔

نقشہ: حروف کا تعلق عناصر اور سیارگان سے مع اعداد اور مؤکل

حروف کا تعلق عناصر سے	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	کل اعداد اور انکے حروف	مجموعہ حروف اعدادی	موکل بنانے کا طریقہ	اوصاف حروف
حروف آتشی	ا ۱	ھ ۵	ط ۹	م ۴۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰	ھ ل ق غ ۱۱۳۵	بلقغ	بلقغائیل	خون میں کمی بیشی اور اس کے سبب سے پیدا ہونے والی تکلیفات
حروف بادی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰	ح ن ش غ ۱۳۵۸	حنشغ	حنشغائیل	سوداویت اور اس سے پیدا ہونے والے امراض
حروف آبی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰	ص ث غ ۱۵۹۰	صثغ	صثغائیل	زہریلے اثرات اور سانپ کے کاٹنے کا علاج
حروف خاکی	د ۴	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰	ب ی ظ غ ۱۹۱۲	بیظغ	بیظغائیل	تیزابیت اور اس سے پیدا ہونے والی تکلیفات کے لیے
حروف کے اعداد اعداد کے حروف	ی ۱۰	وک ۲۶	طس ۶۹	کر ۲۲۰	عت ۴۷۰	ضغ ۱۸۰۰	تغغ ۲۴۰۰	۵۹۹۵ ھ ص ظ غ غ غ غ غ	ھصظغغغغغ موکل بنا ھصظغغغغغائیل		موکل حرفی آئیل یائیل تائیل وغیرہ اس کے علاوہ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مجموعہ اعداد کے حروف بنا کر اس کے آگے ائیل بڑھا دیں۔
مؤکل حرفی بنانے کا طریقہ	یائیل	وکائیل	طسائیل	کرائیل	عتائیل	ضغائیل	تغغائیل				
	ان حروف کی حکومت سر پر ہے	ان حروف کی داہنے بازو پر ہے	ان حروف کی بائیں بازو پر ہے	ان حروف کی پشت پر ہے	ان حروف کی شکم پر ہے	ان حروف کی داہنی ران پر ہے	ان حروف کی حکومت بائیں ران پر ہے				

تو اس طرح موکل، اعدادی حرفی بن جاتا ہے، اس کے علاوہ بھی موکل استخراج کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ یہ طریقہ بہت آسان تھا اس لیے درج کر دیا گیا۔

آتشی ۷۸۶ مثلث

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

آتشی ۷۸۶ مثلث

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آبی ۷۸۶ مثلث

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

بادی ۷۸۶ مثلث

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آتشی ۷۸۶ مربع

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خاکی ۷۸۶ مربع

۱۱	۸	۱	۱۴
۲۰	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بادی ۷۸۶ مربع

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

آبی ۷۸۶ مربع

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ۷۸۶ مسبع

۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵
۲۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰

نقش مسدس ۴۸۶

۱۸	۷	۳۰	۱۹	۳۶	۱
۵	۳۲	۲۰	۲۹	۱۲	۱۳
۲۷	۲۲	۸	۱۷	۲	۳۵
۲۱	۲۸	۳۴	۳	۱۴	۱۱
۹	۱۶	۴	۳۳	۲۴	۲۵
۳۱	۶	۱۵	۱۰	۲۳	۲۶

نقش ۴۸۶ مخمس

۷	۱۳	۱۹	۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

نقش مسبع ۴۸۶

۳	۷	۱۰	۵۶	۵۷	۶۱	۶۳	۲
۵۹	۲۰	۱۶	۴۲	۴۸	۵۰	۱۹	۶
۵۴	۴۴	۳۲	۳۵	۳۸	۲۵	۲۱	۱۱
۵۱	۴۳	۲۷	۲۶	۳۱	۳۶	۲۲	۱۴
۱۳	۱۴	۲۷	۴۰	۳۳	۳۰	۴۱	۵۲
۱۲	۱۸	۳۴	۲۹	۲۸	۳۹	۴۷	۵۳
۵	۴۶	۴۹	۲۳	۱۷	۱۵	۴۵	۶۰
۶۲	۵۸	۵۵	۹	۸	۴	۱	۶۴

نقش مثمن ۴۸۲

۸	۶۱	۶۹	۷۷	۴۳	۵	۳	۱	۴۲
۸۰	۲۲	۵۷	۵۵	۵۹	۱۹	۱۷	۵۸	۲
۷۸	۴۴	۳۲	۳۴	۴۹	۲۹	۳۸	۱۸	۴
۷۶	۶۲	۵۲	۴۰	۳۹	۴۴	۳۰	۲۰	۶
۷۵	۴۱	۵۱	۴۵	۳۱	۳۷	۳۱	۲۱	۷
۱۶	۲۸	۳۶	۳۸	۴۳	۴۲	۴۶	۵۴	۶۶
۱۴	۲۶	۳۴	۳۵	۳۳	۵۳	۵۰	۵۶	۶۸
۱۲	۲۴	۲۵	۲۷	۲۳	۶۳	۶۵	۶۰	۷۰
۱۰	۱۱	۱۳	۱۵	۹	۷۷	۷۹	۸۱	۷۳

اگر کسی کو سردی و تری سے تکلیف ہو تو حروف آتشی لکھ دے اور کھلائے فالج، لقوہ، بلغمی امراض دقوت حافظہ کے لیے دن میں ۳ بار کھلائے۔ حروف آتشی کا نقش یہ ہے، برائے عداوت و ہلاکت حروف آتشی سے کام لیں جلد کام ہو سکتا ہے۔

نقش حروف آتشی

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم، بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۸۶

۱	۵۶۵	۵۶۱	۸
۵۶۲	۷	۲	۵۶۴
۶	۵۵۹	۵۶۰	۳
۵۶۶	۴	۵	۵۶۰

اجب یاھلقغائیل بحق اھم فذئن

نقش حروف بادی

اگر کسی کو گرمی و تری سے تکلیف ہو تو ان حروف سے علاج کرے۔ اگر کسی کو کسی کام میں ثبات درکار ہو۔ کسی کام کو صبر و استقلال سے نہ کر پاتا ہو تو حروف بادی سے کام لے صبح دو پہر اور شام لکھ کر تین بار کھلائے فتوحات اور دولت و فراخی کے لیے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۶۷۳	۸	۱	۶۷۶
۲	۶۷۵	۶۷۴	۷
۶۷۸	۳	۶	۶۷۱
۵	۶۷۲	۶۷۷	۴

اجب یاخشغائیل بحق بوین صقعض

نقش حروف آبی

اگر کسی پر صفرا غالب ہو تو ان حروف سے علاج کرے اور سانپ کاٹے کا علاج حروف آبی سے کرے جو زہر کے اثر کو باطل کرنے میں بہت زود اثر ثابت ہوئے ہیں۔ برائے محبت حروف آبی بہت کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔

یا جبرائیل بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

۸	۷۸۹	۷۹۲	۱
۷۹۱	۲	۷	۷۹۰
۳	۷۹۴	۷۸۷	۶
۷۸۸	۵	۴	۷۹۳

اجب یاصشغائیل بحق جزکس قشظ

نقش خاکی

۷۸۶

۹۵۰	۸	۱	۹۵۳
۲	۹۵۲	۹۵۱	۷
۹۵۵	۳	۶	۹۴۸
۵	۹۴۹	۹۵۴	۴

اگر کسی کو سوداویت نقصان پہنچاتی ہو تو حروف خاکی لکھ کر کھلائے۔ پھوڑا پھنسی جلدی امراض کا علاج خاکی حروف سے کیا جائے کسی کو دوکان یا مکان سے یا شہر بدر کرنا ہو تو خاکی حروف کی مدد سے یہ سب کام لیے جا سکتے ہیں۔

اجب یا بیطغائیل بحق وحلع خغ

اصولِ طب کے مطابق ہر مرض کا علاج بالضد کیا جاتا ہے۔ حکمت ہو یا آریو ویدک وغیرہ اگر گرمی بڑھی ہوئی ہے تو ٹھنڈی دوا دے جیسا کہ سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے گرمی کا علاج سرد حروف سے اور سردی کی تکلیفات کا علاج گرم حروف سے کرنے کی تلقین فرمائی۔
میں نے آبی، خاکی، بادی، آتشی حروف کے مؤکل بھی نقش کے نیچے درج کر دیئے ہیں اور آتشی، بادی، آبی، خاکی چال سے ہی نقش بھر کر ہر نقش کو سریع الاثر بنا دیا ہے۔ تاکہ ان تمثیل نقوش سے دیگر مقامات پر بھی فائدے حاصل کر سکیں اور ان کی چالیں بھی ذہن نشین ہو جائیں۔

طبِ نبوی

موٹاپا کو کم کرنے کا = بدن کو فربہ کرنے کا مجرب علاج

(۱) آدھے کپ پانی میں چوتھائی نیبو نچوڑ کر پانی ابالیں اور شہد ایک چمچہ ڈال کر دن میں دو بار پیا کریں پندرہ دن کے مسلسل استعمال سے وزن گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔

(۲) دودھ میں شہد ملا کر صبح و شام مسلسل استعمال کرنے سے بدن موٹا ہوتا ہے۔ اور دل و دماغ کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔

فضائلِ درود شریف

آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ جل وعلا نے ایک فرشتہ پیدا کیا جس کے دونوں بازوؤں کا درمیانی فاصلہ مشرق و مغرب کو گھیرے ہوئے ہے سر اس کا زیر عرش ہے اور دونوں پاؤں تحت الثریٰ میں ہیں۔ روئے زمین پر آباد خلق کے برابر اس کے پَر ہیں میری امت میں سے جب کوئی مرد یا عورت مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس فرشتے کو اذنِ الٰہی ہوتا ہے کہ وہ عرش کے نیچے بحرِ نور میں غوطہ زن ہو تو وہ غوطہ لگاتا ہے جب باہر نکل کر اپنے بازو (پَر) جھاڑتا ہے تو اس کے پَر سے جتنے قطرات ٹپکتے ہیں، باری تعالیٰ ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے۔
(مکاشفۃ القلوب صفحہ ۱۴)

"موسیٰ علیہ السلام کو درود کا حکم کیوں دیا گیا"

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی کہ اے موسیٰ! اگر تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری زبان پر تمہارے کلام سے، تمہارے دل میں تمہارے خیالات سے تمہارے بدن میں تمہاری روح سے، تمہاری آنکھوں میں نورِ بصارت سے، اور تمہارے کانوں میں قوتِ سماعت سے، زیادہ قریب رہوں تو پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجو۔
(مکاشفۃ القلوب صفحہ ۵۶)

"ایک درود سے پانچ سو قبر والوں کا عذاب اٹھا لیا گیا"

ایک عورت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوئی اور کہنے لگی میری جوان بیٹی فوت ہو گئی، میں چاہتی ہوں کہ اسے خواب میں دیکھ لوں، کوئی ایسی دعا بتلائیے جس سے میری

مراد پوری ہو جائے۔ آپ نے اسے ایک دعا سکھلائی، اس عورت نے رات میں وہ دعا پڑھی اور اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا تو اس کا حال یہ تھا کہ اس نے جہنم کے تارکول کا لباس پہن رکھا تھا، اس کے ہاتھوں میں زنجیریں اور پاؤں میں بیڑیاں تھیں۔ عورت نے دوسرے دن یہ خواب آپ کو سنایا آپ بہت مغموم ہوئے، کچھ عرصہ بعد حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ نے اس لڑکی کو جنت میں دیکھا اس کے سر پر تاج تھا، وہ آپ سے کہنے لگی، آپ مجھے پہچانتے ہیں، میں اُسی خاتون کی بیٹی ہوں جو آپ کے پاس آئی تھی اور میری تباہ حالت بتلائی تھی، آپ نے اس سے پوچھا تیری حالت میں یہ انقلاب کس طرح آیا؟ لڑکی نے کہا قبرستان کے قریب سے ایک صالح شخص گزرا اور اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اس کے درود پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ہم پانچ سو قبر والوں سے عذاب اٹھا لیا۔ (مکاشفۃ القلوب صفحہ ۷۰)

"حضور کا فرمان کہ درود پڑھنے والے کو میں پہچانتا ہوں"

ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجتا تھا، ایک رات اس نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ اس آدمی نے عرض کیا کیا حضور مجھ سے ناراض ہیں اس لیے توجہ نہ فرمائی؟ آپ نے جواب دیا نہیں، میں تمہیں پہچانتا ہی نہیں عرض کی گئی حضور مجھے نہیں پہچانتے حالانکہ علماء کہتے ہیں کہ آپ اپنے اُمتیوں کو ان کی ماں سے بھی زیادہ پہچانتے ہیں آپ نے فرمایا علماء نے سچ کہا ہے لیکن تو نے مجھے درود بھیج کر اپنی پہچان نہیں کرائی، میرا کوئی امتی مجھ پر جتنا درود بھیجتا ہے میں اُسے اتنا ہی پہچانتا ہوں اس شخص کے دل میں یہ بات بیٹھ گئی اور اس نے روزانہ ایک سو مرتبہ درود پڑھنا شروع کر دیا (مکاشفۃ القلوب صفحہ)

"تعظیم حضور میں غفلت کا انجام"

حدیث شریف میں ہے ایک دن جبرائیل امین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا میں نے آسمانوں پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا جو تخت نشین تھا اور ستر ہزار فرشتے صف بستہ اس کی خدمت میں حاضر تھے اس کے ہر سانس سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے ابھی ابھی میں اسے شکستہ پروں کے ساتھ کوہ قاف میں روتے ہوئے دیکھ کر آ رہا ہوں۔ جب اس نے مجھے دیکھا تو کہا

تم اللہ تعالیٰ کے حضور میری سفارش کرو۔ میں نے پوچھا تیرا جرم کیا ہے؟ اس نے کہا معراج کی رات جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری گزری تو میں تخت پر بیٹھا رہا۔ تعظیم کے لیے کھڑا نہیں ہوا۔ اسلیے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جگہ عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ جبریل امین نے کہا میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رو رو کر اس کی سفارش کی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا تم اس سے کہو کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے چنانچہ اس فرشتے نے آپ پر درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی اس لغزش کو معاف کر دیا اور اس کے نئے پر بھی پیدا فرما دیے۔ (مکاشفۃ القلوب صفحہ ۱۵۲)

"قبر میں کام آنے والی درود"

شیخ المشائخ شبلی نور اللہ مرقدہٗ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا میں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا گزری اس شخص نے کہا میرے اوپر سخت سے سخت اور عجیب و غریب پریشانیاں گزریں جب فرشتوں نے منکر نکیر کے جوابات مکمل نہ دینے پر مجھے عذاب دینے کا ارادہ کیا تو ایک نہایت حسین و جمیل شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہو گیا۔ اس مبارک شخص سے اعلیٰ درجہ کی خوشبو آ رہی تھی اس نے فرشتوں کو میری طرف سے جوابات دے۔ اور میں بچ گیا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ کون ہیں جو اس مصیبت میں میرے کام آئے تو انہوں نے کہا کہ میں تیری کثرتِ درود سے پیدا کیا گیا فرشتہ ہوں مجھ کو حکم ہے کہ ہر مصیبت میں تیرا ساتھ دوں اور مدد کروں۔

(فضائل برکات درود شریف صفحہ ۵۱)

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو یہ دُعا کسی مصیبت اور پریشانی یا کسی مریض کو دیکھ کر ایک بار پڑھے گا وہ اس مصیبت و پریشانی اور اس مرض سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

درود تاج

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۝ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۝ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ۝ شَمْسِ الضُّحٰى ۝ بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى ۝ نُوْرِ الْهُدٰى ۝ كَهْفِ الْوَرٰى ۝ مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۝ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ۝ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ۝ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۝ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ۝ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ۝ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ۝ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ ۝ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ ۝ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ۝ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ۝ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ۝ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ ۝ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ ۝ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ ۝ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ۝ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ۝ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ ۝ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ ۝ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ۝ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ ۝ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ ۝ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ ۝ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ۝ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ۝ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ۝ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ۝ يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

فوائد : جو شخص عروج ماہ شب جمعہ میں بعد نماز عشا باوضو پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر

ایک سو ستر بار اس درود پاک کو پڑھ کر سو رہے۔ گیارہ شب متواتر اسی طرح کرے انشاءاللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

(۲) سحر و آسیب جن و شیطان کے دفع کے لیے اور چیچک کے لیے گیارہ بار پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

(۳) واسطے صفائی قلب کے ہر روز بعد نماز صبح ساٹھ بار اور بعد نماز عصر تین بار اور بعد نماز عشاء تین بار وِرد رکھے۔

(۴) دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور الم و افلاس دور ہونے کے لیے چالیس شب متواتر بعد نماز عشاء اکتالیس بار پڑھے۔

(۵) کشائشِ رزق کے لیے سات بار بعد نماز صبح ہمیشہ وِرد رکھے۔

(۶) بانجھ عورت ۲۱ چھواروں پر ۷/۷ بار پڑھ کر دم کر کے خود بھی کھائے اور شوہر کو بھی کھلائے بعد حیض غسل کر کے شب میں ہمبستر ہو بفضل حق صاحب اولاد ہو۔

(۷) اگر حاملہ پر اثر کا گمان ہو تو ۷ روز پانی پر دم کر کے پلائے شفا حاصل ہو۔

(۸) برائے عقد محب و محبوب اور ہر مقصد کے لیے نصف شب کے بعد تازہ غسل کر کے ۴۰ بار بحضور قلب پڑھے کامیاب ہو۔

نقش تاج

درود تاج کے فوائد مرقومہ کے علاوہ تسخیر عمومی، خصوصی، جاہ و عظمت و حشمت عزت و عظمت کے لیے خاص تحفہ ہے یہ فوائد درود تاج کے نقش معظم کے ہیں۔ ہیں اکثر ایسے حضرات کو اثرات اور شر شیاطین کی وجہ سے مصیبتوں کا شکار ہو جاتے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۳۴۳۹	۱۳۴۴۲	۱۳۴۴۵	۱۳۴۳۲
۱۳۴۴۴	۱۳۴۳۳	۱۳۴۳۸	۱۳۴۴۳
۱۳۴۳۴	۱۳۴۴۷	۱۳۴۴۰	۱۳۴۳۷
۱۳۴۴۱	۱۳۴۳۶	۱۳۴۳۵	۱۳۴۴۶

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

ہیں یہ نقش معظم دیتا ہوں الحمدللہ فوری اثر ظاہر ہوتا ہے۔ اولاً تو درود تاج اَن پڑھ حضرات کو حفظ ہوتی ہے پھر بھی اگر یاد نہ ہو اور یاد کرانا بھی دشوار ہو تو اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ شعر یاد کر لیں ہر نماز کے بعد ۸ بار پڑھیں۔ شعر تعویذ کے نیچے درج ہے۔

درود تنجینا شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

درود غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود رضویہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔

ہر بلا، اور ہر مصیبت سے محفوظ رہنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

دُعاءِ افزائش خیر و برکت

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔

فجر کی سنت و فرض کے درمیان... ا بار اوّل آخر تین بار درود شریف وقت نہ ہونے پر فرض کے بعد پڑھ سکتے ہیں۔

۲۳

اسمائے باری تعالیٰ اور کلامِ الٰہی
کے لئے
اجازت کی شرط کیوں؟

یہ حقیقت ہے کہ کلامِ الٰہی یا اسمار کا نزول اُمت کے لیے ہوا، ان کی تلاوت یا ورد کے لیے اجازت کی شرط ہونا کسی مخصوص طبقہ کو دین کا ٹھیکہ دار تسلیم کر لینا ہے جس کی تردید اللہ تعالیٰ نے فرمادی إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ، بے شک اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے، بات یہ ہے کہ میڈیکل اسٹور گلی گلی ہوتے ہوئے آپ بڑے ڈاکٹر کو فیس دیکر دکھاتے اور اسکی تجویز کے مطابق دواخانے دوا خرید کر کھاتے ہیں۔ کسی عامل سے کسی عمل کی اجازت لینا، مریض کی تشخیص کے مطابق تعویذ و عمل کی تجویز کا نام اجازت ہے اور اسی مقصد کے لیے ڈاکٹر کو فیس دیتے ہیں اگر صرف فیس کی ادائیگی ہی مریض کی صحت کے لیے کافی ہوتی تو کسی راہ چلتے فقیر یا معتبر پیر یا دوافروش یا دوا ساز کمپنی کے منیجر و ڈائریکٹر کو دی جاسکتی تھی مگر کبھی کسی نے کسی اور کو فیس دینے کی حماقت نہیں کی ہوگی، بلکہ فیس اسی ڈاکٹر کو دیتے ہیں جس پر آپ کو کامل بھروسہ ہو کہ وہ مرض کو پہچاننے کی صلاحیت رکھتا ہے اور دوا کے اجزائے ترکیبی اور اس کی قوت اور مریض کی کمزوری کو ملحوظ رکھ کر دوا تجویز کر سکے۔ مگر کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کئی کئی ڈاکٹر بدل جاتے ہیں مرض سمجھ سے بالاتر ہوتا ہے آخر کار آپریشن کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ہزاروں روپیہ خرچ کر کے کسی عضو کو کٹوا کر پھینک دیتے ہیں۔ دوسرے رُخ پر بھی نظر فرمائیں کہ کامیاب ڈاکٹر بننے میں کتنے سال اور کتنی دولت خرچ ہوتی ہے اور فیکٹری پر کتنا خرچ ہوتا ہے۔ تب مفید دوائیں تیار ہوتی ہیں۔

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ ڈاکٹر کے مقابل جو تھالی مدت بھی خلوص کے ساتھ عملیات کی دنیا میں صرف کر دی تو ڈاکٹر سے کہیں زیادہ کامیاب ثابت ہو سکتا ہے۔

اسمائے الٰہی جل جلالہ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کبیر	اعداد تسعی	اعداد ملفوظی	اعداد دور ثانی	اسمائے الٰہی جل جلالہ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کبیر	اعداد تسعی	اعداد ملفوظی	اعداد دور ثانی
لا	جل جلالہ	۵	۵	۶	۶	وَحِیْدٌ	مشترک	۳۸	۹	۶۸	۵
ھاد	صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰	۱	۱۵۲	۸	حِجَازِیٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹	۲	۱۹۲	۳
ھو	جل جلالہ	۱۱	۲	۱۹	۱	اِلٰہٌ	جل جلالہ	۳۶	۹	۱۸۸	۸
واجب	جل جلالہ	۱۲	۳	۱۸۰	۹	اَوَّلٌ	مشترک	۳۷	۱	۱۹۵	۶
اَحَدٌ	جل جلالہ	۱۳	۴	۱۵۵	۲	زَکِیٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۳۷	۱	۱۲۰	۳
جَوَّادٌ	جل جلالہ	۱۴	۵	۲۱۲	۵	زَاکِیٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۳۸	۲	۲۳۱	۶
وَاجِدٌ	جل جلالہ	۱۴	۵	۲۱۲	۵	نَجِیٌّ	جل جلالہ	۳۸	۲	۴۲	۶
وھابٌ	جل جلالہ	۱۴	۵	۱۳۳	۷	طَابٌ	مشترک	۴۲	۶	۱۹۵	۶
طٰہٰ	صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴	۵	۱۶	۷	الواجب	جل جلالہ	۴۳	۷	۳۶۲	۲
حاجب	صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴	۵	۱۴۶	۵	الاحد	جل جلالہ	۴۴	۸	۳۳۶	۴
اَبَدِیٌ	جل جلالہ	۱۷	۸	۱۶۰	۷	الجواد	جل جلالہ	۴۵	۹	۳۹۴	۷
حَیٌّ	جل جلالہ	۱۸	۹	۲۰	۲	اَلْوَاحِدُ	جل جلالہ	۴۵	۹	۳۹۴	۷
وَاحِدٌ	جل جلالہ	۱۹	۱	۱۶۸	۶	اَلْوَھَّابُ	جل جلالہ	۴۵	۹	۳۱۵	۹
ھادیٌ	مشترک	۲۰	۲	۱۶۳	۱	دَائِمٌ	جل جلالہ	۴۵	۹	۲۳۶	۲
ودود	جل جلالہ	۲۰	۲	۹۶	۶	وَلِیٌّ	مشترک	۴۶	۱	۹۵	۵
بُدُّوحٌ	جل جلالہ	۲۰	۲	۶۰	۶	وَالِیٌ	جل جلالہ	۴۷	۲	۲۰۶	۸
طَیِّبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۲۱	۳	۲۴	۶	حٰمٓ	صلی اللہ علیہ وسلم	۴۸	۳	۹۹	۹
حَبِیْبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲	۴	۲۶	۸	مَاجِدٌ	جل جلالہ	۴۸	۳	۲۸۹	۱
طَبِیْبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳	۵	۲۷	۹	اَلْحَیُّ	جل جلالہ	۴۹	۴	۲۰۲	۴
مَجِیْدٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳	۵	۱۶۶	۴	الواحد	جل جلالہ	۵۰	۵	۲۵۰	۷
دَحِیۃٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴	۶	۸۳	۲	الھادی	مشترک	۵۱	۶	۳۴۵	۳
حَادِی	جل جلالہ	۲۵	۷	۱۴۴	۹	الطَّیِّبُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۲	۷	۲۰۶	۸

اسمائے النبی جل جلالہٗ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کسری	اعداد نجمی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی	اسمائے النبی جل جلالہٗ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کسری	اعداد نجمی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
حَامِدٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳	۸	۲۳۵	۲	بَاسِطٌ	جل جلالہٗ	۷۲	۹	۲۴۴	۱
اَحْمَدُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳	۸	۲۳۵	۲	جَلِیْلٌ	جل جلالہٗ	۷۳	۱	۲۰۶	۸
اَلْحَبِیْبُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳	۸	۱۰۸	۹	دَلِیْلٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴	۲	۱۶۶	۴
اَلْطَیِّبُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۴	۹	۲۰۹	۲	سَبِیْلٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴	۲	۱۶۶	۴
						جَمَالٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴	۲	۳۲۵	۱
مُجِیْبٌ	مشترک	۵۵	۱	۱۵۷	۴	اَجْمَلُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴	۲	۳۲۵	۱
نَاہِد	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۶	۲	۲۲۳	۷	ذَاجِع	صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵	۳	۲۷۶	۶
مُجِیْدٌ	جل جلالہٗ	۵۷	۳	۱۸۹	۹	سُبُّوحٌ	جل جلالہٗ	۷۶	۴	۱۴۵	۱
مَحْبُوبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸	۴	۱۱۸	۱	اَلْوَلِیُّ	مشترک	۷۷	۵	۲۷۷	۷
مَهْدِیٌّ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۹	۵	۱۴۳	۷	اَلْوَالِیُ	جل جلالہٗ	۷۸	۶	۳۸۸	۱
ماحی	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۹	۵	۲۳۱	۵	اَعَزُّ	مشترک	۷۸	۶	۲۴۹	۶
بَاطِنٌ	مشترک	۶۲	۸	۲۲۹	۴	حَکِیْمٌ	مشترک	۷۸	۶	۲۱۱	۴
حَمِیْدٌ	مشترک	۶۲	۸	۱۳۵	۱	اَلْمَاجِدُ	جل جلالہٗ	۷۹	۷	۴۷۱	۳
نَبِیٌّ	صلی اللہ علیہ وسلم	۶۲	۸	۱۱۰	۲	حَسِیْبٌ	جل جلالہٗ	۸۰	۸	۱۴۳	۸
دَیَّانٌ	مشترک	۶۵	۲	۲۶۳	۲	حِزْبُ اللہ	صلی اللہ علیہ وسلم	۸۳	۲	۲۷۹	۹
اَللّٰہُ	جل جلالہٗ	۶۶	۳	۱۵۹	۷	جَمِیْلٌ	مشترک	۸۳	۲	۲۲۵	۹
وَکِیْلٌ	جل جلالہٗ	۶۶	۳	۱۹۶	۷	اَلْحَامِدُ	مشترک	۸۴	۳	۴۲۷	۴
مُحِیْطٌ	جل جلالہٗ	۶۷	۴	۱۲۰	۳	عَجِیْبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۸۵	۴	۱۹۷	۸
حَکَمٌ	جل جلالہٗ	۶۸	۵	۲۰۰	۲	بَدِیْعٌ	جل جلالہٗ	۸۶	۵	۱۷۹	۸
مُحْیِیْ	جل جلالہٗ	۶۸	۵	۲۳۱	د	اَلْمُجِیْبُ	جل جلالہٗ	۸۶	۵	۳۳۹	۶
طٰسٓ	حروف مقطعات	۶۹	۶	۱۳۰	۴	اَلْمَجِیْدُ	جل جلالہٗ	۸۸	۷	۳۷۱	۲
یٰسٓ	حروف مقطعات	۷۰	۷	۱۳۱	۵	حَلِیْمٌ	مشترک	۸۸	۷	۱۸۱	۲

اسماء	اعداد کبیر	اعداد صغیر	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
رَاسِخٌ	۸۶۱	۶	۱۰۳۳	۷
ضَامِنٌ	۸۹۱	۹	۱۱۱۳	۵
نبی التوبۃٌ	۹۰۱	۱	۱۱۱۵	۸
قَابِضٌ	۹۰۳	۳	۱۱۰۰	۲
قَاضِیٌ	۹۱۱	۲	۱۱۰۸	۱
نَاضِلٌ	۹۱۱	۲	۱۰۶۸	
اَفْضَلُ	۹۱۱	۲	۱۰۶۸	
ذِکْرٌ	۹۲۰	۲	۱۰۳۳	
نَذِیرٌ	۹۶۰	۶	۱۰۴۹	
مُفَضَّلٌ				
کَاظم	۹۶۱		۱۲۰۳	
حَافظ	۹۸۹	۸	۱۱۰۲	۴
مُنْذِرٌ	۹۵۰	۹	۱۱۲۸	۳
حَفِیظٌ	۹۹۸	۸	۱۰۰۲	۳
ضَارٌّ	۱۰۰۱	۲	۱۱۱۷	۱
ضَارِبٌ	۱۰۰۳	۴	۱۱۲۰	۴
اَعْظَمُ	۱۰۱۱	۳	۱۲۳۳	۱
عَظِیمٌ	۱۰۲۰	۳	۱۱۳۲	۷
بَالِغٌ	۱۰۳۳	۷	۱۲۴۵	۳
غَالِبٌ	۱۰۳۳	۷	۱۲۴۵	۳
خَاتِمٌ	۱۰۴۱	۶	۱۱۹۳	۵
غَنِیٌّ	۱۰۶۰	۷	۱۱۷۷	۷

اسماء	اعداد کبیر	اعداد صغیر	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
مُبَلِّغٌ	۱۰۷۲	۱	۱۳۳۴	۹
مُغْنِی	۱۱۰۰	۲	۱۲۶۷	۰
ظَاهِرٌ	۱۱۰۶	۸	۱۳۱۹	۴
ظُهُورٌ	۱۱۱۱	۴	۱۱۲۱	۵
ظَهِیرٌ	۱۱۱۵	۸	۱۱۱۹	۴
نَظِیرٌ	۱۱۶۰	۸	۱۳۱۹	۴
مُخْتَارٌ	۱۲۴۱	۸	۱۵۰۴	۱
غَفَّارٌ	۱۲۸۱	۳	۱۴۵۳	۴
غَفُورٌ	۱۲۸۶	۸	۱۲۵۵	۴
غَوْثٌ	۱۵۰۶	۳	۱۵۷۴	۸
غَیْثٌ	۱۵۱۰	۶		
غِیَاثٌ	۱۵۱۱	۸	۱۵۷۲	۲
مُغِیثٌ	۱۵۵۰	۲	۱۲۶۲	۶

اسمائے الٰہی جل جلالہ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کبیر	اعداد نسبی	اعداد ملفوظی	اعداد دوران	اسمائے الٰہی جل جلالہ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	اعداد کبیر	اعداد نسبی	اعداد ملفوظی	اعداد دوران
مَلِکٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۰	۹	۲۶۲	۲	مُبِیْنٌ	۱۰۲	۳	۲۱۰	۳
العامی	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۰	۹	۴۰۳	۷	مُنْجِی	۱۰۳	۴	۲۶۰	۸
کامِلٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۱	۱	۴۷۳	۵	هُوَالْبَاطِنُ	۱۰۴	۵	۴۳۱	۸
اَکْلِیْلٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۱	۱	۳۶۵	۵	عَدْلٌ	۱۰۴	۵	۲۳۶	۲
اَکْمَلُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۱	۱	۳۷۳	۴	اَلْجَلِیْلُ	۱۰۴	۵	۲۸۸	۱
مُحَمَّدٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۲	۲	۲۴۴	۸	اَلْاَجْمَل	۱۰۵	۶	۵۰۷	۳
اَلْحَمِیْدُ	مشترک	۹۳	۳	۳۳۶	۳	عُلُوّ	۱۰۶	۷	۲۱۴	۷
مُنَجّی	مشترک	۹۳	۳	۳۴۹	۳	اَلسُّبُّوْحُ	۱۰۷	۸	۳۲۷	۳
اَلنَّبِیُّ	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۳	۳	۳۰۲	۵	حَقٌّ	۱۰۸	۹	۱۹۰	۱
عَزِیْزٌ	مشترک	۹۴	۴	۱۵۷	۴	حَنَانٌ	۱۰۹	۱	۳۴۳	۸
اَلدَّیَّان	مشترک	۹۶	۶	۴۴۵	۴	طٰسٓمٓ	۱۰۹	۱	۲۲۰	۴
اَلْوَکِیْلُ	مشترک	۹۷	۷	۳۷۵	۹	طَاقٌ	۱۱۰	۲	۳۰۲	۵
وَالِی	مشترک	۹۷	۷	۲۱۶	۹	عَلِیٌّ	۱۱۰	۲	۲۱۲	۵
اَلْمُحِیْطُ	جل جلالہ	۹۸	۸	۳۰۲	۵	کَافِی	۱۱۱	۳	۳۰۴	۷
مَحْمُوْدٌ		۹۸	۸	۲۰۲	۴	محاسب	۱۱۱	۳	۳۳۳	۹
اَلْمُحْیِیْ		۹۹	۹	۳۰۳	۶	اَعْلٰی	۱۱۱	۳	۳۳۳	۸
مُعْطِی		۹۹	۹	۱۶۲	۹	مَسْجُوْدٌ	۱۱۳	۵	۳۱۱	۵
کَلِیْمٌ		۱۰۰	۱	۲۷۳	۳	جَامِعٌ	۱۱۴	۶	۳۸۴	۶
مَلِیْکٌ		۱۰۰	۱	۲۷۳	۳	قَوِیٌّ	۱۱۶	۸	۲۰۵	۷
کاف		۱۰۱	۲	۳۱۸	۳	مُؤَمِّلٌ	۱۱۶	۸	۲۶۴	۳
اَمِیْنٌ		۱۰۱	۲	۳۱۸	۲	مُزَمِّلٌ	۱۱۷	۹	۲۵۹	۶
صَاحِبٌ		۱۰۲	۳	۲۱۰	۳	مُحْصِیْ	۱۱۸	۱	۲۰۵	۷

اسمائے الٰہی جل جلالہٗ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کبیر	اعداد صغیر	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
سُبْحٰنٌ	جلّ جلالہٗ	۱۳۰	۳	۲۳۸	۴
سُبُحَانٌ	جلّ جلالہ	۱۳۱	۴	۳۴۹	۷
مُعِيْدٌ		۱۲۴	۷	۲۶۶	۵
اَلْعَزِيْزُ		۱۲۵	۸	۳۳۹	۶
وَاصِلٌ		۱۲۷	۱	۲۹۰	۲
اَلْوَافِي		۱۲۸	۲	۳۹۸	۲
لطیف		۱۲۹	۳	۱۷۳	۲
صالح		۱۲۹	۳	۲۸۶	۷
معطی		۱۲۹	۳	۲۴۱	۷
سَلَمٌ		۱۳۰	۴	۲۸۱	۲
سَلَامٌ		۱۳۱	۵	۳۹۲	۵
اَلْكَلِيْمُ		۱۳۱	۵	۴۵۵	۵
اَلْمَلِيْكُ		۱۳۱	۵	۴۵۵	۵
اَلصَّاحِبُ		۱۳۲	۶	۴۰۰	۴
اَلْمُنْجِيْ		۱۳۴	۸	۴۴۱	۹
صَمَدٌ		۱۳۴	۸	۲۲۰	۴
اَلْعَدْلُ		۱۳۵	۹	۴۱۸	۴
مُؤْمِنٌ		۱۳۶	۱	۲۹۹	۲
مَامُوْنٌ		۱۳۷	۲	۴۱۰	۵
وَاسِعٌ		۱۳۷	۲	۳۷۳	۵
كَفِيْلٌ		۱۴۰	۵	۲۶۴	۳
قَائِمٌ		۱۴۱	۶	۳۸۲	۴

اسمائے الٰہی جل جلالہ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کبیر	اعداد صغیر	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
مَنَّانٌ		۱۴۱	۶	۴۱۳	۸
أَعْلَمُ		۱۴۱	۶	۴۰۲	۶
عَالِمٌ		۱۴۱	۶	۴۰۲	۶
ثَانِيٌّ		۱۴۱	۶	۳۰۹	۳
عبداللہ		۱۴۲	۷	۴۲۷	۴
قَدَمٌ		۱۴۴	۹	۳۰۶	۹
مُهَيْمِنٌ		۱۴۵	۱	۳۰۳	۶
نَاصِحٌ		۱۴۹	۵	۳۲۱	۶
سُلْطَانٌ		۱۵۰	۶	۴۱۸	۴
عَلِيْمٌ		۱۵۰	۶	۳۰۲	۵
قَيِّمٌ		۱۵۰	۶	۲۸۲	۳
قَدِيْمٌ		۱۵۴	۱	۳۱۷	۲
دَافِعٌ		۱۵۵	۲	۳۵۷	۶
مُوْنِسٌ		۱۵۶	۳	۲۲۹	۵
عُفُوٌّ		۱۵۶	۳	۲۲۴	۸
قَيُّوْمٌ		۱۵۶	۳	۲۹۵	۷
مُحْسِنٌ		۱۵۵	۵	۳۲۵	۱
نَقِيٌّ		۱۶۰	۷	۲۹۸	۱
اَلْمُعْطِيْ		۱۶۰	۷	۴۲۳	۹
عَاطِفٌ		۱۶۰	۷	۳۳۲	۸
عَافِيْ		۱۶۱	۸	۲۳۳	۹
سَابِقٌ		۱۶۳	۱	۴۱۵	۱

اسمائے الٰہی جل جلالہ / اسمائے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم	اعداد کبیر	اعداد وسطی	اعداد ملفوظی	اعداد دور عامل	اسمائے الٰہی جل جلالہ / اسمائے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم	اعداد کبیر	اعداد وسطی	اعداد ملفوظی	اعداد دور عامل
عطوفٌ	۱۶۵	۳	۲۳۴	۹	قاسمٌ	۲۰۱	۳	۵۰۳	۷
کلیمُ اللہ	۱۶۶	۴	۵۳۲	۱	بزٌ	۲۰۲	۴	۳۰۴	۶
مولی الکل	۱۶۷	۵	۵۳۹	۸	ثابتٌ	۲۰۲	۴	۳۰۴	۶
مُصلِحٌ	۱۶۸	۶	۲۶۵	۴	بارٌ	۲۰۳	۵	۳۱۵	۹
قسطٌ	۱۶۹	۷	۳۱۱	۵	صدیقٌ	۲۰۴	۶	۳۲۲	۷
قُدّوسٌ	۱۷۰	۸	۳۴۹	۷	مُقدّسٌ	۲۰۶	۶	۴۲۶	۳
سامعٌ	۱۷۱	۹	۴۵۱	۱	جبّارٌ	۲۰۶	۸	۳۶۸	۸
موصولٌ	۱۷۲	۱	۲۸۲	۳	مُقسِطٌ	۲۰۹	۲	۴۰۱	۵
عاقبٌ	۱۷۳	۲	۴۷۵	۳	صنّاعٌ	۲۱۱	۴	۴۴۲	۱
واصفٌ	۱۷۷	۶	۳۰۰	۳	ضائع	۲۱۱	۴	۴۴۲	۱
سمیعٌ	۱۸۰	۹	۲۵۱	۹	قامعٌ	۲۱۱	۴	۵۱۲	۸
قاطعٌ	۱۸۰	۹	۴۳۲	۹	داورٌ	۲۱۱	۴	۳۶۰	۹
فاعلٌ	۱۸۱	۱	۳۹۳	۳	باریٌ	۲۱۳	۶	۳۳۶	۳
مقدّم	۱۸۳	۴	۳۹۶	۹	طُہرٌ	۲۱۴	۷	۳۱۷	۱
سُبحٰنَ اللہ	۱۸۶	۶	۴۹۶	۲	اَجبَرٌ	۲۱۴	۷	۲۷۶	۷
سبحان اللہ	۱۸۷	۷	۶۰۸	۵	طاہرٌ	۲۱۵	۸	۴۲۸	۴
مُقسِمٌ	۱۹۰	۱	۳۰۲	۳	وِطرٌ	۲۱۵	۸	۲۳۳	۸
صِدقٌ	۱۹۴	۵	۳۱۱	۵	سیف اللہ	۲۱۶	۹	۴۱۱	۳
کھٰیٰعص	۱۹۵	۶	۳۴۳	۱	قُل ہو اللہ احد	۲۲۰	۴	۹۸۵	:
صادقٌ	۱۹۵	۶	۴۳۲	۹	کبّارٌ	۲۲۳	۷	۵۱۶	۲
مُنعِمٌ	۲۰۰	۲	۴۱۶	۲	اَکبَرُ	۲۲۳	۷	۴۱۶	۲
نافعٌ	۲۰۱	۳	۴۲۸	۵	اَبُوطاہرٌ	۲۲۳	۸	۴۵۵	۵

اسماء	اعداد کبیر	اعداد نقطی	اعداد ملفوظی	اعداد دور زمانی
مصطفٰے	۲۲۹	۴	۲۸۰	۸
مُقَفِّیٌ	۲۳۰	۵	۳۳۲	۳
اَللہُ الصَّمَدُ	۲۳۱	۶	۷۶۱	۵
کَبِیْرٌ	۲۳۲	۷	۳۱۶	۱
کِبْرِیَا	۲۳۲	۷	۴۲۷	۴
مُصَدِّقٌ	۲۳۳	۹	۴۰۱	۵
اَبُوالْقَاسِمْ	۲۴۱	۷	۸۱۱	۱
دَائِمٌ	۲۴۱	۷	۴۰۲	۶
اَمْرٌ	۲۴۱	۷	۴۰۲	۶
سیّدالکونین	۲۴۱	۷	۶۸۵	۱
مُبَرٌّ	۲۴۲	۸	۲۹۴	۶
صَفِیُّ اللہ	۲۴۶	۳	۴۴۶	۵
مُجِیْرٌ	۲۵۳	۱	۳۵۵	۴
مُطَهَّرٌ	۲۵۴	۲	۳۰۷	۱
نُوْرٌ	۲۵۶	۴	۳۲۰	۵
اَنْوَرٌ	۲۵۷	۵	۴۳۱	۸
اَنْوَارٌ	۲۵۸	۶	۵۴۲	۲
رَحِیْمٌ	۲۵۸	۶	۳۱۱	۵
بُرْهَانٌ	۲۵۸	۶	۴۲۴	۴
مُکَبِّرٌ	۲۶۲	۱	۳۹۵	۸
اِکْرَامٌ	۲۶۲	۱	۶۱۴	۲
سِرَاجٌ	۲۶۴	۳	۴۸۵	۸

اسماء	اعداد کبیر	اعداد نقطی	اعداد ملفوظی	اعداد دور زمانی
بَرِیْرٌ	۲۶۷	۶	۳۲۶	۲
اَبُوابْرَاهِیْمُ	۲۶۸	۷	۶۵۹	۲
کَرِیْمٌ	۲۷۰	۹	۴۰۳	۷
حٰمٓ عٓسٓقٓ	۲۷۸	۸	۵۳۰	۸
کَابِرٌ	۲۸۱	۲	۵۳۳	۲
فَرْدٌ	۲۸۴	۵	۳۱۷	۲
نَافِذٌ	۲۸۵	۶	۴۲۸	۵
رَءُوْفٌ	۲۸۶	-	۲۹۵	۷
مُحَرَّمٌ	۲۸۸	۹	۳۹۰	۳
فَاطِرٌ	۲۹۰	۲	۴۰۳	۷
مَنَارٌ	۲۹۱	۳	۵۰۸	۴
صَابِرٌ	۲۹۳	۵	۴۱۰	۵
نَاصِرٌ	۲۹۳	۵	۴۱۰	۵
مُنَوَّرٌ	۲۹۶	۸	۳۱۰	۵
رَسُوْلٌ	۲۹۶	۸	۳۰۴	۸
رَحْمٰنٌ	۲۹۸	۱	۴۰۲	۱
حَاضِرٌ	۲۹۹	۲	۴۰۷	۲
مُکَرَّمٌ	۳۰۰	۳	۲۸۲	۵
مُنِیْرٌ	۳۰۰	۳	۴۰۸	۳
نَقِیْبٌ	۳۰۰	۳	۳۸۸	۱
بَصِیْرٌ	۳۰۲	۵	۳۱۰	۴
اَقْرَبُ	۳۰۳	۶	۳۹۲	۱

اسماء	اعداد کبیر	اعداد صغیر	اعداد ملفوظی	اعداد دورِ عمال	اسماء	اعداد کبیر	اعداد صغیر	اعداد ملفوظی	اعداد دورِ عمال
سرمدٌ	۳۰۴	۷	۳۴۶	۵	مَشْهُوْدٌ	۳۵۵	۴	۵۰۴	۹
قادِرٌ	۳۰۵	۸	۵۲۸	۲	هَاشِمیٌ	۳۵۶	۵	۵۷۸	۲
مِهْرٌ	۳۰۵	۸	۲۹۷	۹	رَفِیْعٌ	۳۶۰	۹	۴۲۳	۹
قاهِرٌ	۳۰۶	۹	۴۹۹	۴	شَافِ	۳۸۱	۳	۵۵۲	۳
رزقٌ	۳۰۷	۱	۳۹۰	۲	شِفَاء	۳۸۱	۳	۵۵۲	۳
حَرِیصٌ	۳۰۸	۲	۳۱۶	۱	فَارِقٌ	۳۸۱	۳	۵۷۴	۷
صَرِیْحٌ	۳۰۸	۲	۵۰۱	۱	فَارُوْقٌ	۸۷	۹	۵۸۷	۲
رَزّاقٌ	۳۰۸	۲	۳۱۲	۶	شَافِی	۳۹۱	۴	۵۶۳	۵
شَاهِدٌ	۳۱۰	۴	۵۱۲	۸	کاشِفٌ	۴۰۱	۵	۶۵۳	۵
مُبَشِّرٌ	۳۱۰	۴	۴۲۲	۸	ثَوَابٌ	۴۰۹	۴	۵۲۸	۶
طَارِقٌ	۳۱۰	۴	۵۰۳	۸	روحُ القسط	۴۱۴	۹	۷۱۶	۵
رَقِیْبٌ	۳۱۲	۶	۳۹۶	۹	هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	۴۲۹	۶	۱۱۰۰	۲
قَرِیْبٌ	۳۱۲	۶	۳۹۶	۹	فَصِیْحُ اللِّسَانِ	۴۳۶	۴	۷۱۵	۴
قَدِیْرٌ	۳۱۴	۸	۴۲۸	۵	رَسُوْلُ الْمَلَاحِمُ	۴۴۶	۵	۹۵۸	۴
شَهِیْدٌ	۳۱۹	۴	۴۱۲	۷	شَافِعٌ	۴۵۱	۱	۶۸۲	۷
مُصَوِّرٌ	۳۳۶	۳	۳۹۹	۲	مُجْتَبٰی	۴۵۵	۵	۵۵۸	۹
مُصَبِّرٌ	۳۴۰	۷	۳۹۷	۱	تِهَامی	۴۵۶	۶	۶۱۹	۷
نَاصِرٌ	۳۴۱	۸	۵۱۳	۹	شَفِیْعٌ	۴۶۰	۱	۵۸۲	۶
نَصِیْرٌ	۳۵۰	۸	۴۱۳	۸	یَتِیْمٌ	۴۶۰	۱	۵۱۳	۹
عَارِفٌ	۳۵۱	۹	۵۲۳	۱	فَتْحٌ	۴۸۸	۲	۴۹۱	۵
رَافِعٌ	۳۵۱	۹	۵۲۳	۱	فَتَّاحٌ	۴۸۹	۳	۶۰۲	۸
رُوْحُ الْحَقّ	۳۵۳	۲	۵۹۵	۱	مُمِیْتٌ	۴۹۰	۴	۵۹۲	۷

اسماء	اعدادِ کبیر	اعدادِ صغیر	اعدادِ ملفوظی	[illegible]
مُشَفِّعٌ	۴۹۰	۴	۶۶۱	۴
مَتِیْنٌ	۵۰۰	۵	۶۰۸	۵
رُشْدٌ	۵۰۴	۹	۵۹۶	۲
رَاشِدٌ	۵۰۵	۱	۷۰۷	۵
شَارِحٌ	۵۰۹	۵	۶۸۱	۶
حَاشِرٌ	۵۰۹	۵	۶۸۱	۶
مُجْتَبٰی	۵۱۰	۶	۶۲۳	۲
بُشْرٰی	۵۱۲	۸	۵۷۵	۸
بَشِیْرٌ	۵۱۲	۸	۵۰۵	۸
رَشِیْدٌ	۵۱۴	۱	۶۰۷	۴
شَهِیْرٌ	۵۱۵	۲	۵۷۸	۲
شَکُوْرٌ	۵۲۶	۵	۶۷۵	۹
مِفْتَاحٌ	۵۲۹	۷	۶۹۲	۸
مُتَعَالٌ	۵۴۱	۱	۸۰۳	۲
مُبَشِّرٌ	۵۴۲	۲	۷۵۴	۶
مُقِیْتٌ	۵۵۰	۱	۴۸۳	۶
مُتَعَالِی	۵۵۱	۲	۸۱۴	۴
شَارِعٌ	۵۷۱	۴	۸۰۲	۱
بَاعِث	۵۷۳	۶	۷۳۵	۷
مُنْجِیٌ	۶۰۰	۶	۷۸۹	۶
شَارِقٌ	۶۰۱	۷	۸۵۳	۷
مُؤَخِّرٌ	۸۴۶	۹	۹۰۵	۵

اسماء	اعدادِ کبیر	اعدادِ صغیر	اعدادِ ملفوظی	[illegible]
قُرَشِیٌ	۶۱۰	۷	۷۵۳	۶
اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ				
مُقْتَفٍ	۶۲۰	۸	۷۵۳	۶
مُنْتَقِمٌ	۶۳۰	۹	۷۷۸	۳
مُقْتَصِدٌ	۶۳۴	۴	۸۰۲	۱
رَحْمَتٌ	۶۴۸	۹	۷۰۱	۸
سَتَّارٌ	۶۶۱	۴	۸۲۳	۵
مُتَکَبِّرٌ	۶۶۲	۵	۷۹۶	۴
خَلِیْلٌ	۶۰۰	۴	۷۵۴	۷
تَبَارَکَ اللّٰه	۶۸۹	۵	۱۰۰۶	۵
وَارِث	۷۰۷	۵	۸۲۶	۷
نَاسِعٌ	۷۱۱	۹	۹۳۸	۲
خَالِقٌ	۷۳۱	۲	۹۶۴	۱
مُقْتَدِرٌ	۷۴۴	۵	۹۰۸	۸
مُدَثِّرٌ	۷۴۴	۶	۸۲۷	۸
مُذِلٌ	۷۷۰	۵	۸۹۲	۱
ذُوْعِزٍّ	۷۷۳	۸	۸۸۲	۹
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	۷۸۶	۳		
ذُوالجلال	۷۹۵	۳	۱۲۳۲	۸
اٰخِرُ	۸۰۱	۹	۹۱۳	۴
خَبِیْرٌ	۸۱۲	۲	۸۱۶	۶
نَافِذٌ	۸۳۱	۳	۱۰۳۹	۳

پرہیز افضل، اجمل، اکمل

پرہیز افضل جھوٹ، غیبت، حرام اور ناجائز اشیاء جن سے شریعت روکتی ہے، نامحرم عورتوں سے خلوت بلکہ ان پر نگاہ نہ پڑے، ناپاک رہنے سے پرہیز کرنا، اور جن حلال چیزوں کے کھانے پینے، استعمال کرنے کی شریعت اجازت دیتی ہے۔ اُسے استعمال کرے، نماز روزے کی پابندی کرے۔

پرہیز اجمل جن چیزوں کو شریعت منع کرتی ہے وہ بہرحال منع ہیں اور دوران عمل ان کا استعمال نقصان اور ناکامی کا سبب ہے۔ فرائض اور واجبات کی پابندی اشد ضروری ہے۔ تمام بدبودار چیزیں جن کی بدبو ختم کرنے میں دقت پیش آتی ہے، دوران عمل بالکل ترک کر دے۔ مثلاً لہسن، پیاز، بیڑی سگریٹ، اور تمباکو یعنی گردی، کھٹی اشیاء سے بچے۔ لباس پاک اور نیک کمائی کا ہی استعمال کرے اور کھانے کی اشیاء بھی اپنی نیک کمائی سے خریدی ہوئی ہوں یا جس کے پیسے پر کامل اعتماد ہو۔ اس میں پرہیز افضل کی مختصر ہدایات اس پرہیز میں شامل ہیں۔

پرہیز اکمل پرہیز اکمل میں گویا خلوت اختیار کرے، روزے رکھے کہ کھانے پینے کی تمام احتیاطوں پر کامل نظر رکھنے سے بہتر ہے کہ ہر چیز چھوڑ دی جائے صرف چنے یا جَو پانی سے تین چار بار دھو کر سکھا کر بھنوا کر رکھ لیں۔ اسی سے سحری کریں وہی افطار میں لیں۔ اور دریا کا پانی غسل و وضو، اور پینے میں استعمال کریں۔

اب استعمالی اشیاء کا پرہیز، کھانا پکانے کے اور پینے کے برتن مٹی کے استعمال کریں، نہ چمڑے کی جوتی پہنیں نہ چپل نہ مصلیٰ، بستر، چھپن یا چمڑے کے فیتے والی گھڑی استعمال نہ کریں، اگر خلوت میں نہیں تو ایسی جگہ عمل کریں جہاں عورت کے آنے کا امکان نہ ہو بلکہ اسکی آواز بھی کان تک نہ پہنچے۔ دوران عمل کسی نیک و صالح اور پرہیزگار آدمی ہی سے اپنی ضروریات وہ بھی بغیر بات کیے۔ بذریعہ تحریر پوری کرا سکتے ہیں۔

چشم بند و گوش بند و لب ببند   گر نہ بینی ذات حق برمن بخند

مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مقصود حقیقی کے سوا سب سے آنکھ بند کرلے اور اس کے ذکر کے سوا کسی سے بات نہ کر اور محبوب کے سوا کسی سے کلام نہ کر اگر اس پر عمل کرنے کے بعد وصل سے شادکام نہ ہو تو میری ہنسی اڑانا۔

دُعاءِ جامعِ المطلوب و دافعِ الکروب

يَا مَلٰٓئِكَةُ كُلُّكُمْ بِاَمْرِ اللّٰهِ اَنْ تُغِيْثُوْنِيْ وَاَنْ تُعِيْنُوْنِيْ وَاَنْ تُمِدُّوْنِيْ
فِيْ مُرَادِيْ وَمَقْصُوْدِيْ وَاحْفَظُوْا لِيْ مَالِيْ وَاَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَوَالِدِيْ وَ
ذُرِّيَاتِيْ وَاِخْوَانِيْ وَاَحِبَّائِيْ وَاَصْدِقَائِيْ وَمَا اَحَاطَتْ عَلَيْهِ شَفَقَةُ
قَلْبِيْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ نُحُوْسَاتِهِمْ وَمِنْ نُحُوْسَاتِ
الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِيْ وَالْمِرِّيْخِ وَالشَّمْسِ وَالزُّهَرَةِ وَالْعُطَارِدِ وَ
الْقَمَرِ وَالرَّأْسِ وَالذَّنْبِ وَالْاِكْلِيْلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنَ وَسَاحِرٍ وَّفَاجِرٍ وَّظَالِمٍ وَّبَاغٍ وَّطَاغٍ وَّمَارِدٍ
وَّنَاطِقٍ وَّسَاكِتٍ وَّمُتَحَرِّكٍ وَّسَاكِنٍ وَّهَامَّةٍ وَّشَامَّةٍ وَّلَامَّةٍ وَّذَكَرٍ
وَّاُنْثٰى وَمِنْ اٰفَاتِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِّيَّةِ وَالْبَحْرِيَّةِ اَجْمَعِيْنَ
وَاَعْمُوْا اَبْصَارَهُمْ وَاَقْبِضُوْا اَلْسِنَتَهُمْ وَاَيْدِيَهُمْ وَعَلِّمُوْنِيْ عِلْمَ الَّذِيْ
يَكُوْنُ نَافِعًا وَّصَرْفًا عَلٰى جَمِيْعِ الْعُلُوْمِ وَاَعْطُوْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَ
جَلِّبْتُكُمْ لِجَلْبِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِلَيَّ بِالْمَوَدَّةِ وَالْمَحَبَّةِ
وَانْصُرُوْنِيْ نُصْرَةً عَلٰى سَائِرِ الْاَعْدَآءِ وَاَخْبِرُوْنِيْ مَا فِي الْحَوَادِثِ الْخَيْرِ
وَالشَّرِّ قَبْلَ وَقْتِ الْوُقُوْعِ وَمَا اَطْلُبُ مِنْ اَخْبَارِ الْعَالَمِ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ
اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا بِحَقِّ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَوَلَدِهِ الشَّرِيْفِ
السَّيِّدِ مُحْيِ الدِّيْنِ حَضْرَةِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ وَبِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

برائے دفع نحوستِ سیارگان

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا هَادِیُ یَا قَدِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُ بِکَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ نُحُوْسَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمِرِّیْخِ وَالْعُطَارِدِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالزُّهْرَهْ وَالزُّحَلِ وَالذَّنَبِ وَالرَّاسِ بِحَقِّ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

یہ دعا ہر وقت طلوع و غروب آفتاب ۹ بار پڑھتے رہنے سے نحوست سیارگان سے محفوظ رہتا ہے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَکْفُرْ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝

(ہر روز سات بار حضور قلب کے ساتھ پڑھے)

(۱)
(دعار حفاظت وامان برائے برکت ودفع نحوستِ بیارگان ربیاض نوری ، از قلم سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰھُمَّ یَا حَافِظَ نُوْحٍ فِی الْمَآءِ، وَیُوْسُفَ فِی الْبِئْرِ، وَیُوْنُسَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ، وَاَیُّوْبَ فِی السَّحَرِ، وَمُوْسٰی فِی الْیَمِّ، وَاِبْرَاھِیْمَ فِی النَّارِ، وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ فِی الْغَارِ، اِحْفَظْنِیْ اِحْفَظْنِیْ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا ھَادِیُ یَا قَدِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُ بِکَ اَللّٰھُمَّ اِحْفَظْنَا مِنْ نُحُوْسَاتِ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالْمِرِّیْخِ وَالشَّمْسِ وَالزُّھْرَۃِ وَالْعُطَارِدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّاسِ وَالذَّنْبِ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ

وقت طلوع وغروب آفتاب ۹۔۹ بار۔

۷۸۶

۲۳۵۲	۲۳۵۵	۲۳۵۹	۲۳۴۵
۲۳۵۸	۲۳۴۶	۲۳۵۱	۲۳۵۶
۲۳۴۷	۲۳۶۱	۲۳۵۳	۲۳۵۰
۲۳۵۴	۲۳۴۹	۲۳۴۸	۲۳۶۰

یہ نقش دعائے مذکورہ بالا کا لکھ بازو پر باندھے کسر خانہ ۱۳۔

باب سحر و آسیب

جن، آسیب، دیو، اور پری کا وجود

بعض لوگ جن آسیب کو دماغی فتور سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ: "آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی وجہ خون میں سٹماس کی نسبت نمک کی مقدار بڑھ جاتی ہے یہ خون سارے جسم میں دَور کر کے جب دماغ میں جاتا ہے تو ان خلیوں کو متاثر کرتا ہے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں۔ نتیجے میں مریض کندھوں پر وزن محسوس کرتا ہے اور اس کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں مرد و عورت جیسی صورتیں نظر آنے لگتی ہیں چونکہ اس طرح غیب دیکھنا اس کی عادت نہیں اس لیے وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اور غیر شعوری حرکتیں کرنے لگتا ہے، جبکہ جنات اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی مخلوق ہیں جو انسان کی نظر سے پوشیدہ ہیں "(مخزن سلیمانی) یہ ہے کہ وہ ایسے اجسام عاقلہ مکلفہ ہیں کہ جن کے جوہر پر آتش غالب ہے، جیسا کہ خاک ہمارے جوہر پر غالب ہے۔

انھیں میں سے شیطان مردود ہے، یہ مختلف جنس و شکل اختیار کرنے میں ماہر ہوتے ہیں۔ سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ نے جن و آسیب کی حقیقت کا اظہار فرمایا جو اس قسم کی کتب کا خلاصہ ہے۔

کشف غیب در بیان آسیب

جن، پری، دیو، آسیب۔ جادوگروں کی اصلیت یہ ہے کہ یہ گروہ اپنی روح کو مؤکلین کے قالب میں منتقل کر کے محفوظ کر لیتے ہیں۔ ان کا طلسم، پہاڑ، سمندر، بڑے دریا، جیسے دریائے شور، دریائے دجلہ یا کسی بھی دریا کے کنارے یا درخت کے نیچے ہوتا ہے اگر کوئی عامل ایسے ملعونوں کو ہزار بار بھی قتل کرے تو جتنے قطرات خون کے ٹپکتے ہیں اتنی ہی تعداد بڑھ کر مریض پر مسلط ہوتی ہے اور جو عاملین ان کے طلسم سے واقف نہیں وہ ان کے طلسمی مؤکلوں کو نہیں دیکھ پاتے۔ بلکہ انھیں کے گروہ کے بہت سے جن بلکہ ان کے بادشاہ اور

مؤکلین بھی جو ان کے طلسم سے واقف نہیں انھیں بھی ان ساحروں کے طلسمی مؤکلین نظر نہیں آتے تو ایسی حالت میں قوم جن' دیو' پری اور ان کے جادو کا اثر مسلط کیا ہوا آسیب کی جاہل عامل اور طبیب کیسے ہٹا سکتا ہے۔ہاں عامل، کامل یا کوئی درویش روشن ضمیر جو بذریعہ کشف ان کے حال اور مریض پر مسلط شیطانوں کے طلسمی مؤکلین سے واقف ہو اور خود اس عامل کے تابع جنات کا گروہ ہو جو ان کے طلسم سے واقف ہو تو ان کی مدد سے ایسے خبیثوں کے طلسم کو توڑ سکتا ہے اور انھیں قتل کر کے جہنم رسید کر سکتا ہے، اور مریض کی زندگی کو بچا سکتا ہے۔

ہمارے خالق و مالک کا احسان ہے کہ شیطان ایسے قوی اور ہماری نظر سے پوشیدہ کہ نہ ہم انھیں دیکھ سکیں نہ ان کے خفیہ حملوں سے واقف ہو پائیں کہ بچا سکیں۔ بس اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ محافظ دستے کے سپاہی جن کو فرشتۂ رحمت کہا جاتا ہے جو حسب مرتبہ انسان کی حفاظت کے لیے مقرر ہیں اگر وہ ایک آن کے لیے جدا ہو جائیں تو ہم چین کی ایک سانس بھی نہ لے سکیں۔

خالق کائنات کا احسان ہے کہ اس نے اپنے محبوب کے صدقے میں ایسی نعمتیں بھی عطا فرمادیں مگر ہم علم نہ ہونے کی وجہ سے پریشانیوں کا شکار رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ علم کے ساتھ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

اذان دافعِ بلا شیطان

اذان کو عام طور پر نماز کے لیے مخصوص سمجھ لیا گیا ہے۔ جبکہ اذان کے کثیر اور عظیم فوائد کی بنا پر پانچوں وقت نماز کے اعلان کے لیے مقرر فرمایا کہ بلند مقام پر بلند آواز سے اذان کہی جائے کہ زیادہ سے زیادہ نمازیوں کو جماعت کا علم ہو جائے اور شیطان و بلیات بھی دفع ہوں۔ دفع بلیات کے لیے شرط مؤذن کی اصل آواز جہاں تک پہنچے، ترقی کے دور میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ آواز دور تک پہنچ تو جاتی ہے، نمازیوں کو جماعت کی اطلاع مل جاتی ہے، مگر دوسرا مقصد ختم ہو جاتا ہے۔ آج کل مساجد میں ایسی جگہیں منتخب کر لیتے ہیں کہ مؤذن کی اصل آواز مسجد کے باہر بھی نہیں جا پاتی۔

جس گھر میں بلا و آفات، آسیب و جنات کے دخل کا شبہ ہو تو بعد مغرب سے نصف شب

یہ کسی وقت اتنی آواز سے سات بار اذان کہی جائے کہ گھر کے ہر گوشے میں آواز پہنچ جائے اور اذان باوضو کہے۔ صحیح وضو جس پر نماز کی قبولیت کا دارومدار ہے سیکھنا ہر مسلمان پر لازم ہے اور اذان بھی صحیح دی جائے۔

ایک صاحب کو میں نے سات اذان گھر میں کہنے کو کہا۔ سات یوم بعد ملاقات ہوئی تو کہا کہ مریض کو کچھ سکون ہے۔ میں نے کہا کچھ سکون ہے اسے تو کامل فائدہ ہونا چاہیے تھا، اذان کس سے دلوائی ؟ فرمایا، میں خود دیتا ہوں۔ میں نے اذان سنی تو صحیح یاد نہیں مجھے بڑا تعجب ہوا۔ تعویذ دے کر رخصت کیا۔ فکر لگی رہی۔ دوسرے وقت ان کے وہاں جانا ہوا وقت مغرب مسجد کو ساتھ گئے۔ جب انھوں نے اذان پڑھی تو معلوم ہوا کہ فائدہ کیوں نہیں ہوا ؟

اذان میں پہلا کلمہ ادا کرتے وقت اللہ اکبر کو ایسے طرز کے ساتھ ادا کیا کہ اللہ کے الف کے زبر کو اتنا لہرا کر ادا کیا کہ زبر تین الف کے برابر ہوگیا اور اکبر کے الف کی تو کم کھینچائی کی مگر بر کی بے کے زبر کو دو الف کے ساتھ ادا کیا۔ جس کے متعلق میرے مرشد فرماتے تھے کہ اللہ کی تعریف کر رہا ہے یا گالیاں دے رہا ہے ؟ (معاذ اللہ)۔

ایسی اذان سے کیا فائدہ حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ہمیں اپنے خالق و مالک کا نام لینے کا سلیقہ تو آجائے۔

بسم اللہ شریف بہترین حصار ہے

مگر اس کی عمومیت ہماری نظر کو ٹھہرنے نہیں دیتی۔ عمومیت کا سبب یہ حدیث شریف ہے۔ ارشاد فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہ: کل امر ذی بال لم یبدء ببسم اللہ فھو اقطع جو کام بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع نہ کیا جائے وہ ابتر ہے۔ اس فرمان نے مسلمان کو ہر کام میں بسم اللہ شریف پڑھنے پر آمادہ کیا۔ مگر اصل فائدہ یہ کہ بسم اللہ شریف سحر و جادو سفلی۔ جن و آسیب وغیرہ سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے بسم اللہ کے عام اور عظیم فوائد کتب تفاسیر و عملیات میں دیکھیے۔ یہاں پر یہ بتانا ہے کہ اٹھتے بیٹھتے کسی کام کے شروع کرتے، کھاتے پیتے وقت بسم اللہ شریف کا ورد رہے۔ خصوصاً گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ ضرور پڑھ لیا کریں کہ شیاطین اور دیگر بلائیں گھروں میں داخل ہونے کے لیے مومن کے پیچھے لگی رہتی ہیں اور جو بسم اللہ پڑھے بغیر گھر میں داخل ہوتا ہے تو ایسی میں

کہتے ہیں کہ رہنے کو ٹھکانا تو مل گیا اور جب کھاتے وقت بسم اللہ نہ پڑھے تو کہتے ہیں رہنے کی جگہ کے ساتھ کھانے کو بھی مل گیا اور جب کوئی جماع کرنے سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھتا تو مرد کے ساتھ مل کر جماع بھی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ نطفے میں شرکت کا اثر بچے پر بھی ظاہر ہوتا ہے احادیث میں شدّت سے تاکید فرمائی گئی ہے کہ گھر میں داخل ہو تو بسم اللہ پڑھے اور کسی بچے کو گھر میں بلانا ہو تو خود بسم اللہ پڑھ لیں کہ اُس کے ساتھ وہ بلائیں آپ کے گھر میں نہ آ سکیں۔ رات کو بسم اللہ پڑھ کر دروازہ بند کریں۔ اب زمین اور گھر کے کھلے حصوں، روشندان یا آنگن سب حصار ہو گیا۔ اب کسی جانب سے داخلہ ممکن نہیں۔

صبح کو دروازہ کھولیں تب بھی بسم اللہ پڑھیں کہ شب بھر گھر میں داخل ہونے کے لیے دروازہ گھیرے کھڑے رہنے والے مایوس ہو کر منتشر ہو جاتے ہیں۔

بحمد اللہ مسلمانوں کے بچوں کو بھی بسم اللہ شریف یاد ہوتی ہے مگر عادت بڑوں کو بھی نہیں ہوتی، اس لیے سب عادت ڈالیں اور ڈلوائیں کہ بے شمار فوائد سے محروم نہ رہیں۔

ہاں اگر گھر میں بلاؤں کا دخل ہے یا شبہ ہے یا ایسا مریض ہے کہ جس پر آسیب کا شبہ ہے تو دروازہ بند کرنے سے پیشتر اذان کہیں پھر دروازہ بند کریں اگر مریض ہے خواہ صرف مرض ہو اور آسیب کا شبہ بھی نہ ہو جب بھی مریض کے قریب قبلہ منھ کھڑے ہو کر اذانیں اور بسم اللہ پڑھ کر دروازہ بند کر دیں۔ پھر آرام سے سوئیں۔

ہاں گھر میں مریض ہو تو ایک بار آیۃ الکرسی شریف اور تینوں قُل تین تین بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے مریض کے سر سے پاؤں تک ہاتھ پھیر دیں اور پانی پر دم کر کے پلا دیں دوا سے زیادہ فائدہ دے گا۔ مزید خلاصہ دیکھنا ہو تو شمع شبستان رضا میں سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی ہدایات جو بانجھ عورتوں کے سلسلے میں تحریر ہیں دیکھیں۔

عمل جامع الکمالات دافع سحر و بلیات

حاکم نے مستدرک میں احمد و ابن ماجہ نے روایت کی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جہاں جن و آسیب کا خلل ہو تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ، سورہ بقرہ الٓمّٓ سے مفلحون تک اور وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سے الرحیم تک اور آیۃ الکرسی اور لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ سے آخر سورہ بقرہ تک

اور پارہ سوم رکوع ۱۰ شھد اللہ انہ لا الٰہ الا ھو سے العزیز الحکیم تک اور سورہ اعراف پارہ ۸ رکوع ۱۳ ان ربکم اللہ الذی سے معتدین تک اور قتال اللہ عما یشرکون پارہ ۹ رکوع ۴ سے یومنون تک اور سورۂ صافات سے انا خلقنٰھم من طین لازب ہ تک اور تین آیات سورۂ حشر سبح للہ سے عذاب النار تک اور سورہ جن و انہ تعالیٰ جد ربنا سے آخر سورہ تک اور سورہ اخلاص اور سورہ فلق اور سورۂ ناس اس طرح پڑھے کہ مریض کو بھی سن سکے اور پڑھ کر دونوں کانوں میں زور سے پھونکے اور پانی پر دم کر کے پلائے۔ اور کڑوے تیل پر دم کر کے رکھے، تاکہ کسی مریض کے کان میں تیل ڈالا جائے کہ تیل کے ڈالتے ہی جن آسیب جل جائے گا۔

احباب کی آسانی کے لیے ان سب سورتوں کو حدیث شریف کے حکم کے مطابق لکھا جا رہا ہے، اور آخر ان آیات کا نقش بھی لکھ دیا، تاکہ کامل فائدہ حاصل کیا جائے۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ الحمد للہ رب العٰلمین ہ الرحمٰن الرحیم ہ ملک یوم الدین ہ ایاک نعبد و ایاک نستعین ہ اھدنا الصراط المستقیم ہ صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضآلین ہ الٓمٓ ہ ذٰلک الکتٰب لا ریب فیہ ج ھدی للمتقین ہ الذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصلٰوۃ ومما رزقنٰھم ینفقون ہ والذین یؤمنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاٰخرۃ ھم یوقنون ہ اولٰٓئک علٰی ھدی من ربھم واولٰٓئک ھم المفلحون ہ پارہ اول سورہ بقرہ رکوع ۱، والٰھکم الٰہ واحد ج لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم ہ پارہ ۲ سورہ بقرہ رکوع ۳،

اللہ لا الٰہ الا ھو ج الحی القیوم ج لا تاخذہ سنۃ ولا نوم ط لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض ط من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ ط یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ج ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شآء ج وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض ج ولا یؤدہ حفظھما ج وھو العلی العظیم ہ لا اکراہ

فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ہ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ہ (پارہ ۳ سورہ بقرہ رکوع ۲)

لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ہ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ہ (پارہ ۳ سورہ بقرہ رکوع ۸)

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ہ (پارہ ۳ سورہ بقرہ رکوع ۱۰)

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ (پارہ ۸ سورہ اعراف رکوع ۷)

فَتَعٰلَی اللّٰہُ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ہ اَیُشْرِکُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْئًا وَّھُمْ یُخْلَقُوْنَ ہ وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَھُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَھُمْ یَنْصُرُوْنَ ہ وَاِنْ تَدْعُوْھُمْ اِلَی

الْهُدٰی لَا یَتَّبِعُوْکُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْکُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُکُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْیُنٌ یُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَکَآءَکُمْ ثُمَّ کِیْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَکُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ۝ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَی الْهُدٰی لَا یَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْکَ وَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ۝ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝ وَاِخْوَانُهُمْ یَمُدُّوْنَهُمْ فِی الْغَیِّ ثُمَّ لَا یُقْصِرُوْنَ ۝ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰیَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَیْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ ؕ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّکُمْ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ (پارہ ۹ سورہ اعراف رکوع ۱۴)

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ (پارہ ۲۲ سورہ یٰسین رکوع ۱)

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَکُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ۣالْکَوَاکِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ

(پارہ ۲۳ سورۂ صٰفّٰت رکوع ۱)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ هُوَ الَّذِیْۤ
اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ
اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ
حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ
وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ
عَلَیْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِی الدُّنْیَا ؕ وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝

(پارہ ۲۸ سورۂ حشر رکوع ۱)

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝
یَّهْدِیْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ
رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَى اللّٰهِ
شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَّ
اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ
رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا
لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا كُنَّا
نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝
وَّاَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝
وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ
اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا
الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝
وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا

رَشَدًا ۝ وَّاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى
الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۝ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۝ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ
ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا
مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ
لِبَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ
لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۝ وَّلَنْ اَجِدَ
مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۝ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝ حَتّٰىٓ اِذَا رَاَوْا
مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ
اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ
عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ
بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝ (پارہ ۲۹ سورۃ جن)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (سورۂ اخلاص)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ سورۂ فلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ
شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بس اول تا آخر کل آیات اور سورتوں کا نقش بنا دیا گیا ہے تاکہ
کامل فائدہ حاصل کیا جا سکے ۔

نقش جامع الکمالات من السور والآیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَعُوْذُ لِوَجْهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ بِشَیْءٍ اَعْظَم مِنْهُ وَبِکَلِمَاتِ

٧٨٦

٨٢٦٨٥	٨٢٦٩٨	٨٢٦٩٥	٨٢٦٩٢
٨٢٦٩٧	٨٢٦٩١	٨٢٦٨٦	٨٢٦٩٧
٨٢٦٩٠	٨٢٦٩٣	٨٢٧٠٠	٨٢٦٨٧
٨٢٦٩٩	٨٢٦٨٨	٨٢٦٨٩	٨٢٦٩٤

التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ

[illegible]

[illegible]

چہل کاف

چہل کاف کی عظمت کا اندازہ مصنف کی شخصیت سے کیجیے کہ حضور سیدی غوث الثقلین قطب الکونین شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بغداد شریف میں رہتے ہوئے عربی زبان کے بامعنی جملوں میں ۴۰ کاف جمع فرما کر طلسمی دنیا کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔

اس کے کثیر فوائد میں سے ۲۲ فوائد کتب عملیات میں بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔

اوّل درود شریف گیارہ بار بعدہٗ اعتصام ایک بار پڑھیں۔

اَبْرَصَا صَبْرُصَا صادصا لَا تَخَافُ دَرْکًا وَّلَا تَخْشٰی اَبْرَسَا

٢٩٤ ٣٨٣ ٣٨٢ ١١١٢ ٢٢٥ ١٣٤٧ ٢٦٤

سَبْرُسا سارسا سَعِیَا اَخْنَسَا یَا اَللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

٣٢٣ ٣٢٢ ٣٣١ ٦٧٢ ٧٧ ٧٨٦

کُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ نَهِیَّةٍ مِنْ کُلِّ عَقْرَبٍ وَحَیَّةٍ عَزَمْتُ

١٣٠ ٧٧٧ ٧١٥ ١٤٠ ٣٧٢ ٤٢٩ ٥١٧

عَلَیْکُمْ یَاحَرْدَزَائِیْلُ بِحَقِّ الکاف اَجِبْ وَاَطِعْلِیْ وَسَخِّرْلِیْ

١٧٠ ٢٧٣ ١١٠ ١٣٢ ٦ ١٢٦ ٩٠٦

فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَحُصُوْلِ مُرَادِیْ بِلَا مُکْثٍ وَمُهْلَةٍ وَاٰلْفِ

٩٩١ ٤٢٢ ١٤٠ ٢٥٥ ٤٩٣ ٤٨٦

...نوبنا بَيْنَ قُلُوْبِ الْعَامَّةِ بِحَقِّ كَفَاكَ وَاَرِنِيْ عَالَمَ الْاَرْوَاحِ

۱۰۴ ۳۰۰ ۵۴۷ ۱۱۰ ۱۲۱ ۲۷۴ ۱۴۱ ۲۴۷

فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ سَرِيْعًا (ایک بار)

۵۶۷ ۳۴۱

۸۰۰

یاموکل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَفَاكَ رَبُّكَ يَاكَفَارِئِيل

۴۸۶ ۱۲۱ ۲۲۲ ۱۵۲

كَمْ يَكْفِيْكَ يَاكَمْكَائِيل وَاكُفَة كفكا فَهَاكَ يَاكفكائيل كسين

۹۰ ۱۳۰ ۱۳۲ ۱۱۲ ۱۲۱ ۱۰۶ ۱۶۲ ۱۲۰

كَانَ من كلكا ياكفكائيل فكركرا ياكتمائيل ككرالكر

۸ ۹۰ ۷۱ ۱۶۳ ۸۴۱ ۵۱۲ ۴۹۱

فِيْ كَبِدِيْ ياكيكائيل تَجَلّٰى ياكهكائيل مشكشكة

۴ ۳۲ ۱۰۲ ۴۴۳ ۹۷ ۱۶۸۵

ياميكائيل كلكلك لكلكا ياكنكائيل كفاك مالي ياكلكائيل

۴۳ ۱۲۰ ۷۱ ۱۴۲ ۱۲۱ ۵۳ ۱۳۲

كفاك الكاف ياكمياائيل كربته ياكوكرائيل ياكوكبا كاف

۱۲۱ ۱۳۲ ۱۳۲ ۶۲۷ ۴۹۲ ۶۰ ۷۱

ياگوكائيل يحكى كوكب الفلكا ياأهكمائيل يافلكائيل

۹۸ ۴۸ ۴۸ ۱۶۳ ۱۱۸ ۱۸۲

(۷بار یا صرف ۵ بار چہل کاف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كَفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكَرَّ كَرًّا الْكَرِّ فِيْ كَبِدِيْ تَجَلّٰى مُشَكْشَكَةً كَلْكٍ لَكِكًا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا (۴۱ بار)

دعائے اختتام بِحَقِّ يَا شَيْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِيْ شَيْئًا لِلّٰهِ بِحَقِّ

۱۱۰ ۹۳۱ ۴۱۲ ۱۰۷ ۱۶۳ ۳۱۱ ۶۵ ۱۱۰

یَاحَلِیْمُ یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَاوَکِیْلُ یَانَصِیْرُ یَارَقِیْبُ یَاسَلَامُ یَاکَرِیْمُ یَااَللّٰہُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِصَار کَرْدَمْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مہر کَرْدَمْ بِنَامِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِحَقِّ یَاحَرُوْزَائِیْلُ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ (ایک بار)

تیل۔ پانی۔ اگربتی۔ لوبان۔ مٹھائی۔ نمک پر دم کر کے رکھیں سحر آسیب کے لیے یا مرض بیماری کے لیے اس کو کھلائیں۔ پہلے نمک دیں۔ اگر نمک دینے سے کام چل جائے تو بہتر ہے ورنہ مٹھائی کھلائیں اور پانی پلائیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ آسیب زدہ ہو تو کان میں ایک ایک قطرہ تیل کا ڈالیں کہ اندر پہنچ جائے اگربتی لوبان کی دھونی کر میں دے۔ انشاء اللہ آسیب کا اثر فوراً ختم ہوجائے گا۔

نقش چہل کاف باموکل مع اعتصام و دعائے اختتام

۷۸۶ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰہُ الکافی قصدت الکافی وجدت الکافی

۱۳۱۴۳	۱۳۱۳۶	۱۳۱۴۱	یا جبرائیل
۱۳۱۳۸	۱۳۱۴	۱۳۱۴۲	یا اسرافیل
۱۳۱۳۹	۱۳۱۴۴	۱۳۱۳۷	یا میکائیل
یا جبرائیل	یا اسرافیل	یا میکائیل	یا عزرائیل

فسیکفیکہم اللہ وهو السمیع العلیم ... لکل الکافی ... الکافی

[illegible]

آسیب کا حصار

اگر مریض کے آتے ہی مرد کے داہنے پاؤں کے انگوٹھے سے اور عورت کے بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے پیشانی کے بالوں کی جڑ تک سات تار نیلے یا کالے ڈورے سے ناپ لیں اور اس کو دوہرا کر کے اعتصام چہل کاف باموکل مع اختتام، بار پڑھیں اور ہر بار ڈورے

پردم کرکے ایک گرہ لگاتے جائیں جب سات گرہیں لگ جائیں۔ گنڈہ کمر میں باندھیں۔ جب اثر ختم ہوجائے یا بھاگ جائے تو گنڈہ گلے میں ڈال دیں۔

حصار کا دوسرا طریقہ

مذکورہ دعائیں حسبِ ضرورت ایک انچ کی کیلوں پر دم کرکے رکھ لیں دیوار میں گاڑنے کے لیے موٹی کیلیں لیں اور ان کو مکان کے ہر کونے پر ایک ایک کیل گاڑ دیں، اور ایک ایک چارپائی کے پایوں پر گاڑ دیں۔ مگر مریض اس پلنگ پر نہ ہو بلکہ اس کا استعمالی کوئی کپڑا بھی اس پر نہ ہو تب گاڑیں اور گاڑتے وقت باوضو ہو اور آیۃ الکرسی شریف پڑھتا رہے۔

تیسرا حصار

جو آیۃ الکرسی شریف هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ تک اس طرح پڑھے کہ مکان کے ایک کونے پر ہاتھ رکھ کر آیۃ الکرسی شریف وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تک پڑھے اور اس سے آگے لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ سے هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ تک پڑھتے ہوئے دوسرے کونے تک جائے اور اس کونے پر ہاتھ رکھ کر پھر آیۃ الکرسی شریف وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تک پڑھے۔ اسی طرح پورے مکان کا حصار کرے۔ بعدہٗ کیلیں گاڑ دے۔

نادِ علی شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُ صَمَدِیْ مِنْ عِنْدِكَ

۷۸۶ ۶۶ ۴۴ ۲۳۴

نَادِی وَعَلَيْكَ مُعْتَمَدِی نَادِ عَلِيًّا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ

۵۰ ۴۰۰ ۱۹۸۸ ۱۲۶ ۱۲۵۲ ۴۱۲

عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ

۱۱۱ ۹۰ ۹۵

وَغَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

۱۰۴۱ ۱۶۳ ۴۸۰ ۳۷۳

وَبِوِلَايَتِكَ يَاعَلِیُّ يَاعَلِیُّ يَاعَلِیُّ ۵۰۸۲

۴۷۵ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۱

نادِ علی بلا کسری

۷۸۶

۱۲۷۰	۱۲۷۳	۱۲۷۶	۱۲۶۳
۱۲۷۵	۱۲۶۴	۱۲۶۹	۱۲۷۴
۱۲۶۵	۱۲۷۸	۱۲۷۱	۱۲۶۸
۱۲۷۲	۱۲۶۷	۱۲۶۶	۱۲۷۷

۵۰۸۲

يَا اَبَا الغِيَاثُ اَغِثْنِيْ وَيَا عَلِیْ اَدْرِكْنِیْ
۱۵۵۷ ۱۵۶۱ ۴۱۲

بِسَيِّدِنَا محمد وَ عِتْرَتِهٖ
۲۱۹ ۱۰۸۱

الطَّاهِرِيْنَ ۔
۳۰۶

۰۸۶

۳۰۵۱	۳۰۵۴	۳۰۵۷	۳۰۴۴
۳۰۵۶	۳۰۴۵	۳۰۵۰	۳۰۵
۳۰۴۶	۳۰۵۹	۳۰۵۲	۳۰۴۹
۳۰۵۳	۳۰۴۸	۳۰۴۷	۳۰۵۸

نقش نادعلی مع مدغمات بلاکسری

نادِ علی شریف کا اگر عامل بننا چاہے۔ تنہائی کی جگہ کی تلاش کرے مسجد یا کسی بزرگ کے مزار پر روزے کی حالت سوالاکھ جتنے دن اور رات میں پورا کرے تو عامل ہوجائیگا روزے کے لیے سحری اور افطار ضروری ہے۔ اگر تا عمل بولنے کا بھی روزہ رکھ لیں تو زبان میں ایسا اثر پیدا ہوجاتا ہے کہ عامل خود حیران رہ جاتا ہے، تجربہ سے ظاہر ہوا کہ بسا اوقات دل کے ارادے پر ظہور ہوتا ہے۔ زبان سے کہنے کی ضرورت نہیں ہوتی مگر یہ اثر جب تک رہتا ہے کہ جب تک فضول گوئی سے بچا رہے۔ بعد عامل بننے کے وقت کی پابندی سے ۱۱ بار ہمیشہ ورد میں رکھے۔

میں نے کئی حضرات کو یہ عمل مفتی اعظم کے مزار پر کرایا، دور کے حضرات کا تو علم نہیں کہ اب کیا حال ہے مگر جن سے ملاقات ہوتی رہتی ہے ان کو بہت کامیاب پایا۔

دعائے دس کاف حضور سیدنا غوث پاک کی والدہ صاحبہ سے منسوب ہے!

دس کاف عربی زبان کی فصاحت کا نادر نمونہ ہے اور حرف الف اور اسم باری تعالیٰ سے اسم یا کافی کے ساتھ اس طرح جمع فرمائے ہیں کہ کل مہمات اور جملہ بلیات و آفات کے لیے کافی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ الْكَافِیْ قَصَدْتُ الْكَافِیْ وَجَدْتُ الْكَافِیْ لِكُلِّ الْكَافِیْ كَفَانِیَ الْكَافِیْ وَكَانَ الْكَافِیْ وَنِعْمَ الْكَافِیْ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ يَا شَيْخ عَبْدُ القَادِر جِيْلَانِی شَيْئًا لِلّٰهِ اَلْاَمَانْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّم۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۱۴۵۷	۱۴۶۰	۱۴۶۳	۱۴۵۰
۱۴۶۲	۱۴۵۱	۱۴۵۶	۱۴۶۱
۱۴۵۲	۱۴۶۵	۱۴۵۸	۱۴۵۵
۱۴۵۹	۱۴۵۴	۱۴۵۳	۱۴۶۴

کاف گیسو ہا دھن یا ابرو آنکھیں عین
ٹ ہ ی ع ص
کھیعص ان کا ہے چہرہ نور کا۔

اگربتی ولوبان

سحروآسیب سے حفاظت اور ان کے فتنے سے محفوظ رہنے کے لیے مندرجہ ذیل ہر سہ نمبر کی آیات اور دعا ۱۱/ بار پڑھ کر اگر بتی اور لوبان پر دم کر کے رکھ لے اپنے گھر۔ دوکان، کارخانہ، ٹرک، بس، کار جو نقصان دیتی ہو۔ صبح وشام ایک ایک جلائے۔ ہر نقصان سے محفوظ رہے۔

دافع آسیب

جو اس دُعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے آسیب دفع ہو، نہ آسیب اس تک پہنچے اور نہ کوئی حربہ اس کا کارگر ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۝ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سحرو آسیب کو ختم کرنے کا طریقہ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اَمْتَحَنَا الَّذِيْ جَعَلَ الْعَرْشَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالَّذِيْ اَجَابَ اَذْهَبَ لَهٗ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَاَيَّدْنَاهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۝ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِخَاتَمِ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَهُ الرِّيَاحَ وَالْجِنَّ وَالشَّيٰطِيْنَ سَرِيْعًا ۝

جس پر آسیب وچڑیل کا اثر ہو اس پر تین بار دم کرے اور پانی پر دم کر کے پلائے اگر نہ ہٹے تو کڑوے تیل پر بھی دم کر کے رکھے۔ ایک ایک قطرہ دونوں کانوں میں ڈال کر آنکھیں

مریض کے کانوں میں دے۔ جیسے ہی انگلیاں کانوں میں دے کر سختی کرے گا، آسیب چیخے گا روئے گا، جب تک آئندہ نہ ستانے کا وعدہ نہ لے، انگلیاں نہ ہٹائے۔ بعدہٗ پھر پانی پلادے اور باقی پانی کا منہ پر چھینٹا مارے۔ انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

اگر کسی پر اور سخت اثر ہو اور ان تدابیر سے نہ بھاگے تو اسی عزیمت کو کاغذ پر لکھ کر فلیتہ بنا کر جلائے اور مریض سے کہے کہ اس چراغ کو دیکھے۔ اگر نہ دیکھنا چاہے تو ناک میں اس کا دھواں پہنچائے۔ اثر آسیب، چڑیل، جن بھوت جل جائے گا اور اسی عزیمت کو لکھ کر گلے میں ڈالے گا تو پھر اس پر آسیب کا دخل نہ ہو سکے گا۔ مگر اس تیل کو جس میں فلیتہ جلایا تھا سنبھال کر رکھ لے، کم سے کم ۲ یوم ایک ایک قطرہ کان میں اور سر میں ڈال کر ملا جائے اور بدن میں تکلیف ہو تو بدن پر بھی ملا جائے۔ اس تیل میں اور تیل ملالیں۔

حفاظت سحر و آسیب

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ یَشَآءُ لَمْ یَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ٥

صبح و شام ایک بار پڑھتا رہے جن، آسیب، بھوت، چڑیل اور جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے۔

ساحر، مرد ہو یا عورت

زمانہ قدیم میں مردوں سے زیادہ عورتیں جادو میں نہایت درجہ ماہر تھیں اور اس زمانے میں بھی جادوگر نہیں ہیں۔ عربی میں ان کو سحاۃ اور فارسی میں فتار کہتے ہیں۔ شہاب ہندی نے سحور کی علامت بتائی ہے کہ اس کو ہچکی لاحق ہوتی ہے یا آنکھیں بیٹھ جاتی ہیں اور کبھی دونوں ہاتھ اور پاؤں سکڑ جاتے ہیں۔ یعنی وہ اکٹھا ہو جاتا ہے۔

علاج اور حفاظت

سورۂ فلق، سورۂ ناس، آیۃ الکرسی اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ تک پڑھیں یا پانی پر دم کر کے نہا دیں۔ ایضاً دعا رکعب الاحبار کا ورد رکھیں۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ۔

ایضاً: علاج یہ ہے کہ سوئر کو بٹھلا کر کالی مرچ باریک شدہ اس کی آنکھ میں سلائی سے لگائیں اور ناک میں ڈالیں اس کے بعد لوہے کے دستے والی چھری کی نوک اس کی آنکھ کی طرف کر کے تین مرتبہ یہ پڑھیں:

نَعْجَعْجَتْ نَجْلَاۤ وَ قَرْقَشَطْ بند ادکَدْ کُتْ جَهْلًا بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ پڑھتے ہوئے کچی زمین پر ایک ہاتھ کا دائرہ یعنی کنڈلی بنائیں اس دائرے کے بیچ میں تھوک دے اور یہ کہتے ہوئے: بِذَمِّ بَرہگر کفنا رو ساحرہ و ساحر اور تھوک کے اوپر زور سے ماریں کہ ایک انگل یا دو انگل چھری زمین کے اندر چلی جائے۔ بس جادو کرنے والے ساحر، کفتار کو ایسی بیچش لاحق ہو گی کہ بغیر چھری نکالے اچھی نہ ہو گی۔ اور مریض اچھا ہو جائے گا۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

ایضاً: سرسوں، ہینگ برگ نیب، کیچلی کالے سانپ کی سب کو ملا کر مریض کے دھونی دیں دفع جن و سحر کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

مکان و دکان سے سحر و اثر کو دور کرنے کے لیے

اہلِ خانہ، دُکان، مکان، کارخانوں کو جنوں کی شرارت سے محفوظ رکھنے کے لیے جلی قلم سے لکھ کر ہر چہار جانب مکان کے لگائیں۔ اور مشینوں کے محفوظ حصے میں اس دعا کا تعویذ لکھ کر رکھیں اور خود پہنیں جو اس دعا کے آخر میں درج ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ
الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا
وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا
فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ
هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ
اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔
(رواہ البیہقی فی دلائل النبوۃ)

نقش جامع الکمالات من حدیث و الآیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

٦١٦٢	٦١٦٥	٦١٦٨	٦١٥٥
٦١٦٧	٦١٥٦	٦١٦١	٦١٦٦
٦١٥٧	٦١٧٠	٦١٦٣	٦١٦٠
٦١٦٤	٦١٥٩	٦١٥٨	٦١٦٩

اعوذ لوجہ اللہ الکریم وبکلمات اللہ التامات التی لا یجاوزھن
بر ولا فاجر من شر ما ینزل من السماء ومن شر ما یعرج فیھا ومن
شر ما ذرأ فی الارض ومن شر ما یخرج منھا ومن فتن اللیل والنھار
ومن شر طوارق اللیل الا طارق یطرق بخیر یا رحمان۔

نقش آیات وحدیث برائے سحر و آسیب ہے۔

عزمت بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام الذی
سخر لہ الریاح والجن
والشیاطین سحر [illegible]

عزمت علیکم برب جبرائیل ٧٨٦ ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل

٨٣٣٨٥٤	٨٣٣٨٥٨	٨٣٣٨٦١	٨٣٣٨٤٧
٨٣٣٨٦٠	٨٣٣٨٤٨	٨٣٣٨٥٣	٨٣٣٨٥٩
٨٣٣٨٤٩	٨٣٣٨٦٣	٨٣٣٨٥٦	٨٣٣٨٥٢
٨٣٣٨٥٧	٨٣٣٨٥١	٨٣٣٨٥٠	٨٣٣٨٦٢

اذھب عیسی ابن مریم
علیکم بالذی احیا ب
اصمنا الذی خلق العرش عزمت

[illegible]

سحر اور اثر

سحر و اثر دو باب الگ الگ ہیں کیونکہ سحر یعنی جادو، سفلی وغیرہ۔ انسانی ہاتھوں کا کرشمہ ہے۔ خواہ اپنوں کی کرم فرمائی ہو یا دشمنوں کی۔ مگر۔ اثر، آسیب۔ بھوت۔ پلید، چڑیل، جن کو بد روحیں کہتے ہیں۔ جن، پری، دیو وغیرہ ان میں بہت سی اقسام ہیں جن کو نہیں گنا سکتا ہوں نہ آپ کوشش کے بعد معلوم کر سکتے ہیں۔

پھر یہ ان دیکھی طاقتوں کا معاملہ ہے، اثر مرد پر ہو یا عورت پر۔ ہلکا ہو یا قوی تباہیوں پر کرنی دھرنی کا معمولی وار بھی بڑی تکلیف کا سبب بن جاتا ہے۔ اسی لیے عاملین حضرات ہر دو قسم کے مریضوں کے لیے ایک ہی قسم کے تعویذ و عملیات سے کام لیتے ہیں۔

(۱) معمولی اثرات کے لیے یہ دونوں نقوش ہی بہت ہیں۔ اور اگر کوئی ان نقوش کا عامل بن جائے تو ہر قسم کی بیماری اور سحر و آسیب میں کام لے سکتا ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

الٰہی بحرمت حضرت حوا علیہا السلام

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۹	۱۲

الٰہی بحرمت آدم و حوا علیہما السلام

(۲) اگر اثرات قوی ہوں تو ان نقوش کو الگ الگ لکھے اور دونوں کو دونوں بازوؤں پر بندھوائیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

د ۴	ید ۱۴	یه ۱۵	ا ۱
ط ۹	ز ۷	و ۶	یب ۱۲
ہ ۵	یا ۱۱	ی ۱۰	ح ۸
یو ۱۶	ب ۲	ج ۳	یج ۱۳

۷۸۶، ھھھھھ ححح ددددددد حم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ك	۸	۱	۶
ا	۳	۵	۷
ف	۴	۹	۲
ی	ف	۱	ش

الٰہی بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام دفع شود

ضرور تاپینے کے لیے بھی دیئے جاتے ہیں۔ ہر روز ایک یا تین عدد نقش دن میں بار بار پلائے۔

(۳) اگر اثر اور زیادہ قوی ہو تو یہ دونوں نقوش دونوں بازوؤں پر بندھوائے اور دن میں کم کم

تین بار اس بازو کا دوسرے پر، دوسرے کا پہلے بازو پر لوٹ پھیر کرائے اور اگر مریض میں کوئی باندھنے کی طاقت نہ ہو تو یا بیہوش ہو تو دونوں جانب بستر پر رکھے چند چند منٹ کے بعد داہنی طرف کا بائیں طرف اور بائیں کا داہنی طرف اس طرح رکھے کہ تعویذ مریض کے اوپر ہوتا ہوا دوسری جانب جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۶۶۴ ا	۳۶۷۷ یہ	۳۶۷۴ ید	۳۶۷۱ د
۳۶۷۵ یب	۳۶۷۰ و	۳۶۶۵ ن	۳۶۷۶ ط
۳۶۶۹ ح	۳۶۷۲ ی	۳۶۷۹ یا	۳۶۶۶ لا
۳۶۷۸ غ	۳۶۶۷ ج	۳۶۶۸ ب	۳۶۷۳ یو

یا دلیل المتحیرین یا غوث الثقلین یا مجیب دعوات المضطرین یا الٰہ العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وصحبہ وبارک وسلم۔

۷۸۶ ہہہہہہ × ۶۶۶۶۶۶۶ ہ وصم

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۳۶۹۴ ۱۲	۳۷۰۷ ۱۱	۳۷۰۴ ۱۸	۳۷۰۱ و
۳۷۰۵ ۱۷	۳۷۰۰ ۱۵	۳۶۹۵ ۱۳	۳۷۰۶ ۱
۳۶۹۹ ۱۲	۳۷۰۲ ۱۹	۳۷۰۹ ۱۴	۳۶۹۶ ف
۳۷۰۸ ک	۳۶۹۷ ا	۳۶۹۸ ف	۳۷۰۳ ی

اللھم صل علیٰ سید العرب والعجم دافع البلاء والوباء والقحط والمرض والالم شفیع الامم صاحب الجود والکرم وجبرائیل واسرافیل ومیکائیل و عزرائیل خادمہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وصحبہ وسلم دائمًا ابدًا۔

(۴) دفع سحر واثر کا کام عامل کے سوا ہر ایک کو نہ کرنا چاہیے، غیر عامل کتاب دیکھ کر نقش لکھ کر کسی مریض کو دینا چاہے تو دے سکتا ہے مگر پہلا نقش لکھ کر اپنے باندھے کہ آسیب کو اذیت پہنچی تو وہ اذیت دینے والے کی طرف پلٹتا ہے اگر اسے کر دیا اس کے محافظ کو غافل پاتا ہے تو اسی پر حملہ کر دیتا ہے اس لیے سب سے پہلے اپنی حفاظت کا انتظام کرے، بعدہٗ دوسرے کو کچھ دے۔ ہاں ہر وہ مرد یا عورت جو دعا جامع المطلوب کو پابندی سے پڑھے تو اس کو کوئی خطرہ نہیں۔ اور کبھی ناغہ ہو جائے تو خطرہ ہو سکتا ہے۔ آپ چند کی خدمت کر کے دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہیں اور سیکڑوں دشمن بناتے ہیں اور وہ اُن دیکھے دشمن ہیں نہ

آپ ان کی طاقت سے واقف نہ ان کے گروہ کی کثرت و قلت سے آگاہ، اسی لیے عامل کا کسی مرد کامل سے رشتۂ غلامی ضروری ہے کہ وہ تمہاری غائبانہ مدد کر سکے، یا اپنی حفاظت کا انتظام آپ خود کریں۔ یعنی نقش جامع المطلوب اپنے پاس رکھیں لکھتے اور موم جامہ کرتے وقت یا حافظ کا ورد رکھیں اور رات کے اندھیرے میں ۹۸۹ بار یا حافظ اور اول آخر ایک ایک بار دعا رجا مع المطلوب پڑھ کر تعویذ پر دم کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔

نقش جامع المطلوب دافع الکروب مع البسملہ

۱۵۰۶۱	۱۵۰۷۵	۱۵۰۷۲	۱۵۰۶۹
۱۵۰۷۳	۱۵۰۶۸	۱۵۰۶۲	۱۵۰۷۴
۱۵۰۶۷	۱۵۰۷۰	۱۵۰۷۷	۱۵۰۶۳
۱۵۰۷۶	۱۵۰۶۴	۱۵۰۶۶	۱۵۵ ۷۱

(۵) کسی نقش کا عامل بننے کے لیے یہ طریقہ آسان ہے وہ جس تعویذ کا عامل بننا چاہے تو یہ دیکھے کہ جب اس کا اپنا ستارہ اپنے گھر میں ہو تو اس دن باریک کاغذ پر پہلے تعویذ لکھے اور عطر لگا کر موڑ لے اور آٹے میں رکھ کر اس کی گولی بنالے اور کچھ میٹھا بنوا کر یا خرید کر دریا پر جائے اور سیدنا خضر علیہ السلام اور سیدنا اعلیٰ حضرت و مفتی اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی فاتحہ دیکر خضر علیہ السلام کی نذر کی نیت سے مچھلیوں کو آدھی مٹھائی اور تعویذ ڈال کر واپس قیامگاہ پر آجائے اور دوسرا تعویذ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے، پھر دوسرے دن ۲ ۔ تیسرے دن تین اور چوتھے دن ۴ ۔ اسی طرح پندرھویں دن ۱۵ نقش لکھے اور سولھویں دن ۱۴ یعنی ہر روز ایک گھٹا تا جائے۔ غرض تیسویں دن ایک نقش لکھ کر اسے بھی اپنے پاس پہلے نقش کے ساتھ موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھے۔ اور اس دن باہتمام فاتحہ کا انتظام کرے اور سیدنا خضر علیہ السلام و جملہ انبیاء کرام و اولیائے عظام خصوصاً سیدی اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند کی فاتحہ دیکر نصف خضر علیہ السلام کی نذر کی نیت سے دریا میں ڈالے اگر وہاں جہاں مچھلیاں ہوں) باقی خود اور متعلقین کو کھلادے۔

(۶) ایک عظیم اور مفید عمل

سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظم کی تحریر میں جن اولیائے عظام کا ذکر آیا ہے ان کا اعلیٰ حضرت اور مفتی اعظم ہند سے بہت گہرا اور قریبی تعلق ہے اور عمومی رشتہ محبت و عظمت تمام عالم کے اولیائے کرام سے ہے جو احباب آپ کی ذات سے ظاہری

و باطنی جسمانی و روحانی کسی اعتبار سے منسلک ہیں اور عقیدت و محبت کا رشتہ جڑا ہوا ہے وہ کسی بھی ولی کے دربار سے محروم نہیں لوٹتا بس شرط یہ ہے کہ جب وہ کسی بزرگ کے دربار میں حاضر ہو تو کہے کہ اعلیٰ حضرت اور مفتی اعظم کا غلام سلام کے لیے حاضر ہوا ہے پھر کہے
السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ یا اھل القبور، انتم لنا سلف ونحن ان شاء اللہ بکم لاحقون۔
بعد فاتحہ عرض حال کرے۔ فوراً کام انجام کو پہنچے۔ یہ تو بڑوں کی بات ہے جو غرض مند میرا نام لے کر یہ کہہ دیتا ہے کہ فلاں کا بھیجا ہوا ہوں اور یہ کام آپ کو انجام دینا ہے، وہ ہو جاتا ہے۔

(۷) خواب میں آسیب کا نظر آنا

جب آسیب خواب میں نظر آنے لگے تو یہ سمجھ لیں کہ اثر قوی ہے یا کسی کا لگایا ہوا ہے اس کے لیے یہ دونوں تعویذ بازوؤں پر اسی ترکیب سے بندھوائیں اور ان تعویذوں کو گھی میں موم جامہ کرکے ڈلوائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اثر دفع ہو اور بدخوابی بند ہو۔

۷۸۶

۳۴۲۰۴	۳۴۲۰۷	۳۴۲۱۰	۳۴۱۹۷
۳۴۲۰۹	۳۴۱۹۸	۳۴۲۰۳	۳۴۲۰۸
۳۴۱۹۹	۳۴۲۱۲	۳۴۲۰۵	۳۴۲۰۲
۳۴۲۰۶	۳۴۲۰۱	۳۴۲۰۰	۳۴۲۱۱

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ۔

۷۸۶

۱۴۲۳۲	۱۴۲۳۵	۱۴۲۳۹	۱۴۲۲۵
۱۴۲۳۰	۱۴۲۳۴	۱۴۲۳۱	۱۴۲۲۶
۱۴۲۲۴	۱۴۲۴۱	۱۴۲۳۳	۱۴۲۳۰
۱۴۲۳۴	۱۴۲۲۹	۱۴۲۲۸	۱۴۲۴۰

یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ مُظْهِرِ الْعَجَائِبِ یَا تَوْفَائِیْلُ تَجِدُهٗ عَوْنًا لَكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

(۸) خواب میں آسیب کا جماع کرنا

یہ آفت مردوں کو کم اور عورتوں کو زیادہ لاحق ہوتی ہے اس میں بد روحوں کو عموماً مسلط کیا جاتا ہے اور جب اپنا تسلط جما لیتی ہیں تو ان کا ہٹانا مشکل ہو جاتا ہے اس کی وجہ

عورتوں کی شرم وحیا کہ وہ ایک مدت تک کسی سے نہیں کہتیں نہ علاج کرتی ہیں اور وہ خبیث مواصلت کر کے قوی ہوجاتا ہے اور عورت کمزور ہوتی جاتی ہے اگر لڑکی کنواری ہے اور بغیر علاج کیے شادی کردی اور اتفاق سے شوہر بے نمازی ہے اور بغیر بسم اللہ کے صحبت کرتا ہے تو اس خبیث کو مرد کے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

۵۶۸۱۰	۵۶۸۲۴	۵۶۸۲۰	۵۶۸۱۷
۵۶۸۲۱	۵۶۸۱۶	۵۶۸۱۱	۵۶۸۲۳
۵۶۸۱۵	۵۶۸۱۸	۵۶۸۲۶	۵۶۸۱۲
۵۶۸۲۵	۵۶۸۱۳	۵۶۸۱۴	۵۶۸۱۹

ساتھ مل کر مجامعت کا موقع مل جاتا ہے۔ جس کا ہٹانا اور دشوار ہوجاتا ہے اور اس کے نتیجے میں اندرونی خرابیاں پیدا ہوتی جاتی ہیں اور وہ اولاد سے محروم ہوجاتی ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

۱۴۳۸۹	۱۴۴۰۳	۱۴۳۹۹	۱۴۳۹۶
۱۴۴۰۰	۱۴۳۹۵	۱۴۳۹۰	۱۴۴۰۲
۱۴۳۹۴	۱۴۳۹۷	۱۴۴۰۵	۱۴۳۹۱
۱۴۴۰۴	۱۴۳۹۲	۱۴۳۹۳	۱۴۳۹۸

۹۔ بڑا چراغ اس کا بہترین علاج ہے

بڑے چراغ کے متعلق شمع شبستان رضا حصہ اول میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور اس کے روشن کرنے کی ترکیب بھی۔ مگر یہاں اتنا جان لیجئے کہ آپ کے گھر میں اگر کوئی ایسا کمرہ ہے جس میں قفل پڑا رہے صرف چراغ روشن کرنے کے لیے اسے کھولا جائے۔ تاکہ دھوکے میں بھی کوئی ناپاک مرد یا عورت نہ جاسکے اگر آپ کے یہاں نہیں تو کوئی جگہ کرائے پر لے کر چراغ جلایا جائے، یا جہاں چراغ جل رہا ہو وہاں جاکر پابندی وقت سے بیٹھیں ان شاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

۱۰) دافع سحر و آسیب فلیتہ

علیقا ملیقا سیقا خالقا مخلوقا کافیا شافیا امرتضیٰ مرتضیٰ بحق یا بدوح و ننزل

١٦٩٨٦٥٧	١٦٩٨٦٧١	١٦٩٨٦٦٨	١٦٩٨٦٦٤
١٦٩٨٦٦٩	١٦٩٨٦٦٣	١٦٩٨٦٥٨	١٦٩٨٦٧٠
١٦٩٨٦٦٢	١٦٩٨٦٦٦	١٦٩٨٦٧٣	١٦٩٨٦٥٩
١٦٩٨٦٧٢	١٦٩٨٦٦٠	١٦٩٨٦٦١	١٦٩٨٦٦٧

فلاں بن فلاں را در وجود سحر آسیب باشد دور شود و حاضر باشد سوختہ گردد
ودد وحو فلاں بن فلاں سحر و آسیب باشد دور شود یا حاضر شدہ سوختہ گردد ۔

١٣٢٥١٦٣٩	١٣٢٥١٦٥٣	١٣٢٥١٦٥٠	١٣٢٥١٦٤٦
١٣٢٥١٦٥١	٣٢٥١٦٤٥	١٣٢٥١٦٤٠	١٣٢٥١٦٥٢
١٣٢٥١٦٤٤	١٣٢٥١٦٤٨	١٣٢٥١٦٥٥	١٣٢٥١٦٤١
١٣٢٥١٦٥٤	١٣٢٥١٦٤٢	١٣٢٥١٦٤٣	١٣٢٥١٦٤٩

مِنَ القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين ولا يزيد الظالمين الا خسارا

ابرسا

٣٣٦	٣٢٩	٣٣٤
٣٣١	٣٣٣	٣٣٥
٣٣٢	٣٣٧	٣٣٠

صبرسا

سارسا

بنام فلاں بن فلاں

۱۱- آسیب کو جلانے والا فلیتہ

نمبر ۱۰ و ۱۱ نمبر کے فلیتے دونوں تقریباً ایک قسم کے ہیں مگر نمبر ۱۰ زیادہ قوی آسیب کے لیے ہے اور ۱۱ زیادہ زود اثر ہے اور ان کے گروہ بھی کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہوں سب بھاگ لیتے ہیں یا رہیں تو جل کر خاک ہو جاتے ہیں۔

دوسری خوبی یہ ہے کہ ان فلیتوں میں مثل حاضرات کے مریض یا نابالغ بچوں کو نظر بھی آتا ہے کہ موکلین جنگ کس طرح کر رہے ہیں۔ اور جلاتے مارتے ہیں۔ مگر دیکھنے والے اس سے ڈرتے نہیں۔

ان تعویذوں کو موڑ کر گول بتی بنائیں۔ بتی جلانے کے نشان کی طرف سے جلائیں۔ گول بتی بنا کر نئی روئی لپیٹ لیں۔ مٹی کے چراغ میں تلی کا تیل خوشبودار ڈال کر اور مریض پر سے سات بار اتار کر سات روز تک ہر روز آدھ گھنٹہ جلانا چاہیئے اگر مریض بے ہوش یا تکلیف شدید ہو تو ایک گھنٹہ یا زیادہ یا پورا فلیتہ ہی جلانا پڑ جائے تو جلا دے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ببرکت یک عین د بست دیک ح سوختیم جملہ دیو و دیواں و پری و پریاں و سحر و جادو و ساحراں و جوگی و جوگیاں و غول بیاباں دفع جن والانس زرد کالا و گورا و نیلا و کنجہ وارواح خبیثہ و جمیع شیاطین و دفع ہر دیو کہ در وجود فلاں بنت فلاں سخت شدہ و مزاحمت می دہد درمیان چراغ و پلیتہ در آید و بنماید دفع شود یا سوختہ گردد ــــــ بحق ملیقا ملیقا طلیق انت تعلم مافی قلوبھم ملیفا علیقا طلیعت انت تعلم مافی انفسھم ملیقا ابلیس تلبیس تلبیس ابلیس شداد بن عاد دقیانوس ابلیس فرعون ابلیس نمرود ابلیس ھامان ابلیس لعین شیطان الشیاطین فقاھا دی سوختہ شو الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا سوسا سوسا سوختہ شو ببرکت این اسم اعظم ھر چہ در وجود فلاں ابن فلاں آسیب سخت شدہ است درون چراغ در آید و بنماید سوختہ گردد

مسعہ

۱۲۔ چراغ آسیب چھوٹا چراغ، منجھلا چراغ، بڑا چراغ۔ چھوٹا چراغ عموماً بیماری اور روزی کی تنگی دور ہونے کے لیے ہے منجھلا چراغ معمولی سحر و آسیب کے دفع کے لیے ہے اور بڑا چراغ سیدنا علی حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ انمول عطیہ ہے کہ اس جیسا افضل و اثر آج تک کسی چراغ میں نہیں پایا۔ مگر اس کی احتیاط، وقت جگہ کی پابندی کی وجہ سے اکثر حضرات فیض حاصل کرنے سے مجبور رہتے ہیں۔

بمبئی اور کلکتے کے لوگوں کی مجبوریاں کہ صرف ایک چھوٹی سی کھولی (کمرہ) کہ اسی میں رہنا، کھانا پکانا، سونا سب کچھ ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں بڑا چراغ کس طرح روشن کیا جائے مگر ان کی مجبوریاں دیکھ کر ہم بھی مجبور کہ اس کے لیے ایک مستقل کمرہ چاہیئے اگرچہ ۲×۲ فٹ کا ہو اور اس میں قفل پڑا رہے، جو پاک اور با وضو موجود ہی کھولے وہی روشن کرے۔ مجبوروں کی ان مجبوریوں اور ضرورتوں کو دیکھتے ہوئے کئی چراغ بنائے تجربات میں اتنے کامیاب ثابت نہ ہو سکے، یعنی اتنے وسیع پیمانے پر ہر گھر کام انجام نہیں پاتے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اور ضرورت مندوں کی سرپرستی کی منزل۔ مرشد پاک کی روح پاک پر رحمت نازل فرمائے کہ ان کے کرم سے اب ایک چراغ مرتب ہو گیا جس کو آپ اپنے سونے کے کمرے میں بھی روشن کر سکتے ہیں صرف روشن کرنے والا پاک ہو اور مریض کے لیے اس کی روشنی میں بیٹھنا شرط ہے۔

۱۳۔ آسیب کو اُتارنے کا طریقہ

۷۸۶

۴۷۰۱	۴۷۰۳	۴۷۰۷	۴۶۹۴
۴۷۰۶	۴۶۹۵	۴۷۰۰	۴۷۰۵
۴۶۹۶	۴۷۰۹	۴۷۰۲	۴۶۹۹
۴۷۰۳	۴۶۹۸	۴۶۹۷	۴۷۰۸

بعض مواقع پر عامل کو آسیب کے اُتارنے میں دیر لگتی ہے مگر سفلی گر (ٹوٹا بھرا را) معمولی کرنے دھرنے والے چند منٹ میں وہ کام کر دکھاتے ہیں اور مریض اچھا ہو جاتا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ سفلی گر۔ حادثاتی موت والوں کی روحوں کو تابع کر لیتے ہیں۔ اور انھیں سے وہ یہ کام لیتے ہیں کہ کسی کے گھر، مرد یا عورت پر اس روح کو بھیج کر پریشان کراتے ہیں جب انہیں علاج کے لیے بلایا جاتا ہے تو منھ مانگے پیسے مل جاتے ہیں اور مریض بھی صحت یاب ہو جاتا ہے۔ یہ کمین پن کمینے ہی لوگ کیا کرتے ہیں۔

مگر آپ نہ ان کے پیچھے پڑیں نہ اپنے کو کمزور جانیں۔ بلکہ مندرجہ بالا تعویذ لکھ کر اس کے نیچے یہ آیات لکھیں، اور اس نقش کو ایک صاف بوتل میں ڈال کر بارش کا پانی بھر دیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ فَلَا تَکْفُرْ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْھُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِہٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِہٖ وَمَا ھُمْ بِضَآرِّیْنَ بِہٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّھُمْ وَلَا یَنْفَعُھُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىہُ مَا لَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِہٖ اَنْفُسَھُمْ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝

جب مریض آئے تو بیری کے صاف اور ثابت پتے سات عدد منگا کر دھوئے اور باریک پسوالے جب ان پسے ہوئے پتوں میں اس نقش کا تھوڑا پانی ڈال کر اور باقی پانی تازہ لیکر پیالا بھر دے اور عامل بیری کی ٹہنی سے چلاتا جائے اور ۳ بار درود شفا پڑھے پھر ایکبار الحمد شریف ایک بار آیت الکرسی شریف اور تین تین بار چاروں قل پڑھے اور لکڑی سے ہلاتا رہے یہاں تک کہ پتے اور پانی ایک ہو جائیں، اس میں سے تین گھونٹ بسم اللہ شریف پڑھ کر مریض کو پلائے باقی پانی کو ایک کورے گھڑے میں ڈال دے اور تازہ پانی سے گھڑا بھر دے۔ یا پہلے گھڑا بھروا کر رکھ لے۔ اس کے بعد مریض یا مریضہ سے کہے بیت الخلا میں جا کر استنجا کرے پھر ایک بڑے ٹب میں بٹھا کر غسل کرائے یا مریض خود غسل کرے اس طرح کہ کوئی قطرہ زمین پر نہ گرے بدن پونچھ کر کپڑے دوسرے پہن کر ٹب سے باہر آئے۔ اور با احتیاط اس ٹب کے پانی کو اسی گھڑے میں بھر کر جنگل یا دریا کے کنارے دفن کرا دے۔ اگر گھر کی زمین کچی ہو تو گڑھا کھود کر اسی گڑھے میں بیٹھ کر غسل کرے اور مٹی ڈال کر پاٹ دے۔

ان شاء اللہ ایک بار کے غسل میں مریض سحر و اثر سے پاک ہو جائے گا مگر بہتر ہے کہ عمل تین یوم کرے کہ کامل شفا حاصل ہو۔

اگر کسی دکان یا مکان میں اثر ہو تو

جسمانی اثر میں جسمانی تکلیفات ہوتی ہیں جس کی وجہ سے علاج کی فکر جلد ہو جاتی ہے اور زمین

دوکان مکان کے اثر میں بیماریاں ہوتی ہیں مگر وقتی طور پر کسی وقت طبیعت درست رہتی ہے کسی وقت خراب۔ مگر کاروباری پریشانیاں زیادہ ہوتی ہیں۔ اس میں بھی حالات ہر ایک کے جداگانہ ہوتے ہیں اس لیے ان کی تفصیلات درج کرنے کے لیے کامل ایک کتاب چاہیئے۔ اس لیے صرف علاج ہی درج کرنا مناسب ہے۔

ایسی جگہ، مکان دوکان، زمین کا حصار ہی آسان ذریعہ ہے جو حضور مرشدی مفتی اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سب سے پہلی بار ایک صاحب کے گھر کو کلوانے کا طریقہ بتایا تھا جو مجھے خود جاکر کرنا تھا۔

وہ ہی طریقہ شمع شبستان رضا حصہ دوم) میں مرقوم ہے کچھ وضاحت یہاں کر دینا بہتر ہے وہ یہ کہ اگر جس گھر میں آسیب کے دخل کا یقین ہو اس گھر کو پندرہ دن کے لیے عورتوں اور بچوں سے خالی کرا لیا جائے اور سات روز بعد مغرب سے قبل فجر تک کسی وقت بھی باوضو ایسی جگہ کھڑے ہو کر سات اذانیں اس طرح دی جائیں کہ گھر کے ہر گوشہ میں آواز پہنچ جائے اور آٹھویں روز سے سات دن تک بعد فجر سورۃ بقرہ شریف کسی صحیح خواں سے پڑھوائی جائے اور حصار کی کیلیں تیار شدہ رضوی کتب خانہ سے منگوا کر چودھویں دن ختم سورۃ بقرہ کے بعد تین گوشوں میں تین کیلیں اس طرح گڑھوں میں رکھی جائیں کہ کیلوں کے سر اوپر رہیں اور نوک زمین کی مٹی سے مل جائے اور گڑھوں کو پاٹ کر بند کر دیا جائے ایک گوشہ ۲۴ گھنٹے کے لیے خالی چھوڑ دیا جائے کہ آسیب کے باہر نکلنے کا راستہ کھلا رہے۔ اور پندرھویں دن آخری کیل دفن کرتے وقت آیۃ الکرسی بلند آواز سے پڑھتے رہیں کہ دفن کر کے جگہ کو پاٹ دیں ——— اب گھر کا کامل حصار ہو گیا اگر چاروں کیلیں ایک ہی دن لگا دیں تو گھر کا دشمن گھر میں ہی رہ جائے گا، جب تک وہ کیلیں نہ نکالی جائیں گی وہ نکل نہیں سکے گا خواہ کیسے ہی عاملین آجائیں۔

آپ بے اولاد کیوں ہیں؟

اولاد ہونا یا نہ ہونا مرضیٔ مولیٰ پر موقوف ہے مگر عورت کے لیے گالی ہے خصوصاً شریف النفس عورت کے لیے کہ ساس نندیں ایسے ایسے طعنے دیتی ہیں کہ عورت خودکشی پر مجبور ہو جائے۔ ہاں ایسی ساسوں کو طعنوں کا احساس جب ہوتا ہے جب خود اسکی لڑکی بے اولاد ہو تو جگہ جگہ چپکے چپکے علاج کراتی ہیں مگر بہو دوسرے کی بیٹی ہے اس لیے اس کا علاج صرف طعنے ہیں۔ بیٹے کی دوسری شادی، یاد رکھیے حساب سب کا ہوگا اور ہر نیک و بد کی سزا و جزا ملتی ہے اللہ ہدایت دے۔

میں نے شروع ہی سے اس مسئلے کے حل پر توجہ دی مگر کامیابی جب ہوئی جب اولاد نہ ہونے کے اسباب پر توجہ دی مثلاً سحر و اثرات و رماہواری کا بے قاعدہ ہونا یا بند ہونا ہاں کبھی پرسوت بھی ناکامی کا سبب بن جاتا ہے، جب ان وجوہات پر قابو پا لیا جاتا ہے تو مرد و عورت کو تعویذ پلانا (کہ مرد کا نقص سب پر غالب رہتا ہے) ابھی تک الحمدللہ نوے فیصدی کامیابی حاصل ہوئی۔

اس کا علاج سحر و اثر کو دور کرنے کے بعد تین ماہ تک کرنا پڑتا ہے۔ جلدبازی صحیح نہیں ہے کامل علاج شمع شبستان رضا میں موجود ہے اور میں نے دواؤں کے علاوہ اسی سے کامیابی حاصل کی۔ عمر میں تین چار کیس ہی ایسے ہوئے جن میں ناکامی کہا جائے کہ وہ درمیان ہی میں علاج چھوڑ بیٹھیں۔

انشاء اللہ اولاد ضرور ہوگی!

عورت یا مرد جوان آیات کو صحیح پڑھ سکیں ہر روز ایک بار بحضورِ قلب پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پیا کریں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَۃٍ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلْنَاہُ نُطْفَۃً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ہ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَۃَ عَلَقَۃً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَۃَ مُضْغَۃً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَۃَ عِظَامًا فَکَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنَاہُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۶۴۵۳	۶۴۴۸	۶۴۵۵
۶۴۵۴	۶۴۵۲	۶۴۵۰
۶۴۴۹	۶۴۵۶	۶۴۵۱

دو نقش لکھ کر ایک مرد کے گلے میں دوسرا عورت کے گلے میں ڈالا جائے۔ اگر اس نقش کے چاروں طرف مذکورہ بالا آیات لکھیں۔ بیحد مفید ہے۔

وہ کنواری پاک مریم وہ نفخت فیہ کا دم
ہے عجب نشان اعظم مگر آمنہ کا جایا
وہی سب سے افضل آیا

۲۔ بے اولادوں کے لیے بشارت

مایوسی، ناامیدی، یعنی موسم خزاں میں بہار کا مژدہ ہے اُن آیات اور نقش کو کندہ کرا کے گلے میں ڈالیں اور روزانہ پانی میں ڈال کر دھو کر پیتی رہیں اور تعویذ گلے میں پڑا رہے، اور ایک تعویذ کاغذ پر لکھوا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے کہ ناف سے نیچے رہے۔ کمر سے باندھے نقش سامنے پیڑو پر رہے۔

یٰزَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامِ اِسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ہ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلَامٌ وَّکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا ہ قَالَ کَذٰلِکَ قَالَ رَبُّکَ ھُوَ عَلَیَّ ھَیِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُکَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَکُ شَیْئًا ہ

۷۸۶

۳۹۵۶	۳۹۵۱	۳۹۵۸
۳۹۵۷	۳۹۵۵	۳۹۵۳
۳۹۵۲	۳۹۵۹	۳۹۵۴

احب جبرائیل قال انما انا رسول ربک لاھب لک غلاما زکیا۔

بابِ حصولِ منصب و عزت

بلندیٔ منصب و حصولِ تسخیر و محبت

اللہ تعالیٰ جب کسی کو کوئی منصب یا دولت و عزت، صحت دیکر واپس لے لیتا ہے تب اسے اس کی قدر و منزلت محسوس ہوتی ہے۔ جب پہلی بار یہ چیزیں ملتی ہیں تو اپنی عقل و فراست اور ہنر کے گیت گاتا ہے اور جب ان میں سے کوئی شے چھن جاتی ہے۔ تو دوسروں کو برا کہتا ہے۔ یعنی جب نعمتیں حاصل تھیں تو خدا کا شکر ادا نہ کیا اور جب لٹ گئے تو اپنی غلطیوں پر نظر نہ گئی۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رزقِ خدا کھایا کیا فرمانِ حق ٹالا کیا   شکرِ کرم ترسِ سزا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

یہ ہدایت فرمانے کے بعد علاج بھی بتاتے ہیں۔

گئی چیز اور کھویا منصب ملنے کے لیے

اب تو نہ روک اے غنی عادتِ سگ بگڑ گئی   میرے کریم پہلے ہی لقمۂ تر کھلائے کیوں

۲۷۰ بار یا ۱۰۶۰ بار پڑھے، اپنے نام کے اعداد کے مطابق حضورِ دل سے پڑھے۔ میرا تجربہ ہے کہ پہلے ہی دن سے حالات میں تبدیلی شروع ہو جاتی ہے اور چند روز میں حسبِ منشا کام ہو جاتا ہے۔

بگڑے حالات میں انقلاب لانے کے لیے

ان آیات سے اپنے حالات ہی میں نہیں بلکہ کل میں انقلاب لایا جا سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ

الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ہ

اس کے مع بسم اللہ شریف ۱۷۶۷۴ عدد ہیں۔

یہ نقش حصول عزت و منزلت اپنی مثال آپ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴۴۱۱	۴۴۲۴	۴۴۲۱	۴۴۱۸
۴۴۲۲	۴۴۱۷	۴۴۱۲	۴۴۲۳
۴۴۱۶	۴۴۱۹	۴۴۲۶	۴۴۱۳
۴۴۲۵	۴۴۱۴	۴۴۱۵	۴۴۲۰

عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں
اُس کی قاھر ریاست پہ لاکھوں سلام

اگر ملازمت چھوٹ گئی ہو، یا کسی وجہ سے الگ کر دیا گیا ہو تو، یا الیکشن میں کامیابی کے امکانات کم ہوں اور اپنے منصب سے ہٹ جانے کا یقین ہو تو ان آیات کا ورد کرے اور ۱۷۶۷۴ میں اپنے نام کے اعداد شامل کر کے نقش بنالیں یا بنوالیں اور اپنے پاس رکھیں۔ انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

دولت و عزت کے لیے

زوال کے اسباب کو نظر میں رکھیں ۱؎ اپنے گناہوں کا ثمرہ۔ ۲؎ رب کی ناشکری کا انجام ۳؎ سیارگان کی نحوست کا سبب ۴؎ جادو، سفلی، آسیب کی وجہ کو ملحوظ رکھکر نمبر ۳ اور ۴ کا ادراک تو عامل کو کرنا ہے اور ۱؎ و ۲؎ کا علاج صاحبِ حاجت کو کرنا ہے۔ بہتر ہے کہ حساب نکال کر دیکھ لے۔ اگر معلوم ہو کہ سیارگان کے سبب ایسے حالات پیدا ہوئے ہیں تو دفعِ نحوست سیارگان میں سے کوئی نقش بھی اور سحر و آسیب کی وجہ سے اندیشہ ہے کہ نقصان پہنچے تو باب سحر و آسیب سے کوئی نقش دے اور حصول جاہ و حشمت کے لیے ان میں سے کوئی نقش دے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ مزید نقوش و عملیات شمع شبستانِ رضا سے انتخاب کر کے دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۳۱۴۳	۱۳۱۳۶	۱۳۱۴۱
۱۳۱۳۸	۱۳۱۴۰	۱۳۱۴۲
۱۳۱۳۹	۱۳۱۴۴	۱۳۱۳۷

نقش چہل کاف : حصول جاہ و عزت کے لیے نقش چہل کاف مع اعتصام و دعا

اختتام مشک وزعفران سے لکھے ورنہ بہترین عطر لگائے۔

آیتِ تسخیر برائے بلندیٔ منصب اور جاہ وحشمت

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

کا نقش مع بسم اللہ شریف ۸۸۵ بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲۹۶	۲۹۱	۲۹۸
۲۹۷	۲۹۵	۲۹۳
۲۹۲	۲۹۹	۲۹۴

برسے کرم کی بھرن پھولیں نعم کے چمن
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروروں درود

آفتاب ان کا ہی چمکے گا جب اوروں کے چراغ
صرصرِ جوش بلا سے جھلملاتے جائیں گے

حصولِ عزت ومنزلت

مسلمان کی عزت ومنزلت عمومی الفت ومحبت اللہ ورسول، جل علیٰ وصلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رضا دعطا پر موقوف ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ العزۃ للّٰہ ولرسلہ وللمومنین عزت و منزلت کو اللہ نے اپنے اور اپنے بندوں کے لیے خاص فرمایا ہے اور اللہ ورسول کے غیر کے لیے اس میں سے کچھ حصہ نہیں۔ اسی لیے مومن غیر اللہ کے دامن میں عزت تلاش نہیں کرتا، بلکہ وہ جانتا ہے کہ حقیقی اور دائمی عزت ومنزلت اسی کے لیے ہے۔ کہ جو اللہ ورسول کا ہو رہتا ہے، جیسا کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں، یہی شعر حصول عزت ومنزلت کا ذریعہ بن گیا۔

مومن ان کا کیا ہوا خلقِ خدا اس کی ہوئی
کافر ان سے کیا پھرا، اللہ اس سے پھر گیا

۴۰، ۴ باریا، ۵۲ بار۔ یا بعد ہر نماز کے ۱۱ بار یا ۵ بار یکسوئے قلبی کے ساتھ ورد کرے۔

تاجِ عزت وعظمت

ہر روز درود تاج مست وبیخود ہوکر بعد نماز فجر ۵ بار بعد ظہر ۳ بار بعد عصر ۱ بار، بعد مغرب ۱ بار بعد عشاء ۱۱ بار۔ یا کسی ایک ہی وقت میں ۲۱ بار پڑھ لیا کرے۔

جو درود تاج کا ورد کرتا رہتا ہے اسے عزت و وجاہت کو تلاش کرنے کی حاجت نہیں، بلکہ عزت و عظمت و وجاہت درود پڑھنے والے کو تلاش کرتی ہے، اس نقش کو مشک زعفران اور عرق گلاب سے لکھے، عمدہ مٹھائی پر نیاز دیکر تقسیم کرے اس کے بعد تعویز گلے میں ڈالے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۳۴۳۷	۱۳۴۳۲	۱۳۴۳۹
۱۳۴۳۸	۱۳۴۳۶	۱۳۴۳۴
۱۳۴۳۳	۱۳۴۴۰	۱۳۴۳۵

حصولِ عزت و جاہ

یاعزیز تعززت بالعزۃ والعزۃ فی عزۃ عزمت یاعزیز کے اعداد ۸۵۸۸ ہوتے ہیں۔

بسم اللہ کے ۸۶ ،۷ عدد شامل کر کے نقش بنایا گیا جو بہت زود اثر ثابت ہوگا۔ اپنے نام کے اعداد کے مطابق بعد نماز فجر ورد میں رکھیں اور چلتے پھرتے مفتی اعظم کا شعر زبان پر رہے۔

۷۸۶

۸۴۳	۸۴۶	۸۴۹	۸۳۶
۸۴۸	۸۳۷	۸۴۲	۸۴۷
۸۳۸	۸۵۱	۸۴۴	۸۴۱
۸۴۲	۸۴۰	۸۳۹	۸۵۰

جاگ اٹھی سوئی قسمت اور چمک اٹھا نصیب
جب تصور میں سمایا روئے انور یار کا

نقش جامع المطلوب ودافع الکروب

حصولِ عزو جاہ میں اگر رکاوٹ ہو تو، بار دعا جامع المطلوب کا ورد ضرور رکھے اور نقش جامع المطلوب۔ ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے رکھے قلم ہاتھ بیکر درود تنجینا ۹ بار پڑھکر نقش لکھنا شروع کرے جب نقش کی تکمیل کرے تو اس پر دم کرے انشاء اللہ سحر آسیب کیسا ہی خطرناک کچھ نہ بگاڑ سکے گا اور نہ سیارگان کے بد اثرات کا ظہور ہوگا۔

نقش جامع المطلوب ودافع الکروب

۱۵۰۶۹	۱۵۰۷۲	۱۵۰۷۵	۱۵۰۶۱
۱۵۰۷۴	۱۵۰۶۲	۱۵۰۶۸	۱۵۰۷۳
۱۵۰۶۳	۱۵۰۷۷	۱۵۰۷۰	۱۵۰۶۷
۱۵۰۷۱	۱۵۰۶۶	۱۵۰۶۴	۱۵۰۷۶

چراغِ نعمت و دولت

اس چراغ کا میں بہت تجربہ کر چکا ہوں اور بڑے حیرت انگیز فوائد حاصل ہوئے
کاروباری نقصانات میں تو سحر واثر کا علاج کر کے اس کو روشن کریں البتہ کبھی سیارگان
کی رفتار پر نظر نہیں ڈالی ہر بار کامیابی ہوئی، اس کے معنی یہ ہیں کہ چراغ سیارگان کی
نحوست کو درست کر دیتا ہے۔ آپ بھی تجربہ کریں، جب روپیہ کی آمد میں کمی واقع ہو اس
چراغ کو روشن کریں، صرف نیت اور وقت کی پابندی کی شرط ہے، ہاں خواب میں
بشارت ہو تو وقت اور جگہ بدل جاسکتی ہے۔

اجب یا جبرائیل بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اجب یا عقصائیل بحق یا غنی یا قیوم یا صمد یا دائم

۳۰۱	۲۹۸	۲۹۱	۳۰۴
۲۹۳	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۶
۳۰۶	۲۹۳	۲۹۶	۲۹۹
۳۹۵	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۴

اجب یا جبرائیل بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقش شجر زر

:- نقش شجر زر میں مزید آیات غنا کا نقش شامل کر دیا گیا جس میں برکت و وسعت کاروبار کے بےمثال فوائد موجود ہیں۔ یہ نقش کندہ شدہ رضوی کتب خانہ بریلی سے حاصل کر سکتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۔ اِفْتَحْ اَبْوَابَ فَتْحِكَ لِي يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَاب ۱۶۰۰

۲۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۲۳۹۵

۳۔ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔ ۴۹۲۶

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۔ ۱۲۳۳

۴۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۔ ۳۱۰۸

۵ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۔ ۱۳۰۱

۶۔ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۔ ۱۴۴۷

۷۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۔ ۲۲۴۶

۸ ۔ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَاب ۔ ۲۰۷۳

۹۔ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ ۳۶۷۳

۱۰۔ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۔ ۲۷۰۶

۱۱ ۔ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۔ ۲۱۸۶

۷۸۶ احیب یا جبرائیل بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا صمد ۳۰۱	۲۹۸	۲۹۱	یا غنی ۳۰۴
۲۹۲	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۷
۳۰۶	۲۹۳	۲۹۶	۲۹۹
یا غنی ۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵	یا صمد ۲۹۴

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶

۷۲۲۳	۷۲۲۶	۷۲۲۹	۷۲۱۶
۷۲۲۸	۷۲۱۷	۷۲۲۲	۷۲۲۷
۷۲۱۸	۷۲۳۱	۷۲۲۴	۷۲۲۱
۷۲۲۵	۷۲۲۰	۷۲۱۹	۷۲۳۰

اب تو نہ روک اے غنی عادت سگ بگڑ گئی ؛ میرے کریم پہلے ہی لقمۂ تر کھلا کے کیوں

ان نقوش کو نے کا پانی چڑھوا لیں گر اس طرح کہ کھدائی کے بعد آگ پر نہ رکھا جائے۔

چراغ شجرزر اگر اس کے روشن کرنے کے بعد خاطر خواہ فائدہ حاصل نہ ہو تو یقین رکھیے کہ سحر و آسیب یا سفلی کی وجہ سے اس کا اثر ظاہر نہیں ہو رہا ہے۔ اس کے تدارک کے لیے اس بڑے چراغ میں وہ سب چیزیں جمع کر دی گئی ہیں جو سحر و آسیب اور ستارگان کی نحوست کو دور کر کے کاروبار میں وسعت دولت میں ترقی اور مال میں برکت کرینگی۔

چراغ روشن کرنے کا طریقہ چراغ کا مغربی رُخ مغرب کی طرف، مشرقی رُخ مشرق کی طرف رہے، چاروں بتیاں روشن کریں اور چراغ کو دیکھتے رہیں، کم از کم ہر روز ایک گھنٹہ تک روشن رکھیں۔ اور یا غنی یا صمد کا ورد رکھیں۔ (نوٹ) بازاری تیل ہرگز استعمال نہ کریں یا پھر اطمینان بخش ہو خرید کر خوشبو ڈال کر روشن کریں، اور اگر سامنے کا نکلوایا ہوا تیل ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

۳۔ پنج گنج قادریہ رضویہ خرد

ہر نماز فرض کے بعد معاش و معاد کے لیے بہت مفید ہے اور خاندان مارہرہ مطہرہ کا معمول ہے کہ مبتدیوں کو تعلیم کرتے ہیں بعد نماز فجر یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز عشار یا غفار یا اللہ ہر ایک سو سو مرتبہ۔

۴۔ پنج گنج کلاں

یہ بھی مبتدیوں کو تعلیم کرتے ہیں۔ بعد نماز فجر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ایک سو گیارہ بار۔ اور حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ گیارہ بار۔ بعد نماز ظہر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ایک سو گیارہ بار بعد نماز عصر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ایک سو گیارہ بار۔ بعد نماز مغرب رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ ارحمنی یاارحم الراحمین ایک سو گیارہ بار۔ اور بعد نماز عشار واُفوض امری الی اللہ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ایک سو گیارہ بار۔ اور آیت کریمہ فَاستجبنالہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ ننجی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ گیارہ بار۔

بابُ المحبّت

ہدایت: محبت وعداوت اور ہلاکت کے اعمال واشغال یا کسی قسم کے عملیات و تعویذات کرتے وقت خوفِ خدا اور محبت سید الانبیاء صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہر ہر رونگٹا متاثر ہو تو اثر کی بھیک مانگنے سے پہلے اثر آپ کے قلم کے بوسے لے گا اور آپ بھی خدا اور رسول کی مرضی کے خلاف قدم و قلم اٹھانے کے جرم میں اس کے عتاب وعذاب سے محفوظ رہیں گے۔

محبت وعداوت اور ہلاکت کے اعمال و افعال ہی عام طور پر عاملین کی ذلت و ہلاکت کا سبب بنتے ہیں۔ دولت کی ہوس عذابِ قبر وحشر سے بے خوف کر دیتی ہے نہ کسی کی حق تلفی کا خیال نہ اسلامی وقار کا پاس ولحاظ، خصوصاً ہلاکت کے اعمال کرنے سے پہلے اس پر غور کر لیں کہ اعمال علوی ہوں یا سفلی اثر اسی خدا کے اختیار میں ہے۔

تسخیرِ عمومی اور خصوصی ہدایت

ڈاکٹر حکیم، وکیل، مقرر اور لیڈروں کو تسخیر عمومی کی حاجت ہوتی ہے مگر اس سلسلے میں ایک بات پیش نظر ہے کہ تسخیر عمومی میں علویات کے جو اعمال واشغال اور نقوش و تعویذات زود اثر اور سریع الاثر ہیں اس میں خلوص وللّٰہیت کی مخفی شرط ہے۔ اگرچہ کتب عملیات میں درج نہیں مگر تجربات اس کے شاہد ہیں۔ یہ اس لیے لکھنا پڑا کہ ناکامی کا سبب ہم خود ہوتے ہیں مگر عمل و نقوش کی طرف خیال جاتا ہے کہ اس نے کام نہیں کیا، یا چند روز کیا، پھر اثر باطل ہوگیا۔

وکالت ہو یا طبابت یا ڈاکٹری، یہ خدمتِ خلق کا ذریعہ ہے یعنی کسی بے قصور کو بچانا یا مایوس مریض کو زندگی کا پیغام دینا۔ اس میں خود غرضی کا اگر دخل نہ ہو تو ہر عمل

بہت فائدہ مند اور سریع الاثر ہیں، ان تمام اعمال میں پرہیز افضل و لازم ہے۔

۱۔ نقش والٰھکم

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ اس کے اعداد ۸۸۵ ہیں اس کا نقش ۲۱۳ کے نام سے مشہور ہے۔ حضور مرشدی مفتی اعظم ہند ارشاد فرماتے ہیں کہ دوسرے اپنی بات منوانے کے لیے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۲۱	۲۲۴	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۴	۲۲۰	۲۲۵
۲۱۵	۲۲۶	۲۲۲	۲۱۹
۲۲۳	۲۱۸	۲۱۶	۲۲۸

۲۹۸	۲۹۳	۲۹۴
۲۹۱	۲۹۵	۲۹۹
۲۹۶	۲۹۷	۲۹۲

اس کا دوسرا نقش مثلث بلاکسری ہے اور ۲۱۳ کا نقش ان مقبولان بارگاہ سے منسوب ہے جن کا ہر قول اور تحریر کا ہر لفظ بارگاہ الٰہی میں مقبول ہے۔ بعد نماز فجر یورب کی جانب کھڑے ہوکر ۸۸۵ بار یا اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے اول آخر درود شریف تین بار۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۔ نقش لقد جاءکم

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ مع بسم اللہ شریف اس کے اعداد ہوئے ۳۶۸۲۔

۷۸۶

۹۱۸	۹۲۱	۹۲۴	۹۱۳
۹۲۳	۹۱۴	۹۱۷	۹۲۲
۹۱۵	۹۲۶	۹۱۹	۹۱۶
۹۲۰	۹۱۵	۹۱۶	۹۲۵

بعد نماز عشاء ۳۴۵ بار اگر زود اثری چاہیں تو کھڑے ہوکر پڑھیں اگر برق رفتاری درکار ہو تو روزہ رکھنا شروع کردیں تو فوری اثر ظاہر ہوگا۔

نقش یہ ہے ←

۳۔ نقش درود تاج

درود تاج تسخیر خلائق، اصلاح باطن اور مقبول القول ہونے کے لیے سحر آسیب، چیچک، و دیگر بیماریوں

۷۸۶

۱۳۴۳۲	۱۳۴۴۵	۱۳۴۴۲	۱۳۴۳۹
۱۳۴۴۳	۱۳۴۳۸	۱۳۴۳۳	۱۳۴۴۴
۱۳۴۳۷	۱۳۴۴۰	۱۳۴۴۷	۱۳۴۳۴
۱۳۴۴۶	۱۳۴۳۵	۱۳۴۳۶	۱۳۴۴۱

کے لیے ۱۱ بار پڑھ کر دم کرے۔

* تسخیر محبت و اصلاح باطن کے لیے روز اس طرح پڑھے کہ فجر میں ۱۰ بار عصر میں ۱۰ بار مغرب میں ۱۰ بار بعد نماز عشاء ۲۰ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ اور پانی پر دم کر کے پلائے۔
* حاسد، ظالم، دشمن حاکم کے لیے ۴۰ یوم ۴۱ بار پڑھے۔
* غم و افلاس دور کرنے اور وسعت رزق کے لیے ۴۰ بار چالیس دن پڑھے۔
* بے اولاد مرد و عورت کے لیے ایک خرمے پر ۷ بار پڑھ کر آدھا آدھا دونوں منتقل کورس شروع ہونے سے دس دن قبل کھانا، شروع کریں اور ہر روز ایک خرمہ کھاتے رہیں ناپاکی کے غسل کے بعد سے ایک دن چھوڑ کر ہمبستر ہوں گر ۲۱ دن خرمہ یعنی چھوارہ برابر کھاتے رہیں۔ انشاءاللہ صاحب اولاد ہو۔
* جن کے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں وہ بھی اسی طرح عمل کریں انشاءاللہ نیک بخت لڑکا پیدا ہوگا۔

نوٹ: ۲۱ چھوارے پر ایک ہی دن میں پڑھ لیں یا ہر روز ایک چھوارہ پڑھ لیا کریں۔ یک نقش درود تاج لکھ کر گلے میں ڈالیں کہ عورت کے ناف سے نیچے رہے۔

* برائے محبت و یک جائی نصف شب کے بعد غسل کر کے مطلوب کے تصور کے ساتھ ۴۰ بار پڑھے، ان شاءاللہ چند یوم میں کامیاب ہو۔

نقش آیاتِ محبت

اس نقش میں آیات محبت کے سوا دو چار آیات سورۂ انعام کی شامل ہیں، جو محبت کے دلکش چمن میں موجود معترت کے مخفی خاروں کو پھولوں میں تبدیل کر دیتی ہیں

یعنی جب کوئی کسی سے محبت کرکے ہمیشہ کے لیے اسے اپنانا چاہے اور وہ نہ چاہتا ہو یا کوئی دیوار بن کر حائل ہو تو ان آیات کو اپنانے والا یا اُن سے مدد چاہنے والا مصرت سے محفوظ رہتا ہے گویا یہ شادی دونوں کے لیے، یا دونوں میں سے ایک کے لیے مصیبت بن سکتی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۸۷۲۳	۱۸۷۲۶	۱۸۷۲۹	۱۸۷۱۶
۱۸۷۲۸	۱۸۷۱۷	۱۸۷۲۲	۱۸۷۲۷
۱۸۷۱۸	۱۸۷۳۱	۱۸۷۲۴	۱۸۷۲۱
۱۸۷۲۵	۱۸۷۲۰	۱۸۷۱۹	۱۸۷۳۰

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سَو بل ہزار کج
یہ ساری گتھی اک تری سیدھی نظر کی ہے

ہے تو ان آیات سے محبت کرنے والے کی اصلاح ہوتی ہے اور اگر شادی کے مخالف غلطی پر ہیں تو ان کی مخالفت ختم ہو جاتی ہے اور محبت کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی لیے ان آیات کو عمومی و خصوصی تسخیر کے نقوش میں شامل کیا۔

محبّتِ خصوصی

کسی خاص فرد کو اپنی طرف مائل کرنے کے لیے اعدادی مناسبت سیارگان کی موافقت دیکھ کر کام شروع کریں۔ اگر پہلے دوستی یا تعلق تھا اب نہیں تو تعلقات ٹوٹنے کی وجہ پر غور کر کے کسی تعویذ و عمل کو تجویز کریں تو کامیابی یقینی ہوگی۔

نقش آیاتِ محبت خاص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۶۶۴۳	۲۶۶۴۶	۲۶۶۴۹	۲۶۶۳۶
۲۶۶۴۸	۲۶۶۳۷	۲۶۶۴۲	۲۶۶۴۷
۲۶۶۳۸	۲۶۶۵۱	۲۶۶۴۴	۲۶۶۴۱
۲۶۶۴۵	۲۶۶۴۰	۲۶۶۳۹	۲۶۶۵۰

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّم
محبۃ فلاں بن فلاں علیٰ قلب فلاں بن فلاں مطیع و فرمان بردار شد۔ بحق عائشۃ محمدٌ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا مقلب القلوب

نقش آیاتِ محبت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۲۷۵۴۶	۲۷۵۳۹	۲۷۵۴۴
۲۷۵۴۱	۲۷۵۴۳	۲۷۵۴۵
۲۷۵۴۲	۲۷۵۴۷	۲۷۵۴۰

اتفاق زن وشوہر یہ تعویذ چاندی یا سونے میں منڈھ کر عورت اپنی چوٹی میں رکھے شوہر کو یہ نہ بتائے کہ کیا ہے اور یہ عمل تین ماہ تک برابر چڑھتے چاند میں گیارہ دن کرے ہر روز

ساڑھے گیارہ سو مرتبہ اوّل و آخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار پڑھے اور فلاں کی جگہ شوہر کا نام لے عمل یہ ہے۔ کریا کرم کر رحیا رحم کر دل سخت فلاں را نرم کر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بادشاہ کو درمیان کر میری اڑی مشکل آسان کر مجرب ہے۔

۷۸۶

یا نبی	یا مصطفےٰ
یا مرتضیٰ	یا مجتبیٰ

صَلَّی اللہُ تَعَالیٰ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ اَللّٰھُمَّ اَلقِ مَحَبۃَ فلاں بن فلاں بجاہ من ھو احب حبیب الیک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

دیگر یہ نقش شرف زہرہ میں مشک و زعفران سے لکھ کر باندھیں

یا نبی	یا مصطفےٰ
یا مرتضیٰ	یا مجتبیٰ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین وبارک وسلم اللّٰھم بجاہ ھٰذا الحبیب الق محبۃ فلانہ بنت فَلَانہ علی قلب فلاں ابن فلانکا القیت محبۃ بلقیس علیٰ قلب سلیمٰن وسخر قلبہ کما سخرت فرعون لموسیٰ ولین لہا قلبہ کما لینت الحدید لداؤد وحببہا کما حببت عائشۃ الیٰ حبیبک سیدنا ومولینا محمد صلی اللہ تعالیٰ ونبینا وعلیہم الصلٰوۃ والسلام اجمعین

دشمن کو دوست بنانے کا نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۵۲۰۰	۵۲۱۳	۵۲۱۰	۵۲۰۷
۵۲۱۱	۵۲۰۶	۵۲۰۱	۵۲۱۲
۵۲۰۵	۵۲۰۸	۵۲۱۵	۵۲۰۲
۵۲۱۴	۵۲۰۳	۵۲۰۴	۵۲۰۹

تسخیر عموی کے ساتھ جن سے تعلقات ٹوٹ چکے ہیں یا دشمنی پیدا ہو چکی ہو یا زن وشوہر کے درمیان اختلاف کی دیوار حائل ہو چکی ہو، یا مقدمہ چل رہا ہو تو ان نقوش سے کام لیا جائے مگر یہ دیکھ لیں کہ اختلاف سیارگان کی وجہ سے ہوا ہے یا سحر و اثر کی بناپر۔ تو اس کا تدارک بھی ضروری ہے یا اعدادی مخالفت کی بناء پر کشیدگی رہتی تھی

اب بڑھ گئی ہے تو نام میں بیگم، بانو بڑھ کر اعدادی اختلاف ختم ہورہا ہے تو بھی ضروری ہے
پھر انشاء اللہ ان نقوش کے حیرت انگیز فوائد ملاحظہ فرمائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا مصطفیٰ	یا نبی
یا مجتبیٰ	یا مرتضیٰ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَسَلِّم اَلِّفْ بَیْن
فلانہ بنت فلانہ وفلان
ابن فلان کما اَلَّفْتَ بین
آدم وحوّا علیہما السّلام اللّٰھم
الف بینہما کما الفت بین
ابراھیم وسارۃ علیہما السّلام
اللّٰھم اَلِّفْ بینہُما کما الفت
بین موسٰی وصفورا علیہما السّلام
اللّٰھم الف بینہما کما الفت
بین محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ السّلام
وعائشۃ علیہما السلام اللّٰھم
الف بینہما کما الفت بین
علی وفاطمۃ علیہما السّلام
اللّٰھم صَلِّ علیٰ سَیِّدِنَا
محمد وّاٰلِہٖ وَسَلِّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا مصطفیٰ	یا نبی
یا مجتبیٰ	یا مرتضیٰ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
محبۃ فلانۃ بنت فلانہ
علی قلب فلانہ ابن فلانہ
کما القیتَ محبۃ بلقیس
علی قلب سلیمان علیہ السلام
ولیّن لھا قلبہ کما
لیّنتَ الحدید لداؤدَ
علیہ السّلام وَسَخِّرْہُ
لھا کما سخّرت فرعون
لموسیٰ علیہ السّلام
وَحَبِّبْھا الیہ کما حَبَّبْتَ
عَائشۃَ اِلٰی حبیبک
سَیِّدِنَا وَمولٰینا محمّد
صلی اللہ تعالیٰ عَلیہ واٰلِہٖ
وصحبہ وبارک وسَلِّمْ

	۷۸۶	
۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا مصطفیٰ	یا نبی
یا مجتبیٰ	یا مرتضیٰ

اَللّٰھمّ صل علی سیدنا
محمد واٰلہ وصحبہ
وَبارِکْ وَسَلّم محبۃ
فلانۃ بنت فلانہ
علیٰ قلب فلان بن
فلان کما القیت محبۃ
بلقیس علیٰ قلب سلیمان
بن داؤد علیہ السلام
وَلیّنہم کما لیّنت الحدید
لداؤد علیہ السّلام
وسخرہ لھا کما سخرت
فرعون لموسیٰ علیہ السّلام
وحببھا الیہ کما حببت
عائشۃ الیٰ حبیبک سیدنا
ومولانا محمد واٰلہ
وصحبہ وبارک وسلّم

چراغ تسخیرِ دشمنان

واکبر انکانهم واخذل اعوانهم وزلزل اقدامهم ونکس اعلامهم ورد مکرهم فی نحورهم واسند رجهم من حیث لا یعلمون کلما اوقدوا نارا للحرب اطفأها الله

بسم الله الرحمٰن الرحیم
لاحول ولاقوة الا بالله العلی العظیم

اغثنی یا عبد الکریم المغربی بحق غوثنا وغوثکم

یا غنی

عبد القادر الجیلانی رضی الله عنہ

٣٨٥	٣٨٨	٣٩٢	٣٠٨
شاں	٣٠٩	٣٨٧	٣٨٩
٣٨٠	٣٩٢	٣٨٦	٣٨٣
٣٨٤	٣٨٢	شفا	٣٩٣

اغثنی یا عبد الجلیل الجنوبی بحق غوثنا وغوثکم

یا کریم

اغثنی یا عبد الرشید الشمالی بحق غوثنا وغوثکم

یا منعم

جو حضرات دعائے حیدری یا اور کوئی عمل پڑھنے کے لائق نہیں یا وقت نہیں وہ اس چراغ سے مکمل فائدہ حاصل کر سکتے ہیں چراغ روشن کرنیکا طریقہ صفحہ ۔ پر درج ہے اور اگر دشمن مخصوص ہو تو اس کا نام اور اسکی ماں کا نام ایک کاغذ پر لکھ کر اس دعا اللهم سخر لی عدائی فلاں بن فلاں کما سخرت الریح لسلیمان بن داؤد علیہ السلام ولیّنهم کما لیّنت الحدید لداؤد علیہ السلام وذللهم کما ذللت فرعون لموسیٰ علیہ السلام وقهرهم کما قهرت ابا جہل لمحمد علیہ السلام وبحق کھیعص وبحق حمعسق ، صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُونَ ثم بکم فهم لا یبصرون صم بکم عمی فهم لا یعقلون ایاک نعبد وایاک نستعین فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وهو السمیع العلیم والحمد لله رب العلمین ۔ کے ساتھ چراغ میں ڈال دیں اور اس دعا کا نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لیں نقش پر ہر روز یہی دعا جو مذکور ہے ایکبار پڑھ کر ویذ پر دم کرتا رہے ۔ نقش یہ ہے :-

۴۶۶۲	۴۶۵۷	۴۶۶۴
۴۶۶۳	۴۶۶۱	۴۶۵۹
۴۶۵۸	۴۶۶۵	۴۶۶۰

١٣٩٨٣
اعداد دعا

چراغِ محبّت زن و شوہر

بھاگی اولاد۔ ناراض شوہر۔ روٹھی بیوی کو بلانے والا چراغ اگر مفرور کا کپڑا مل جائے تو اس کی بتی بنا کر چمیلی کے تیل میں جلائیں جو بتی جلائیں اس کا رخ اس طرف رکھیں جس طرف مطلوب کا گھر ہو یا جس سمت اس کے جانے یا رہنے کا امکان ہو یہ کچھ علم نہ ہو تو قبلہ رُخ رکھ کر جلائیں۔ چراغ جلانے سے پہلے مطلوب کا نام مع ولدیت لکھ کر چراغ میں ڈالدیں اس طرح دوسرا بھی کوئی شخص فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔

وجعلنا من بین ایدیھم سدا

کھیعص

فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون

حمعسق

انا للہ وانا الیہ راجعون

یامعید

فلاں بن فلاں نزد فلاں بن فلاں زود بیاید

٤٠٢

١٠٠	١٠٣	١٠٦	٩٣
١٠٥	٩٤	٩٩	١٠٢
٩٥	١٠٨	١٠١	٩٨
١٠٢	٩٦	٩٧	١٠٤

لا یبصرون

ومن خلفھم سدا

اِصلاحِ نفس اور انقلابِ عادت

۷۸۶

۲۰۰۱	۲۰۰۴	۲۰۱۱	۲۰۰۸
۲۰۱۲	۲۰۰۷	۲۰۰۲	۲۰۱۳
۲۰۰۶	۲۰۰۹	۲۰۰۶	۲۰۰۳
۲۰۰۵	۲۰۰۴	۲۰۰۵	۲۰۱۰

کھیعص حمعسق فسیکفیکھم اللہ

وھو السمیع العلیم

میں نثار رسا مسلماں کیجئے

توڑ ڈالیں نفس کا زنار ہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحق حروف مقطعات و بحق کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم وکفیٰ باللہ حسیبًا وکفیٰ باللہ علیمًا۔ وکفیٰ باللہ حکیمًا۔ وکفیٰ باللہ ولیًا وکفیٰ باللہ نصیرًا، وکفیٰ باللہ شہیدًا وکفیٰ باللہ وکیلًا۔ وکفیٰ بربک ھادیًا ونصیرًا۔ وکفیٰ بربک بذنوب عبادہ خبیرًا بصیرًا۔ وکفیٰ بربک وکیلًا۔

وکفی اللہ المومنین القتال وکان اللہ قویًا عزیزًا۔ بدخو، بدعادت، شرابی، جواری، زانی، چور، لاٹری میں برباد ہونیوالوں کے حیات نو کا پیغام ہے، تجربات میں بڑا زود اثر ثابت ہوا ہے۔

بُری عادت چھڑانے والا جو عمل شمع شبستانِ رضا حصہ دوم میں حضور مفتی اعظم ہند کا عطا فرمودہ اور سورہ یٰسین شریف کا عمل، جمعرات کو کرنے کا ان کا ہر نقش و عمل کے بعد کسی چیز کی ضرورت نہیں رہتی۔ نقش اصلاح عادت کے لیے چینی کی پلیٹ پر زعفران عرق گلاب سے لکھیں، بچے اور بڑے کو پلائیں ہر روز ایک بار ضرور بلا ناغہ ۴۰ روز تک اور ۳ بار ہر روز پلائیں تو بہت فائدہ ہو یا دعا کو مریض کے نام میں جتنے حروف ہوں اتنی بار پڑھ کر مریض کو پلائیں (نوٹ) عادت میں سدھار دیکھ کر خوشی میں پلانا نہ بھول جائیں۔ (اطلاع) یہ نقش مع عبارت کندہ شدہ رضوی کتب خانہ سے منگا کر دھو کر پلانے میں آسانی ہوگی

بخت کشادن دختران و پسران

نقش سورۂ حدید از معمولات خاندان مارہرہ شریف

۴۷۲۸۵	۴۷۲۸۸	۴۷۲۹۲	۴۷۲۷۹
۴۷۲۹۱	۴۷۲۷۹	۴۷۲۸۴	۴۷۲۸۹
۴۷۲۸۰	۴۷۲۹۴	۴۷۲۸۶	۴۷۲۸۳
۴۷۲۸۷	۴۷۲۸۲	۴۷۲۸۱	۴۷۲۹۳

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کے شادی کے پیغام نہ آتے ہوں یا آتے تو ہیں مگر درمیان میں ٹوٹ جاتے ہیں، اس پریشانی کے عالم میں یہ دونوں نقش تیر بہدف ثابت ہوئے ہیں۔ نوٹ اگر ان نقوش کے اثر میں کچھ رفتاری دیکھیں تو باب سحر و آسیب میں دیئے نقوش کو بھی کام میں لائیں اور جو لڑکے یا لڑکیاں پڑھے ہوئے ہوں تو دعاء جامع المطلوب دافع المکروب ایکبار روزانہ ضرور پڑھ لیا کریں۔ یہ دعا لڑکیاں پاکی و ناپاکی دونوں حالتوں میں پڑھ سکتی ہیں۔ اگر لڑکے اور لڑکیاں نہ پڑھی ہوئی ہوں تو دعا دس کاف دس مرتبہ والدین میں سے کوئی بھی پڑھ کر اور دم کریں اور پانی پر دم کر کے بچوں کے ہاتھ منھ دھلوا دیا کریں۔ مگر انتہائی احتیاط سے کہ پانی کا کوئی قطرہ پیر تلے نہ آئے۔

بخت کشادن دختران

۷۸۶

۲۱۲۱	۲۱۲۴	۲۱۲۷	۲۱۱۳
۲۱۲۶	۲۱۱۴	۲۱۲۰	۲۱۲۵
۲۱۱۵	۲۱۲۹	۲۱۲۲	۲۱۱۹
۲۱۲۳	۲۱۱۸	۲۱۱۶	۲۱۲۸

ومن کل شیء خلقنا زوجین لعلکم تذکرون اللّٰھم بحق قولک ھذا بحرمۃ نبیک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان ترزق ھذہ المرأۃ زوجا موافقا غیر مخالف بمحمد وآلہ اجمعین۔

نقشۂ ساعات

رات دن کی ہر ساعت ایک نیا پیغام لیکر آتی ہے

سیارگان حکم کردگار کے پابند ۔ گردش دوراں میں معروف ، اس محفل رنگ و نور کے ناظم و پاسبان میزبان ۔ بٹلر ، خادم و حاکم ۔ بہا صفت ، موصوف ۔ مستعد ۔ ہر آن نئے احکامات و اختیارات کے ساتھ ۔ خوش بختوں کو پیغام مسترت ۔ مجرموں کو سزا و عذاب کی خبر دیتے ہیں ۔ اہل نجوم کا یہ کہنا ہے کہ مشتری کی ساعت میں دولت و غنا ۔ ملازمت و روزگار کا ، اور ساعت زہرہ میں شادی و محبت کا ۔ ساعت زحل و مریخ میں دشمنی و عداوت کا تعویذ و عمل کرے وغیرہ وغیرہ ۔

مگر ہر روز انہیں ساعتوں میں یہ ہی کام مفید و کامیاب نہیں ہوتے ۔ اس کی وجہ سیارگان کی دوستی و دشمنی ہے ، کیونکہ ہر روز پہلی ساعت جس ستارے کی ہوتی ہے اس ستارے کی حکومت پورے دن پر رہتی ہے اور جو اس حاکم سیارے کا دوست ہوتا ہے اس کی قوت بڑھ جاتی ہے اور جو ستارے نہ دوست ہوتے ہیں نہ دشمن ان کے اختیارات و اثرات معمول کے مطابق رہتے ہیں اور جو ستارہ جس دن کا حاکم ہوتا ہے وہ جس ستارے کا دشمن ہو اس کے اختیارات و اثرات کو محدود کر دیتا ہے ۔ اس لیے ان اوقات میں ان کے تحت قدرت کام بھی انجام تک نہیں پہنچے ۔

مگر اس قانون اور اس قانون پر عمل درآمد کرنے اور کرانے والوں پر بھی حاکم حقیقی ہی نے کچھ انمول ہستیوں کو بالادستی عطا فرمائی ہے ۔ جن کی زبان و قلم ہی نہیں ارادہ کے مطابق بھی وہ سب کچھ ہو جاتا ہے کہ شمس و قمر بھی منہ دیکھتے رہ جاتے ہیں ۔ وہ ہستیاں محبوبان خدا کی ہیں اور کاملین انہیں سے فیض پاتے ہیں اور ان کے در سے کچھ بھیک عاملین کو مل جاتی ہے جس کے نتیجے میں عامل مخالف سیارے کی مخالف ساعت میں مخالف فرد کا کام کر دے تو انجام تک پہنچ جاتا ہے ۔

اسی لیے عامل بننے کی ترغیب دی جاتی ہے ۔ مگر عامل بننے کے لیے دن یا رات کی ساعت سعد ۔ جو عامل کے ستارے کی دوست و معاون ہو اور عمل کے قلبی و روحانی امداد کی مناسبت بھی عامل کو حاصل ہو یا اعتقادی پختگی ۔ اور قلبی شگفتگی اس درجہ کہ رحمتِ الٰہی متوجہ ہو جائے تو کامیابیاں ہی کامیابیاں ہیں ۔

یہاں شیخ ابو العباس احمد بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مرتب فرمودہ نقشۂ ساعات مع

تفصیل درج کیا جاتا ہے۔ اگر کسی فرد کو کسی مقام پر سیارگان کی مخالفت د موافقت کا امتیاز نظر نہ آئے تو اُسے اختیار ہے کہ وہ اپنی تحقیق کے مطابق عمل کرے۔ میرا عمل تو اسی نقشہ پر ہے اور میں نے کامیاب پایا۔ (اقبال احمد نوری)

ساعات نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو صاحب جس ملک و شہر میں رہتے ہوں یا موجود ہوں وہاں اس دن کا طلوع وغروب آفتاب کا وقت معلوم کریں اگر دن رات برابر ہوں تو ہر ساعت ایک گھنٹہ کی ہوگی۔ ۱۲ ساعتیں دن میں اور ۱۲ ساعتیں رات میں۔ اگر رات دن کی ساعتیں گھٹتی یا بڑھتی ہوں تو طلوع وغروب کا وقت دیکھ کر ہر ساعت میں اتنے منٹ گھٹا یا بڑھالیں۔ مثلاً اگر دن کی مقدارات کے مقابل ۱۲ منٹ کم ہے تو اس دن کی ہر ساعت میں سے ایک ایک منٹ گھٹاتے جائیں یعنی پہلی ساعت ایک منٹ کم کی۔ دوسری دو منٹ کم کی تیسری تین منٹ کم کی اسی طرح بارھویں ساعت ۱۲ منٹ کم پر شروع ہوگی اور ۱۲ منٹ کم پر ختم ہوگی۔ اسی طرح رات کی ساعتوں میں ایک ایک منٹ بڑھاتے جائیں۔

ہفتہ

۱۔ پہلی ساعت زحل کی ہے: زحل کا طلسم لکھنے کے لیے پہلی ہی ساعت بہت نیک ہوتی ہے۔ اس میں محبت وغیرہ کا ہر نیک عمل بہتر ہوتا ہے، سرمۂ محبت بنا کر دینا یا دم کرنا بہتر ہوتا ہے۔

۲۔ دوسری ساعت: مشتری کی ہے، دو جدا زن و شوہر، دوست و رشتہ دار وغیرہ کے لیے صلح کے تعویذ و عمل کے لیے بہتر ہے۔

۳۔ تیسری ساعت: مریخ کی ہے۔ بُغض اور جُدائی کے اعمال کے لیے ہے۔ ضد کا مادہ کم کرنے کے لیے ہے۔

۴۔ چوتھی ساعت: شمس کی ہے۔ حکام، والدین یا بڑے بھائیوں کے پاس جانے اور ان سے حاجت روائی کے لیے بہتر ہے۔

۵۔ پانچویں ساعت: زہرہ کی ہے۔ تسخیر و محبت کے تعویذ و عمل کرنے اور دُور والے کو قریب کرنے یا بلانے اور روٹھی بیوی کو منانے کے لیے بہتر ہے۔

۶۔ چھٹی ساعت: عطارد کی ہے۔ شکار اور دوسرے کو اپنانے کا عمل کرنے دماغی امراض خصوصاً حافظ بڑھانے کے لیے بہتر ہے۔

۷۔ ساتویں ساعت: قمر کی ہے۔ اس میں کوئی نیا کام نہ کرے۔
۸۔ آٹھویں ساعت، زحل کی ہے: اس میں بیمار ڈالنے نقصان پہنچانے کے کام کرے۔
۹۔ نویں ساعت، مشتری کی ہے۔ اس میں ہر نیک عمل کرے ہر مراد پوری ہوگی۔
۱۰۔ دسویں ساعت، مریخ کی ہے شر و فساد اور جدائی کے عمل کامیاب ہوتے ہیں۔
۱۱۔ گیارھویں ساعت: شمس کی ہے۔ قبولِ محبت اور زن و شوہر دوست احباب کی صلح کے لیے عمدہ ہے۔
۱۲۔ بارھویں ساعت: زہرہ کی ہے۔ حکام و افسران سے نفع حاصل کرنے کے لیے بہتر ہے۔

اتوار

۱۔ پہلی ساعت: شمس کی ہے، عمل محبت اور قبولیت کی ہے حکام کے پاس جانے، نئے کپڑے پہننے اور شمس کا طلسم لکھنے کے لیے ہے۔
۲۔ دوسری ساعت زہرہ کی ہے: اس میں کسی کام کی ابتداء نہ کرے۔
۳۔ تیسری ساعت، عطارد کی ہے۔ سفر اور تعویذات محبت کے لیے مفید ہے اور حکام سے درخواست کے لیے بہتر ہے۔
۴۔ چوتھی ساعت، قمر کی ہے: یہ فرقت و بغض کے لیے ہے۔ خرید و فروخت اور نیا کام نہ کرے۔
۵۔ پانچویں ساعت، زحل کی ہے، جدائی اور بغض کے لیے بہتر ہے۔
۶۔ چھٹی ساعت، مشتری کی ہے: حکام و امراء سے طلب حاجت کے لیے بہت بہتر ہے۔
۷۔ ساتویں ساعت، مریخ کی ہے: اس میں کوئی نیا کام نہ کرے۔ کشتی لڑنے اور دشمن سے مقابلہ کے لیے بہت قوی ہے۔
۸۔ آٹھویں ساعت، شمس کی ہے، کل کام اس میں درست ہیں۔
۹۔ نویں ساعت، زہرہ کی ہے: اس میں محبت اور کشش قلوب کے عمل درست ہوتے ہیں اور سفر کے لیے بہتر ہے۔ بعض صرف دیوانگی اور پاگلوں کے علاج کے لیے بہتر بتاتے ہیں۔
۱۰۔ دسویں ساعت، عطارد کی ہے: اس میں ہر کام کر سکتے ہیں، اچھی ہے اعمال محبت ہوں یا اور کوئی کام۔
۱۱۔ گیارھویں ساعت، قمر کی ہے: کسی کو نقصان پہنچانے کا کام کر سکتے ہیں (ہر جذباتی کام کرنا بہتر ہے۔)

۱۲۔ بارھویں ساعت زحل کی ہے: جدائی اور بغض کے لیے اور طلسم زحل لکھنے کے لیے مفید ہے۔
کسی مشورے میں جائے تو خاموشی بہتر ہے۔

پیر

۱۔ پہلی ساعت، قمر کی ہے: محبت اور زبان بندی اور کشش قلوب اور ہر سعد کام خصوصاً طلسم قمر کے لیے اچھی ہے۔
۲۔ دوسری ساعت، زحل کی ہے: سفر اور ہر کام، خصوصاً قیدی کی رہائی کے لیے مناسب ہے۔
۳۔ تیسری ساعت، مشتری کی ہے: نکاح کرنے خط بھیجنے اور فیصلہ کرانے اور عمل تسخیر کے لیے بہتر ہے۔
۴۔ چوتھی ساعت، مریخ کی ہے: نقصان پہنچانے، مثلاً بکھیر یا نے دشمن کو بیمار ڈالنے کے لیے زود اثر ہے۔
۵۔ پانچویں ساعت شمس کی ہے: قضائے حاجات، زبان بندی اور تسخیر کے لیے بہتر ہے۔
۶۔ چھٹی ساعت، زہرہ کی ہے: جو نیک اعمال و اشغال اور تعویذات کے لیے ہے۔
۷۔ ساتویں ساعت، عطارد کی ہے: قضائے حاجات، زبان بندی، کشش قلوب کے لیے ہے، گونگے، بہرے یا زبان کی لکنت کو دور کرنے کے لیے تعویذ لکھے۔
۸۔ آٹھویں ساعت، قمر کی ہے: شادی کرنے۔ دو دشمنوں میں صلح کرانے کے لیے ہے۔
۹۔ نویں ساعت، زحل کی ہے: جدائی، بغض، کسی کو مکان، دوکان سے ہٹانے کے لیے ہے۔
۱۰۔ دسویں ساعت، مشتری کی ہے: ہر کام کے لیے بہتر ہے۔
۱۱۔ گیارھویں ساعت، مریخ کی ہے: عداوت اور نفرت پیدا کرنے، خون بہانے کے لیے ہے، قوت باہ اور اعصابی طاقت بڑھانے کے لیے ہے۔
۱۲۔ بارھویں ساعت، شمس کی ہے، دشمن کو بیمار کرنے، زبان بندی اور دل کو غیر سے پھیرنے کے لیے ہے۔

منگل

پہلی ساعت، مریخ کی ہے: اعمال بغض وعداوت اور آپریشن، فساد خون دور کرنے، مریض کی صحت اور طلسم مریخ لکھنے کے لیے بہتر ہے۔
دوسری ساعت، شمس کی ہے، اس میں نیا کام نہ کرنا بہتر ہے۔

۳۔ تیسری ساعت، زہرہ کی ہے، شادی کی رسم، منگنی، یا دن تاریخ رکھنے، یا پیغام دینے، غسل صحت، اور ختنہ کرنے، اور ہم بستری کرنے کے لیے ہے۔

۴۔ چوتھی ساعت: عطارد کی ہے۔ خرید و فروخت تجارت کے لیے اچھی ہے۔

۵۔ پانچویں ساعت، قمر کی ہے: نیا کام نہ کرنا بہتر ہے (بعض کے نزدیک مساوی ہے)

۶۔ چھٹی ساعت، زحل کی ہے: معاہدہ اور شرکت وغیرہ کے کاغذات لکھنے دستخط کرنے، رتوندہ آنکھوں کے علاج اور کسی کو بیمار کرنے کے لیے ہے۔

۷۔ ساتویں ساعت، مشتری کی ہے: محبت و الفت کا عمل و تعویذ لکھنے اور شفایابی مریض کے لیے بہتر ہے۔

۸۔ آٹھویں ساعت، مریخ کی ہے: دشمن کا خون بہانے، ہلاک کرنے کے تعویذ عمل کرے۔

۹۔ نویں ساعت، شمس کی ہے۔ نکاح اور محبت کے لیے عمدہ ہے۔

۱۰۔ دسویں ساعت، زہرہ کی ہے: اس میں اچھے یا نیک کام کی ابتدا کرے اور خواب بندی اور جدائی کے کام کر سکتا ہے۔

۱۱۔ گیارھویں ساعت، عطارد کی ہے: طلاق اور ملازم کو نکالنے اور گھر و مکان سے بے دخل کرنے کے لیے ہے۔

۱۲۔ بارھویں ساعت، قمر کی ہے: بغض و عداوت، طلاق و شرارت کے لیے عمل کرے۔

بُدھ

۱۔ پہلی ساعت: عطارد کی ہے۔ طلسم عطارد اور درخواست کی قبولیت، اسکول میں داخلے، ذہن کی تیزی، فصاحت، اور زبان کی لکنت دور کرنے کے لیے تعویذ لکھے۔

۲۔ دوسری ساعت، قمر کی ہے: کوئی نیا کام نہ کرے، قرض کی وصولیابی کا تعویذ و عمل کرے۔

۳۔ تیسری ساعت، زحل کی ہے۔ بیمار ڈالنے، اور نکسیر کے ذریعے خون بہانے، اور کسی کام یا پڑھنے میں دل نہ لگنے یعنی مستقل مزاجی کے تعویذ لکھے۔

۴۔ چوتھی ساعت، مشتری کی ہے: ہر نیک کام کر سکتے ہیں خصوصاً اعمال خیر و برکت اور حصولِ زر کے لیے بہتر ہے۔

۵۔ پانچویں ساعت، مریخ کی ہے: لڑائی جھگڑے، فساد کے عملیات و تعویذات کرنے کیلئے ہے

۶۔ چھٹی ساعت، شمس کی ہے: خشکی اور تری زمین اور پانی کے سفر کے لیے بہتر ہے حصول رزق کے لیے، جھگڑا بڑھانے اور گھٹانے کے لیے بہتر ہے۔

۷۔ ساتویں ساعت: زہرہ کی ہے: اس میں ہر نیک کام سرانجام ہو سکتا ہے (خصوصاً زبان بندی کے لیے)۔

۸۔ آٹھویں ساعت، عطارد کی ہے: بچوں کی نظر بد، اور سفلی جادو کے توڑ کے عمل و تعویذ کرے۔

۹۔ نویں ساعت، قمر کی ہے: جدائی اور بغض کے لیے تعویذ و عمل کرے۔

۱۰۔ دسویں ساعت، زحل کی ہے: حکام، رؤسا، امراء سے کام لینے کے لیے اور مقدمات کی کامیابی کے لیے ہے۔

۱۱۔ گیارھویں ساعت، مشتری کی ہے: اس میں ہر کام اچھا ہوتا ہے، پیسے کی وصولیابی کے لیے خاص ہے۔

۱۲۔ بارھویں ساعت، مریخ کی ہے: نحس کام اور بیمار کے علاج کے لیے ہے۔

جمعرات

۱۔ پہلی ساعت، مشتری کی ہے: طلب رزق اور قبولیت نیز قرض کی وصولیابی کے لیے بہتر ہے۔

۲۔ دوسری ساعت، مریخ کی ہے: اگر مریخ رجعت میں ہو تو دشمن کو ہلاک و مقہور کرنے کا عمل اور مریخ سیدھا ہو تو لڑکا پیدا ہونے کا عمل کرے یا تعویذ لکھے۔

۳۔ تیسری ساعت، شمس کی ہے: دور کا سفر کرے اور تسخیر قلوب کے تعویذ لکھے اور محبت کے عمل شروع کرے۔

۴۔ چوتھی ساعت، زہرہ کی ہے: شادی، دوستی، اور محبت کے لیے جو چاہے عمل کرے۔

۵۔ پانچویں ساعت، عطارد کی ہے۔ زبان بندی، ہمبستری کرنے، مرتبہ گھٹانے، اور لڑکی پیدا ہونے کا تعویذ و عمل کرے۔

۶۔ چھٹی ساعت، قمر کی ہے: خشکی اور تری کے سفر اور عمل خیر کے لیے عمدہ ہے، اور حاکم سے ملاقات کے لیے بھی بہتر ہے۔

۷۔ ساتویں ساعت، زحل کی ہے: یہ وقت دو لڑنے والوں کے درمیان گھسنے کا نہیں، فیصلہ کرنے کا ہے، بس اہل قلم سے مقابلہ اور جگہ و زمین پر قبضہ کرنے کا ہے۔

۸۔ آٹھویں ساعت مشتری کی ہے: اس میں ہر نیک کام کر سکتے ہیں خصوصاً طلب رزق کے لیے اور قرض کی وصولیابی یا قرض طلب کرنے کے لیے ہے۔

۹۔ نویں ساعت، مریخ کی ہے: امراء و حکام، وکیل، افسران سے ملنے اور دشمن کو مغلوب کرنے کے لیے ہے۔

۱۰. دسویں ساعت شمس کی ہے: امراء و حکام سے حاجت روائی کے لیے عمدہ ہے۔
۱۱. گیارھویں ساعت، زہرہ کی ہے: اس میں محبت کے تعویذ و عملیات بہتر کام کرنے میں بڑا موثر وقت ہے۔
۱۲. بارھویں ساعت عطارد کی ہے: اس میں نیا کام نہ کرنا چاہیے۔ (ناقص ہے)۔

جمعہ

۱. پہلی ساعت، زہرہ کی ہے: اس میں پیغام شادی، منگنی، اور نکاح، دوستی کے کام بہتر ہوتے ہیں، شفایابی کے تعویذ و عمل کرے۔
۲. دوسری ساعت، عطارد کی ہے: اس میں طلسم عطارد، تعویذات اور ہر قسم کے عمل کرنا بہتر ہیں۔ کتاب یا کتب خانہ کے اجرا اور بچے کا اسکول میں داخلہ کرانے کے لیے اچھا ہے۔
۳. تیسری ساعت قمر کی ہے: اس میں نیا کام نہ کرے۔ بعض کہتے ہیں کہ ہر کام بہتر ہے، خصوصاً ڈیکوریشن وغیرہ کرانا۔
۴. چوتھی ساعت، زحل کی ہے: کنویں کھودنے، نل لگوانے چشمے بنوانے کے لیے خاص ہے اور نظر بد کا اثر ختم کرنے کے لیے بہتر ہے۔
۵. پانچویں ساعت، مشتری کی ہے: اس میں عورتوں اور بڑے لوگوں کو مسخر کرنے، حصول عزت خصوصاً زیور خریدنے پہننے کے لیے ہے۔
۶. چھٹی ساعت، مریخ کی ہے: قضائے حاجات کے لیے بہت مناسب ہے، خصوصاً کسی کی ضد کو ختم کرنے کا عمل کرے۔
۷. ساتویں ساعت شمس کی ہے: ملازمت، ترقی مرتبہ اور آمدنی، وسعت رزق، اور بیماری سے نجات کے لیے ہے۔
۸. آٹھویں ساعت، زہرہ کی ہے: شادی کا پیغام، منگنی نکاح اور ہر کام کے لیے بہتر ہے۔
۹. نویں ساعت، عطارد کی ہے۔ بچے کو مکتب میں بٹھانا اور جو نیا کام کرے بخوبی انجام کو پہنچے ہے
۱۰. دسویں ساعت قمر کی ہے: جدائی اور جگہ کی تبدیلی، تبادلہ، نقل و حرکت کے عمل و تعویذ کے لیے بہتر ہے۔
۱۱. گیارھویں ساعت، زحل کی ہے، اس میں کوئی نیا کام نہ کرنا چاہیے، ہاں پودے لگائیے ہیں مگر پھلدار پودے نہ لگائیں۔
۱۲. بارھویں ساعت مشتری کی ہے: سفر اور جو کام چاہو کرو شادی کا پیغام اور دن تاریخ کے لیے بہتر ہے۔

آئینۂ کردار یا آئینۂ قدرت

غور و فکر کیجیے کہ آپ آئینہ کیوں دیکھتے ہیں، نہ نام بدلا، نہ خد و خال بدلے پھر آپ بار بار آئینہ کیوں دیکھتے ہیں
آپ بار بار آئینہ اس لیے دیکھتے ہیں کہ آپ کو اپنی خوبیوں اور خامیوں کا احساس رہے یا اس لیے کہ
جن خامیوں اور عیبوں کو دور کرنے کا آپ کو اختیار ہے اسے بدل سکیں، جس لباس میں ہیں وہ ہم پر کھپ
رہا ہے یا نہیں۔ کبھی اپنے بالوں کا اسٹائل بھی بدل دیتے ہیں۔ کبھی آپ کو اپنی من پسند قیمتی چیز بھی اچھی
نہیں معلوم ہوتی، اتار دیتے ہیں۔ کبھی اپنی بیوی یا بہن اور ماں سے دریافت کرتے ہیں کبھی دوستوں
کے مشورے سے بدل دیتے ہیں۔ اسی طرح عورتیں اپنے شوہر اور سہیلیوں کی رائے سے لباس بدلتی ہیں۔
روز کا تجربہ شاہد ہے کہ صرف محبوب ہی کی ناپسندیدگی پر نہیں ایک غیر اہم فرد کی رائے پر بھی آپ
اپنی دیرینہ من پسند قیمتی شے کو ٹھکرا دیتی ہیں۔

اسی فطرتِ انسانی کے مطابق فرمایا گیا۔ اَلْمُؤْمِنُ مِرْآۃُ الْمُؤْمِن ۔ یعنی مسلمان مسلمان
کا آئینہ ہے اللہ ہر مومن، مومنہ کا آئینہ ہے۔ اور بار بار آئینہ دیکھنا۔ انسانی فطرت۔ اسی طرح
مسلمان کی مسلمان سے بار بار ملاقات یا گھر میں رہتے ہوئے باپ بیٹے، بہن بھائی، میاں، بیوی
ساس نندوں اور سہیلیوں کی خوش کن ادائیں یا قابلِ نفرت، شرارتیں یا دل کو توڑنے والی باتوں
سے واسطہ پڑتا ہے۔ یہی مقصدِ قدرت ہے، کیونکہ آئینہ اس لیے نہیں کہ تو اسی سے نفرت کرنے
لگے یا انتقام پر اتر آئے بلکہ آئینہ دیکھ کر خود کو سدھارا اور سنوارا جائے، یعنی جس میں جو عیب
نظر آئے تو یہ دیکھے کہ یہ عیب ہم میں تو نہیں۔ اگر ہے تو بنام اسلام اسی طرح چھوڑ دیں، جس
طرح کمائی اور کلب کانٹوں، جوتوں اور چوڑیوں کو اتار دیا جاتا تھا اور اب ہر خوبی کو بنام ایمان
و اسلام اسی طرح اپنا لیں۔ جس طرح لباس و زیبائش کو اپنانے کے لیے ہزار جتن کرتے ہیں۔

دیکھیے قدرت نے آپ کے لیے کسی بے جان، ارزاں شے کو آئینہ نہیں بنایا بلکہ فرمایا ہے اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ
وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ کہ عزت اللہ کے لیے اور اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہے۔ لہٰذا
تمہاری عزت و عظمت کے مطابق آئینہ بھی عطا فرمایا۔ جسے آئینۂ قدرت کہا جائے تو بجا ہوگا جس طرح مومن
مومن کا آئینہ ہے تو مومنہ، مومنہ کا آئینۂ عالم۔ عالم کا آئینہ۔ عابد، عابد کا آئینہ۔ ولی ولی کا آئینہ اسی آئینۂ
قدرت سے نفرت اور خود ساختہ آئینے سے الفت عجیب بات ہے۔ آئینۂ قدرت کو چشمِ شریعت سے دیکھیں
تو ظاہری و باطنی خوبیوں کردار و گفتار کی خامیوں، نفسانیت کی چلمن میں چھپے شیطان کی شیطنت۔ لبادہ مومن
میں دیکھے منافق کے خد و خال کے ساتھ، دل کے داغ دھبوں کو بھی نمایاں کر دیتا ہے، ان داغ دھبوں کو
دھونا، مٹانا تمہارا کام ہے۔ اللہ توفیق عطا فرمائے یہ دل کے بگاڑ ہی سے بگڑتا ہے آدمی؛ جس نے اسے سنوار لیا خود سنور گیا۔

برج حمل (میکھ) منقلب، مذکر، رنگ سرخ، آتشی، گرم خشک، صفراوی، مشرقی ہے دن میں قوی الاثر ہے اور ماہ محرم سے تعلق رکھتا ہے، برج حمل کی دوستی برج اسد، برج میزان اور دشمنی برج سنبلہ برج عقرب، برج ثور سے ہے۔ پہاڑ، اور انسان کے سر پر اثر کرتا ہے، برج حمل میں سورج کو ۱۹ درجہ پر شرف ہوتا ہے اور زحل کو ۲۱ درجہ پر ہبوط، زہرہ وبال میں مبتلا ہے۔

مریخ: نحس اصغر ہے جو شرف میں سعد بن جاتا ہے۔ برج حمل اور برج عقرب منگل کے دن اور ہفتہ کی شب کا حاکم ہے۔ مریخ منقلب سمت جنوب و مشرق، مذکر، آتشی گرم خشک صفراوی مزاج ہے، رنگ سرخ عنابی ہے۔ مریخ کو زحل کے برج جدی میں ۲۸ درجہ پر شرف اور شمس کے برج اسد میں عروج اور قمر کے برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر ہبوط۔

اثرات آگ، یعنی آتش فشاں، بھٹی، چولھا، میدان جنگ، اسلحہ خانہ اور جسم انسانی میں چہرہ، گردہ، کان سے متعلق ہے۔

خوش مزاج، خوش خلق، خود مختار، دلیر، چالاک، بہادر، جنگ جو، محنتی، جفاکش، ملنسار اور بامروت بھی ہوتا ہے۔ مریخ: مستقل مزاج ہے، مگر برج منقلب ہے۔ اس لیے زندگی میں کتنے ہی انقلاب آئیں گے اور وہ جوش و جرأت اور مستقل مزاجی سے ہر انقلاب کا مقابلہ کر کے آگے بڑھتا رہے گا۔ زندگی میں دو عورتیں آئیں گی مگر ایک ہی سے آرام پائے گا۔

ہدایت یہ مانا کہ آپ کا غصہ فطری ہے مگر اللہ نے انسان کو فطری عادتوں پر اختیار اور غصہ کو حرام فرمایا ہے۔ بتا دیا کہ غصے کے جوش میں ہوش مت کھو بیٹھنا۔ وہ مسلمان ہی کیا جو عیش میں شکر خدا نہ کرے اور جسے طیش میں خوف خدا نہ رہے۔

اگر آپ عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی طرح غصہ کو فنا نہیں کر سکتے تو اعتدال تو پیدا کر سکتے ہیں۔ بحالت طیش کسی بڑے خصوصاً ماں باپ بڑے بھائی بہن کے احترام کو ٹھیس نہ پہنچے۔ اور بیوی جو آپ کی شریک غم اور شریک حیات ہے، مستحق ظلم و ستم نہیں۔ اور بچوں کو قابل رحم، مستحق شفقت و کرم فرمایا گیا ہے۔

حکایت: ایک بزرگ کی نظر ایک سانپ پر پڑی کہ وہ بحالت غضب لوگوں کو کبھی ادھر بھگاتا اور کبھی اُدھر۔ آپ قریب گئے اور فرمایا کہ مخلوق خدا پر رحم کر۔ اور خدا کے خوف سے ڈر۔ اس کے جلال کے حضور تیرے غصے کی کیا حقیقت؟ یہ سنتے ہی سانپ نے گردن ڈھلکا دی۔

اور راستے سے ہٹ گیا۔ کچھ دن بعد انہیں بزرگ کا گذر اسی شہر میں ہوا تو دیکھا کہ اسی سانپ سے بچے کھیل رہے ہیں۔

آپ نے خیریت پوچھی! سانپ نے کہا، حضرت جب سے آپکی ہدایت پر عمل کیا، میرا یہ حال ہوگیا۔ اب سارا جسم زخمی ہے۔ آپ نے بچوں کو بھگا دیا اور فرمایا، میں نے ظلم سے روکا تھا، پھنکار سے منع نہیں کیا تھا۔

یعنی وہ غصہ حرام ہے جو عذاب و ظلم بن جائے، اور جو غصہ بری عادتوں اور غلط کاموں سے رُوکے اسے بُرا نہیں کہا جا سکتا۔

نقش جامع المطلوب اور طلسم مریخ، شرف مریخ میں خود لکھ لیں یا کسی سے لکھوا لیں اور انگشتری میں رکھ کر پہنیں۔

دوست احباب کی کثرت سے نقصان کا اندیشہ ہے شرکت (پارٹنرشپ) صحیح نہیں رہے گی۔

۷۸۶		
۵	۵	۵
ع	ع ۱۵	دص
س	س	س

تسخیر مریخ کا عمل

کرنے کے لیے ۳۵ یوم کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔ مریخ کا رنگ سرخ ہے اس لیے خلوت خانہ اور مصلاد لباس سب سرخ ہو اور مریخ کی دھونی، عود رال، لوبان ہے اس دھونی کو دے اور شرف مریخ میں عمل شروع کرے۔ طلسم مریخ کمرے میں ہر چہار جانب لگائے اور ایک اپنے پاس رکھے اور اسم: هُوَ-اُمُ سونے اور نماز کے سوا ہر وقت پڑھے، خلوت کے آخری ایام میں مریخ بر رنگ سُرخ گائے یا اونٹ پر سوار ایک ہاتھ میں نیزہ دوسرے میں تلوار لیے آئے گا، خوف زدہ نہ ہو، وہ مقصد پوچھے گا وقت ضرورت حاضری کا وعدہ لے کر خلوت سے باہر آئے۔

برج ثور (برکھ)

ثابت رنگ سفید۔ خاکی، سرد وخشک، سَوداوی، جنوبی رات میں قوی الاثر ہے۔ ماہ صفرالمظفر سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا مالک زہرہ ہے۔ برج ثور کی دوستی، برج عقرب اور سنبلہ سے ہے۔ دشمنی برج حمل اور میزان سے ہے۔ برج ثور میں قمر کو ۳ درجہ پر شرف اور مریخ وبال میں مبتلا ہے۔ میدان اور انسان کے چہرے سے اس کا تعلق ہے۔

زہرہ (شکر) زہرہ برج ثور اور میزان اور جمعہ کے دن اور منگل کی شب کا حاکم ہے، مگر فرد ظہر کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔ زہرہ کو مشتری کے برج حوت میں ۲۷ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج جوزا میں عروج اور عطارد کے دوسرے برج سنبلہ میں ہبوط اور مریخ کے دونوں بروج حمل وعقرب میں کمزور ہوتا ہے۔

ناھرہ دریاؤں، پہاڑوں کے سواکل زمین، میدانی علاقہ، جس میں کھیت، چراگاہ، باغات، پھل دار درختوں، گھروں، ناچ گھر، بازار، صراف وغیرہ اور جسم انسانی گردن، چھاتیاں پٹھے، قوتِ مجامعت پر اثر انداز ہوتا ہے۔

اثرات برج ثور اور زہرہ سے نسبت رکھنے والے، اس پسند، خوبصورت، خوش مزاج، خوش اخلاق، خوش نویس، خوش کلام، عقلمند، عالی دماغ، آرٹسٹ پینٹر، مصنف، شاعر، کاتب، کمپوزیٹر، سنار، موسیقار، کھلاڑی، لباس کے ڈیزائنر، سنگ تراش ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ یا تو نازک مزاج، نازک اندام، دُبلے پتلے، گھونگھریالے بال والے یا قوی الجثہ، پُرکشش، جاذب نظر، دولت مند، خوش قسمت ہوتے ہیں، عیش و عشرت، جنسی کشش کی وجہ سے عورتیں قریب آنے کی کوشش کرتی ہیں مگر بھلائی ایک ہی میں ہے۔ ایسے لوگ ہر معاملے کو ٹھنڈے مزاج سے نپٹاتے ہیں۔ دوسروں کی عزت کرتے اور اپنی عزت کرانے کی چاہت رکھتے ہیں۔ خود نمائی، بے جا اخراجات بڑھالیتے ہیں اس لیے پریشان ہوتے ہیں۔ وفا کے عوض جفا کے شکار ہوتے ہیں۔ مگر وفا کو بہرحال اپنا شعار بنائے رہیں اور جو خرچ کریں اللہ کے لیے کریں تاکہ آخرت میں اس کا پھل ملے۔ اگر دینداری اور خدا و رسول کی چاہت رہی توج کی سعادت اور خواب میں اللہ والوں کی زیارت سے مشرف ہو سکتے ہیں۔ سیاست میں کامیابی کے بعد ناپسندیدہ عادات کا اندیشہ ہے۔ ڈاکٹری یا بینک،

انشورنس کمپنی یا ایجنسی، مدرس مقرر ہونا مفید ہوگا۔ آنکھ، منہ، گلا، سینہ، شریانیں، معدہ، گردہ پتھری، اور رگوں پٹھوں کی تکلیفات کا اندیشہ ہے۔ کم دکھائی دینا۔ کم سنائی دینا۔ بلاوجہ کی شکایات کا ہونا بھی ممکن ہے۔ قرآن کی تلاوت و سماعت نعت پڑھنا یا سننا نیز نماز کی پابندی اکثر بیماریوں او مصیبتوں کو دور کرتی ہے۔

نقش تحفۂ نوری:- طلسم زہرہ کا لکھے یا کسی سے لکھوائے اور انگشتری میں رکھ کر پہنیں یا نقش اکسیر اعظم کندہ شدہ اپنے پاس رکھے اور بوقت ضرورت اس کا پانی پیتا رہے۔

نیز زہرہ کے مرد کے لیے جو دُعا شمع شبستانِ رضا حصہ نمبر ۳ میں درج ہے کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے اور وقت ضرورت اس کا پانی پیتا رہے۔

طلسم زہرہ

طلسم زہرہ یہ ہے

عاھالا ۱۹۹ لہ
الالمسکمص

تسخیر زہرہ

سا عمل کرنے کے لیے چالیس روز کی خلوت درکار ہوگی۔ زہرہ کا رنگ سبزی مائل نیلا ہے، اس لیے کمرہ مصلا اور لباس اسی رنگ کا ہو، طلسم زہرہ کا لکھ کر چاروں جانب لگائے اور عود، عنبر، مشک، صندل، کافور کی دھونی دے۔

یا اُرطار ترجمہ یا جمیل ہر روز دس ہزار بار بہ یوم پڑھے، آخری ایام میں زہرہ دل کش صورت و لباس میں ظاہر ہوگا، اس کی آمد سے جن و انس مطیع و فرماں دار ہوں عہد پیمان لے کر رخصت کرے۔

جریان و مثانے کی گرمی، پیشاب میں جلن کا علاج

مہدی کے ۵ پتے رات کو بھگو کر صبح نچوڑ کر شکر ملا کر نہار منہ تا وقتِ صحت پئیں۔ گرم ترش اور قابض اشیاء سے پرہیز کریں۔

برج جوزا (دھن)

ذو جسدین رنگ زرد۔ بادی، گرم تر، دموی، مغربی، دن سے متعلق ہے۔ اس کا تعلق ماہ ربیع الاول سے ہے (اس برج کا مالک عطارد ہے جس کو ہندی میں بدھ وار کہتے ہیں) برج جوزا کی دوستی برج قوس اور دلو، نیز میزان سے ہے اور دشمنی کسی سے نہیں جنگل اور جنگلی پودے یعنی بغیر پھول پھل کے درختوں سے ہے۔ برج جوزا میں نہ کسی کو شرف حاصل ہوتا ہے نہ ہبوط صرف مشتری وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

عطارد کو شرف اپنے ہی برج سنبلہ میں ہوتا ہے اور مریخ کے برج عقرب میں عروج اور مشتری کے برج حوت میں ۱۵ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج ثور مشتری کے برج قوس میں کمزور ہوتا ہے۔ **عطارد** (بدھ) کے دن اور اتوار کی رات کا حاکم ہے وقت فجر و مغرب قوی الاثر ہوتا ہے۔

عطارد مخنث ہے۔ نحس برج میں نحس اور سعد برج میں سعد اثر رکھتا ہے۔ بادی گرم تر، دموی، رنگ فاختی، ذو جسدین مغربی ہے۔ **عطارد** کھیل کے میدان اونچے نیچے مکان، کچہری، منشی خانہ، دفتر، باغ، محافظ خانہ اور جسم انسانی، دماغ، زبان، ہاتھ، پاؤں پر اثر ڈالتا ہے۔

اثرات حسین و خوبصورت، نیک پرہیزگار شیریں سخن، گفتگو میں دل کشی و لذت، لطیفہ گو ناول نگار، مضمون نگار، شاعرانہ صلاحیت، دماغی کام، ضروری کاغذات، دستاویزات، خط و کتابت، خبروں پر نظر رکھنا، تبادلہ خیالات کرنے والوں سے اس برج و سیارہ کا تعلق ہے۔ اس لیے ایسا مرد کچہری یا اخبارات سے منسلک ہو یا وکیل، بیرسٹر، یا منشی یا کسی دفتر کا کلرک ہو یا اخبارات کا جاری کرنا یا رپورٹر یا قلم کار جذباتی تیری سی تیرے آگے میری سی میرے آگے ہر ایک کی ہاں میں ہاں ملانے والا پارہ صفت ہوتا ہے مگر باوفا۔ ہر ایک کی بھلائی چاہنے والا، دوستوں، پڑوسیوں سے نیک سلوک کرنے والا ہوتا ہے۔ ہاں۔ وعدے کی پابندی نہیں ہوتی۔ مگر حافظہ قوی اور معلومات کا خزانہ ہوتا ہے۔ بچپن پر **عطارد** اپنا اثر شروع کرتا ہے۔ اکثر لوگ مفلسی کے شکار رہتے ہیں بڑے لوگ بھی دولت کی کمی کے شاکی ملیں گے۔ اگر خوش قسمت عورت زندگی میں رنگ ـــــ

بھرو سے تو کیا کہنا۔ دماغ و زبان ہاتھ پاؤں اور قوت حافظہ اور چھوٹی بڑی رگوں پر بیماریوں کا اثر ہو سکتا ہے۔

عطارد جلدی جلدی حالات بدلتا ہے۔ اس لیے تکلیفات دیر پا نہیں ہوتیں بزرگوں کی صحبت اس کے حق میں مفید ہے، حرام کا پیسہ مین گنا نقصان کرائے گا۔ مغرب کی جانب سفر مفید ہوگا۔ اگر دین داری کی طرف میلان ہے تو حج بھی قسمت میں ہے اور خواب میں زیارتِ سرکار بھی نصیب ہو، اولاد ایک سے زائد ہو مگر اس کی جانب سے دُکھ رہے گا۔ سینے اور سانس کے مرض میں مبتلا رہنے کا امکان ہے۔ شہد ایک تولہ کلونجی ایک چٹکی فجر و مغرب میں چاٹے۔ نقش جامع المطلب رضوی کتب خانہ سے منگالیں۔ اس کا پانی دھو کر پینے گھر بھر سکھی رہے گا۔

شرف عطارد میں طلسم خود لکھ کر یا لکھوا کر انگشتری میں پہنیں اور جو دُعا شمع شبستانِ رضا حصہ سوم[۳] میں عطارد والوں کے لیے تحریر ہے لکھ کر گھر اور آفس میں لگالیں۔

طلسم عطارد یہ ہے:

طلسم عطارد

حمه مد د
عسلا ع ص
مسلسا مسكه

تسخیرِ عطارد کا عمل

کرنے کے لیے ۳۵ روز کی خلوت اختیار کرنا ہوگی

عطارد کا رنگ سیاہی مائل فیروزی ہے، اس لیے کمرہ مصلا اور لباس اسی رنگ کا ہونا چاہیے۔ اور دھونی صندل، قرنفل، کافور، تنک لاہوری، عود کی دے۔

شرف عطارد میں عمل شروع کرے یا عَلِیْمُ (ترجمہ یا علیم) دس ہزار بار روزانہ ۳۵ دن تک پڑھے۔

آخری ایام میں عطارد بہت خوبصورت سفید و سرخ رنگ ایک ہاتھ میں کاغذ لیے حاضر ہوگا وہ جا ہے گا تو نہیں پڑھنے کردے گا یا بتائے گا۔ عہد و پیمان لے کر رخصت کرے۔

اس کے آنے سے نوادراتِ عالم تیر ظاہر ہوں گی۔

برج سرطان (کرک)

منقلب، مؤنث، آبی، سرد و تر، بلغمی، رنگ سفید، شمالی ہے۔ اس کا اثر دن کے مقابل رات میں زیادہ ہوتا ہے، ماہ ربیع الآخر سے نسبت رکھتا ہے۔ اس کا مالک قمر ہے۔

برج سرطان، آبی ہے، اس لیے ندی نالے بارش، سیلاب کے پانی سے انسانی جسم میں سینہ دل سے اس کا تعلق ہے، برج سرطان کی دوستی برج عقرب سے اور دشمنی کسی سے نہیں۔ برج سرطان میں مشتری کو ۱۲ درجہ پر شرف مریخ کو ۲۸ درجہ پر ہبوط اور زحل وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

قمر (چندرماں) سعد اصغر۔ ثابت، مذکر، آبی، سرد و تر، بلغمی، رنگ سفید، سمت شمال مغرب ہے۔ قمر برج سرطان اور پیر کے دن اور جمعہ کی شب کا حاکم ہے وقت ظہر و مغرب زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔ قمر کو زہرہ کے برج ثور میں ۳ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج سنبلہ میں عروج اور مریخ کے برج عقرب میں ۳ درجہ پر ہبوط اور مشتری کے برج حوت میں کمزور ہوتا ہے۔ قمر، آبی اور برج آبی کا مالک ہے اس لیے گھریلو زندگی سے متعلق نہانے دھونے کے مقام، کنویں، ٹینک، تالاب، دھوبی گھاٹ، دلدلی جگہ، جسم انسانی میں دماغ، معدہ چھاتیاں آنکھوں سے اس کا تعلق ہے۔

اثرات خوش رنگ، خوش مزاج، خوبصورت، نرم دل، شیریں سخن، سادہ لوح ہونے کے ساتھ ایسے لوگ، گندمی رنگ، قوی الجثہ یا گورا چٹا رنگ پھر پرا جسم مگر صاحب قسمت، عقلمند، دولت مند۔ گھریلو زندگی اور نجی معاشرہ، کھانا پکانا یا نئی چیزیں فرمائش کر کے پکوانا، میٹھی چیزوں کا شوق، صفائی پسند، کسی کا احسان جتانا برداشت نہ ہو۔ نہ خود احسان جتائے، بدگوئی برداشت کرے۔ بھلائی کا بدلہ برائی سے پائے، چھوٹی سی بات کو آن کا مسئلہ بنائے۔ دوسروں میں صلح کرانے کا فطری جذبہ، سفر، ہوٹل، ریسٹورنٹ، چائے خانہ، پنساری کی دوکان یا سامان کی خرید و فروخت، جنرل اسٹور، عورتوں کی ضرورت کی چیزوں سے اس کا تعلق ہے۔ ابتدائی حصہ پریشانیوں میں گزرے گا۔ مگر انجام بخیر ہوا رنج و غم سے نہ گھبرائے۔ اللہ تعالیٰ کارساز ہے۔ دوست احباب بھائیوں سے بھلائی پائے گا۔

ماں باپ سے جُدائی ہو۔ اگرچہ کئی شادیاں بھی ہوں۔ مگر آرام وراحت ایک سے پائے۔ اولاد کو آسیبی خلل کا خطرہ اور خود کو معدہ اور دل کے عارضہ کا اندیشہ ہے، بائیں آنکھ کا خیال رکھے، سادہ لوحی اور جذباتی فیصلہ نقصان کا سبب ہے، پانی، ندی، برسات سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ سرد ہواؤں سے درد گردہ اور بلغمی بخار کا بھی خطرہ ہے۔

نیا چاند دیکھ کر درود پڑھنا اور پانی کو دیکھنا اور دم کر کے پینا بڑے نقصان سے بچاتا رہے گا۔

کسی سے کچھ لینا دینا ہو یا بات منوانا ہو تو داہنی طرف کھڑے ہو کر بات کرے، نیز قمر کا طلسم لکھ کر پاس رکھے۔ نقش جامع المطلوب پاس ہونا بہت سے نقصان سے بچائے گا۔ جو دعا شمع شبستان رضا حصّہ سوئم میں برج سرطان والوں کے لیے لکھی ہے اس کا گھر میں لگانا فائدہ مند ہے۔

طلسم قمر یہ ہے:-

طلسم قمر

۸ ہ ھ ب ل ہ
ططھما لا
۱۱۱ ع د س ص ہ م ہ

تسخیر قمر کا عمل

کرنے کے لیے ۵ روز کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

قمر کا رنگ سفید سبزی مائل ہے اس لیے کمرہ مصلا۔ لباس عامل کا اسی رنگ کا ہونا چاہیے۔

شہد، عود اور کافور کی دھونی دی جائے۔ طلسم قمر، چاروں جانب چسپاں کرے۔ اور اِهْيَا (ترجمہ یا حیّ) ہر روز دس ہزار بار پڑھے۔

انشاء اللہ آخری ایام میں کسی دن قمر بزرگ صورت میں ظاہر ہو کر بلانے کا مقصد دریافت کرے گا۔ تعداد عمل پوری کرنے کے بعد اس کے سوال کا جواب دے۔ اور کہے کہ مجھے حاجت پیش آئے گی، آپ کو آنا ہوگا جب آنے کا وعدہ کرے تو اسی سے بلانے کا طریقہ دریافت کرے۔ جو طریقہ بتلائے ہمیشہ اسی طرح بلائے۔

تسخیر قمر سے عالم میں تصرف کی قوت حاصل ہو اور عجائبات عالم ظاہر ہوں۔

برج اسد (سنگھ)

ثابت، آتشی، گرم خشک، صفراوی، مذکر، رنگ سرخ، زرد، مشرقی، دن میں قوی اثر ہے۔ ماہ جمادی الاول سے تعلق رکھتا ہے۔ برج اسد کی دوستی، برج حمل اور برج قوس سے ہے اور دشمنی برج حوت سے ہے۔ پہاڑ اور انسانی شکم سے اس کا تعلق ہے، برج اسد میں نہ کسی سیارے کو شرف ہے نہ ہبوط۔ صرف زحل وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔ برج اسد کا مالک شمس یعنی سورج ہے۔

شمس سعد، ثابت، مذکر، آتشی، گرم، خشک صفراوی رنگ زعفرانی، یا زمرد سبزی مائل، ذائقہ کڑوا مشرقی، اتوار کے دن اور جمعرات کی شب پر حاکم ہے۔ شمس کو شرف مریخ کے برج حمل میں ۱۹ درجہ پر حاصل ہوتا ہے۔ اور تیر کے برج سرطان میں عروج اور زہرہ کے برج میزان میں ۱۹ درجہ پر ہبوط اور زحل کے برج دلو میں کمزور ہوتا ہے۔ بروز اتوار ظہر و عصر کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔

شمس تیز اعظم نظام شمسی کا بادشاہ اور کل سیاروں پر حاکم ہوتے ہوئے شرف و زوال اور ہبوط و وبال کا شکار ہونا شمس پرستوں کے لیے عبرت و ہدایت کا ذریعہ ہے کہ نجم و شمس و قمر کا خالق و مالک کوئی اور ہے کہ جس کی مرضی کے مطابق یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔

اثرات شمس سے نسبت رکھنے والے فربہ اندام، درمیانہ قد، وجیہہ پُر جلال، باوقار چہرہ عقل و فہم باقوت۔ چالاک، مردانہ کشش، پُر استخواں، چوڑی ہڈی، رنگ سرخ و سفید، یا سیاہی مائل، سفید، چمک دار، عمر کے ساتھ بزرگی، لطافت، دیانت داری، خوش رُو خوش گو، ابرو کشیدہ، چرب زبانی سے بزرگوں کے حضور بھی نہ چوکیں گے۔ ضرورت مندوں، ضعیفوں کی دستگیری کرنے والا۔ عزت، دولت، علم، شہرت میں حریص، مگر لین دین کا عمدہ، معمولی بات پر ناراضگی، غصّہ، مغلوب الغضب، مگر ندامت اور محبت اور شرمندگی سے منہ ڈھانپ جانے والا۔ ماں باپ کی مشفقانہ روش۔ مذہب سے دوری، خوفِ خدا سے غفلت، بدخلق، بدقماش، عیاش، بناوٹی ہے۔

ایسے لوگ بُرا بھلا کہنے غصّہ کرنے، ڈانٹنے، حاکمانہ رویہ سے ماننے والے نہیں۔ یہ نیم دل، انکساری، مظلومیت، عاجزی، اخلاق و محبت اور درد آنسو دیکھ کر موم ہو جاتے ہیں۔

یہ برج اور سیارہ بادشاہ حاکم، ڈکٹیٹر، سلطنت، بڑے پلانٹ، فیکٹری، بڑے کارخانے اور ان کے نظم و انتظام، سول حکام، افسران، مقتدر، باعزت لوگوں، اور ان سے متعلق افراد کلیدی عہدیداروں، کاریگروں سے تعلق رکھتا ہے۔ ایسا فرد کھلاڑی بلکہ خطرناک کھیلوں کا شوقین، کوئی بڑا رنج بھی پہنچے اور کوئی دیرینہ کام خود بن جائے، پہلی اولاد سے فکر و تشویش ماں باپ سے خوشی نصیب ہو، امید ہے کہ میراث ملے، دوستوں کی کثرت ہو مگر رازِ دل کسی سے نہ کہے کہ غم کا اندیشہ ہے۔ امراض شکم، معدہ، جگر، مثانہ، اور کمر کی تکلیف سے لاپرواہ نہ رہے۔

مرغن غذاؤں سے بچے۔ ماہ جمادی الاوّل اتوار کا دن اور جمعرات کی شب اس کے لیے مبارک ہے۔

شرف یا اوج یا عروج آفتاب میں نقش جامع المطلوب یا صرف تکسیر جنۃ محیط الاسرار کندہ کرا کے پاس رکھے۔ اور پانچ نقش کی انگشتری میں طلسم آفتاب کاغذ پر لکھ کر یا سونے پر کندہ کرا کے پہنے اور برج اسد کی دعا جو شمع شبستان رضا حصہ سوم میں درج ہے لکھ کر گھر میں آویزاں کرے۔

ھدایت: ایسے لوگ بڑے خرچیلے جو کمائیں خرچ کر ڈالیں بلکہ قرض لے کر خرچ کرنے سے بھی نہیں چوکتے۔ انھیں سرکارِ مدینہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان یاد رکھنا چاہیئے کہ نہ اتنا دست دراز ہو کہ محتاج ہو جائے، نہ ہاتھوں کو بغلوں میں دے لے کہ بخیلوں میں شمار ہو۔

طلسمِ آفتاب یہ ہے:-

طلسمِ آفتاب

۷۸۶
ھــھ
س کھــھــط
ـــع
طـــھ

تسخیرِ شمس کا عمل

کرنے کے لیے ۲۵ روز کی خلوت اختیار کرنا ہوگی رنگ اور رنج طلائی ہے اس لیے کمرہ مصلّا اور لباس زردی مائل ہلکا گلابی ہونا چاہیے۔ اور طلسم شمس ہر جانب لگائے اور دھونی دار چینی عود مشک زعفران کی کرے۔ اور یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ (ترجمہ یا کریم یا رحیم) دس ہزار بار پڑھے۔ پچیسویں روز آفتاب بر رنگ سرخ زردی مائل ظاہر ہو۔ اور بجلی کی طرح عامل پر اس کا اثر ہوگا۔ بزرگانِ دین اور ملائکہ کا پُر حکمت کلام سنے گا بلکہ دیکھنے کا بھی امکان ہے۔

برج سنبلہ (کنیا)

ذو جسدین ، رنگ گندمی ، خاکی ، سرد خشک سوداوی ، جنوبی ۔ لیلی یعنی رات میں قوی الاثر ہے ۔ ماہ جمادی الآخر سے تعلق رکھتا ہے ۔ برج سنبلہ کی دوستی برج حوت برج ثور ، برج جدی سے اور دشمنی برج حمل سے ہے ، برج سنبلہ میں شرف عروج عطارد کو ہوتا ہے جو سنبلہ کا مالک ہے ۔ اور زہرہ کو ۲۷ درجہ پر ہبوط اور مشتری وبال میں مبتلا ہے ، برج سنبلہ کا مالک عطارد ہے ۔ میدان اور جسم انسانی کمر پر اس کا اثر ہوتا ہے ۔

عطارد برج سنبلہ اور جوزا کا مالک ہے اور بدھ کے دن اور اتوار کی رات کا حاکم ہے عطارد کو اپنے ہی برج سنبلہ میں شرف اور مریخ کے برج عقرب میں عروج اور مشتری کے برج حوت میں ۱۵ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج ثور ، مشتری کے برج قوس میں کمزور وقت فجر و مغرب قوی الاثر ہے ۔

عطارد مخنث ، کبھی نحس کبھی سعد ، اس لیے ذو جسدین کہتے ہیں ، بادی ، گرم تر ذوی مزاج ہے ۔ رنگ گہرا خاکستائی ، سفیدی مائل ، ذائقہ میٹھا ، سمت مغرب ہے ۔

اثرات برج سنبلہ اور عطارد سے تعلق رکھنے والا فرد ، درمیانہ قد ، خوش کلام ، دبلا بدن ، آنکھیں خوبصورت ، گال چکنے ، اچھا چال چلن ، صابر ، عقلمند ، احسن الرائے قوت حافظہ علم و ہنر میں کامیاب ۔ مدبر ، خوش طبع ، ہر وقت خوش رہنا ، ہنستے ہنساتے رہنا ، یا سنجیدگی ، دانش مندی ، صاحب حکمت ، طلب و جستجو یعنی کسی چیز کے حصول میں کوشاں رہنا ، جذباتیت ، نئے خیالات ، اور اچھوتے انداز ، انوکھے جذبات کا پیدا ہونا ، نئے دوستوں کی تلاش ، مگر ماں باپ کو چاہیئے کہ ایسے بچوں کو بُری صحبت سے بچائیں ۔ سمجھ دار ہوں تو دوستی سے پہلے پرکھ لیں کہ دوستی توڑنا تمہاری فطرت کے خلاف ہے اور بُری عادتوں کی طرف راغب ہونے کی صلاحیت قوی ہے ۔ اس لیے بری صحبت سے بچنے ہی میں فائدہ ہے ۔

ماں باپ اور بیوی کو چاہیئے کہ ایسے شخص کے دوستوں کی بُرائی کرکے بُرے دوستوں سے جدا کرنا ، یا اس کا جدا ہونا دشوار ہے کیوں کہ دوستوں کی بُرائی سُن کر خاموش رہ جانا اس کی فطرت کے خلاف ہے ۔ ہاں اچھے لوگ اور اچھے دوست اس کے گرد حصار کر لیں کہ دوستوں سے بغاوت اس کی فطرت میں نہیں پھر اچھوں کو بُرا سمجھ کر بھاگنا کیا معنی ؟ ۔ چند روز میں

اچھوں کی صحبت کا اچھا اثر رنگ لائے گا۔ اور وہ نیکو کار ہی نہیں طبقہ صوفیا و اولیا میں بھی شمار ہو سکتا ہے۔

اچھا لٹریچر فراہم کرنا، سفر کرنا، مفید ہے۔ ہو سکتا ہے کہ سفر حج بھی نصیب ہو جائے ایسے لوگوں کے دوست نما دشمن زیادہ ہوتے ہیں۔ ہوشیار ہیں۔ اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہیے۔ امید ہے کہ بیوی اچھی ملے گی۔ کسی جائیداد ملنے کا بھی امکان ہے مگر اس کے حصول کے لیے بگاڑ کسی سے نہ کرے کہ محروم ہو سکتا ہے۔ خدا کی دین پر نظر رکھے۔

عطارد کا طلسم شرف عطارد میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں، بہت مفید ہوگا۔

طلسم عطارد یہ ہے:-

طلسم عطارد

حمہ سلہ د
عسلا ع ص
سلسا مکہ

بہی۔ سفرجل

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر بہی دل کو طاقت دیتی ہے اور سینہ کو صاف کرتی ہے۔ اختلاج قلب کو دور کرتی ہے، حاملہ عورتوں کے لیے بہت مفید ہے، بیماریوں کو ٹھیک کرتی ہے اور بچے کو حسین بناتی ہے، نہار منہ کھانا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ میٹھا اعام دو ٹھنڈک پہنچاتا ہے کھٹا قابض ہے۔ معدہ کا مقوی اور مصلح ہے پیاس کو روکتا، قے کو دور کرتا ہے۔ پیشاب آور، خون بہنے اور پیٹ کے السر میں مفید ہے۔ ہیضہ کا بہترین علاج ہے اس کے بیج حلق کی سوزش کو دور کرتے ہیں۔ اور سانس کی گھٹن دور کرتے ہیں۔

بھون کر کھانے سے پرانے دست بند ہوتے ہیں۔

بہی دانے کا لعاب شکر ملا کر دینے سے پیشاب کی جلن جاتی رہتی ہے اس کا شہد میں مربہ بہترین غذا اور دوا ہے۔

عام خوراک: تین گرام سے چھ گرام تک ہے۔

برج میزان (تلا)

منقلب رنگ گندمی، بادی گرم تر، دموی مزاج ہے مغربی دن میں قوی الاثر ہے۔
ماہ رجب المرجب سے تعلق رکھتا ہے۔

برج میزان کا مالک زہرہ ہے۔ برج میزان کی دوستی برج جوزا سے ہے اور دشمنی برج ثور سے ہے۔ برج میزان میں زحل کو ۲۱ درجہ پر شرف اور شمس کو ۱۹ درجہ پر ہبوط مریخ وبال کا شکار ہوتا ہے۔

زہرہ: سعد برج میزان اور برج ثور پر حاکم ہے مؤنث ذائقہ کھٹا مزاج بادی گرم تر دموی ہے منقلب رنگ سفید نیلا یا گندمی ہے۔ زہرہ کو ہندی میں شکر کہتے ہیں۔ جمعہ کے دن منگل کی شب پر اس کی حکمرانی ہے زہرہ کو مشتری کے برج حوت میں ۲۷ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج جوزا میں عروج اور عطارد کے دوسرے برج سنبلہ کے ۲۷ درجہ پر ہبوط اور مریخ کے دونوں بروج عقرب وحمل میں کمزور اور بروز جمعہ فجر وظہر کے وقت قوی الاثر ہے۔

اثرات

ہنس مکھ، بڑی آنکھ، سیاہ گھونگھریالے بال۔ دوسرے بلند قامت، رنگ سانولا، گندمی مردانہ کشش کا حامل۔ تیسرے نمکین چہرہ، مسکین صورت، قابل رحم۔ شیریں سخن، عیش وعشرت راگ رنگ گانے بجانے سے رغبت، عورتوں کا رسیا، مگر برج میزان کی شرافت، نیک دل، صاحب حکمت، عقلمندی، حلال روزی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ دین دار احباب کی صحبت، نیکی وپارسائی کی جانب لے جائے گی اور خود غرضی، بد افعال یار دوست اپنا الو سیدھا کرنے کے لیے اسے استعمال کریں گے، دولت اس کی اور مزے وہ اڑائیں گے۔

بُری صحبت اور بُرے یاروں سے بچے کہ بھائی اور برادر نفرت وعداوت پر اتر آئیں گے ایسا شخص کسی پر جان بھی قربان کرے جب بھی قدر ومنزلت نہ ہو۔ فضول خرچی مناسب نہیں اپنے علم اور عقل وفراست مذہبی خدمات انجام دے اس کی خوش اخلاقی خوش کلامی عدل و انصاف بڑے مرتبے پر پہنچا سکتے ہیں ماں باپ سے ورثہ ملنے اور کسی بڑے عہدے پر پہنچنے کا امکان ہے۔ کسی کی ضمانت نہ کرے، عبادت میں کاہلی وغفلت نہ کرے۔ دل بھید اور اپنا خواب کسی نااہل سے بیان نہ کرے، بزرگوں اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب

ہوسکتی ہے، حرام مال دل سیاہ کردے گا اور نیک مال میں شامل ہوکر اسے بھی لے ڈوبے گا۔
دو عورتوں سے نکاح ہوسکتے ہیں، علاوہ ازیں عورتوں سے بچے کو نقصان کا اندیشہ ہے۔
اولاد کے ذریعے عزت و آرام پانے کی بشارت ہے، جو کام خدا کے نام سے شروع کرے گا اس میں برکت و عزت ہوگی۔

تجارت اور خوش نویسی، سکمرگی، کتابت، تعلیم کا حصول۔ چاندی سونے کے زیورات بنانا یا پہننا، جنرل اسٹور، یا کپڑے کی تجارت کامیاب رہے گی۔ جمعہ کا دن اور منگل کی شب بہتر ہے
زہرہ کا طلسم شرف زہرہ یا جمعہ کی صبح پہلی ساعت اور منگل کی شب کو پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

طلسم زہرہ

زہرہ کا طلسم یہ ہے :

عاھالاسله
الالمکمص

تسخیر زہرہ کا عمل برج ثور کے تحت بیان کیا جاچکا۔

بسم اللہ شریف کا عمل

جو کبھی ضائع نہیں ہوتا مرتے دم تک قائم رہتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ بسم اللہ شریف بے حد معتدل مزاج بلکہ ہر موسم اور ہر ماحول کو اعتدال پر لانے والا۔ پھر اس کے عامل کے مزاج میں اعتدال کیوں نہ پیدا کرے۔ یہی وجہ ہے کہ سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر کام کرنے کھانے پینے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر جانے۔ سواری پر سوار ہوتے وقت غسل و وضو کرتے وقت لیٹتے وقت دروازہ بند کرتے اور کھولتے وقت بہتر ہونے قبل غرض حرام و ناجائز افعال کے سوا ہر موقع پر بسم اللہ پڑھنے کا حکم، اس بات کی دلیل ہے کہ بسم اللہ شریف کی کثرت، اُن عام اور خاص غذاؤں کی طرح نہیں کہ جن کی کثرت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے لیکہ بسم اللہ شریف کی کثرت ہر حال ہر موسم ہر موقع پر مفید ہے اسی لیے بسم اللہ شریف کا عمل ایک بار کرلیں تو عمل قائم رکھنے والی تعداد جاری رکھنا ضروری جس کے منقطع ہوتے ہی عمل ختم اور کچھ دنوں کے لیے چھوٹی تو برکات عمل بھی رخصت۔

برج عقرب (برکھ)

ثابت آبی سرد تر بلغمی رنگ سرخی مائل سیاہ مئونث سمت شمال ہے، دن کے مقابل رات میں زیادہ قوی الاثر ہے اس کا تعلق ماہ شعبان المعظم سے ہے۔ برج عقرب کا مالک مریخ ہے۔ برج عقرب کی دوستی برج ثور اور برج سرطان سے ہے اور دشمنی برج حمل سے ہے۔ اور زہرہ وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

برج عقرب آبی اور مونث ہے اور جسم انسانی کے اعضائے مخصوصہ یعنی زنانے مردانے پوشیدہ اعضاء پر ہوتا ہے جس سے مردوں کو جریان اور عورتوں کو پرسوت کی شکایت ہوتی ہے۔

مریخ نحس اصغر ہے۔ مگر بحالت شرف سعد بن جاتا ہے، برج حمل اور برج عقرب منگل کے دن اور ہفتہ کی رات پر حاکم ہے مریخ، منقلب، سمت جنوب ومشرق، مذکر، آتشی گرم خشک، صفراوی رنگ، سرخ عنابی ہے۔ مریخ کو برج جدی میں ۲۸ درجہ پر شرف اور شمس کے برج اسد میں عروج اور قمر کے برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج میزان اور برج ثور میں کمزور ہوتا ہے، بروز منگل وقت فجر و مغرب قوی الاثر ہے۔

اثرات برج عقرب اور مریخ سے نسبت رکھنے والے انسان پر ملے جلے اثرات کی تصویر دیکھیں۔ برج عقرب اور مریخ سے تعلق رکھنے والا مرد۔ درمیانہ قد مضبوط، عمدہ بناوٹ، یا بلند قامت، کالے بال بھوری آنکھیں، رنگ سرخی مائل، سفید، چالاک، باتونی، حاکموں کے سامنے چرب زبان دلیری وہمت بیباری، مضبوط بھروسہ، حملہ آوری کی قوت ایسے لوگ یا تو ملٹری، پولیس، سول گارڈ، انجینئرنگ، کالج، سرجن، لوہے کا سامان فروخت کرنے والے۔ خوش نصیب، مٹی کو ہاتھ لگائے تو سونا ہو جائے، عورتوں سے ناجائز تعلقات رکھنا، بربادی اور ذلت کا اندیشہ ہے۔

عمر کے درمیانی دور میں پائریہ اور جنسی کمزوری کی شکایت ہو سکتی ہے۔ بیوی اور اولاد سے بہت فائدہ اٹھائے گا۔ زندگی میں حج کرے گا یا کوئی ایسا کام کرے گا جس سے حج کا ثواب پائے گا۔ زندگی دین داری میں گزارے گا تو لوگوں میں عزت و بزرگی حاصل کرے گا۔ غم و آلام سے دور رہے گا۔ عزیزوں سے فائدہ ہوگا۔ ماں باپ سے مایوس نہ ہوگا بخار کی

عام شکایات، درد شکم، ناف، قولنج، طاعون، پھوڑے پھنسی، جلن، سوجن بیٹھے انار کا استعمال مفید ہوگا۔ نماز روزہ اور شرع کی پابندی قسمت میں چار چاند لگا دے گی۔ دشمن بہت ہیں مگر غالب نہ ہوں گے۔ ایک دبلے پتلے انسان سے بچنا ہے۔ تحفۂ نوری بہرحال مفید ہوگا طلسم مریخ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور شبِ شبستان رضا حصہ سوم میں برج عقرب والوں کے لیے جو دُعا لکھی ہے لکھ کر گھر دکان، کارخانہ، فیکٹری، جس میں نقصان کا اندیشہ ہو ضرور لگائیں امید ہے نقصان سے محفوظ رہیں گے۔

طلسم مریخ

۵ ۵ ۵
ع ع ۱۵ دص
س س س

طلسم مریخ یہ ہے:۔
تسخیر مریخ کا عمل برج حمل کے تحت تحریر کر دیا گیا۔ ملاحظہ فرمالیں۔

ایمان کی قدر

ایک شخص جو چند روز قبل ہی ایمان لایا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ حضور مجھے ایک بار زنا کی اجازت دے دیں۔

اس پر صحابۂ کرام نے چاہا کہ اسے قتل کر دیں۔ مگر سرکار نے پیار سے ارشاد فرمایا "بیٹھ جا۔!" وہ بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا "قریب آ" وہ قریب گیا۔ اور قریب۔ اور قریب۔ اور قریب۔ یہاں تک کہ اسکی داہنی ران حضور کی دونوں رانوں کے درمیان آ گئی۔

آپ نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا کیا تو اس کو پسند کرے گا کہ کوئی تیری ماں، تیری بہن، تیری بیوی تیری بیٹی سے زنا کرے، عرض کی "نہیں!" فرمایا تو جس سے زنا کرے گا وہ بھی کسی بھائی کی ماں یا بہن، بیوی یا بیٹی ہوگی۔ جو تجھے پسند نہیں دوسرے کے لیے بھی پسند نہ کر۔ یہ سنکر وہ کھڑا ہو گیا اور عرض کیا:

"سرکار! جب میں آیا تھا تو زنا سے محبوب کوئی چیز نہ تھی اور اب زنا سے بدتر میرے نزدیک کوئی شے نہیں" یہ کہہ کر چلا گیا۔ حضور نے صحابہ سے فرمایا اگر تم قتل کر دیتے تو وہ جہنم میں جاتا، میں نے جنتی بنا کر لوٹایا۔" (حدیث)

برج قوس (دھن)

ذوجسدین، آتشی، گرم خشک، صفراوی، رنگ فاختی یا زرد، مشرقی مذکر رمضان المبارک سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا مالک مشتری ہے۔ برج قوس کی دوستی برج جوزا، برج دلو، برج میزان سے ہے۔ دشمنی کسی سے نہیں، بلند قامت پہاڑ اور انسانی کولھے رانوں سے اسکا تعلق ہے۔ برج قوس میں زحل کو اوج زہرہ کمزور عطارد وبال کا شکار ہوتا ہے۔ مشتری برج قوس اور برج حوت اور جمعرات کے دن، پیر کی رات کا حاکم ہے۔ مشتری کو قمر کے برج سرطان میں ۵ درجہ پر شرف اور زہرہ کے برج میزان میں عروج اور زحل کے برج جدی میں ۱۵ درجہ پر ہبوط اور عطارد کے دونوں بروج جوزا و سنبلہ میں کمزور اور بروز جمعرات فجر و مغرب کے وقت قوی الاثر ہے۔

مشتری ثابت، مؤنث، آتشی، گرم خشک، صفراوی، ذائقہ میٹھا، رنگ گہرا سنہرا، سمت شمال مشرق ہے، مشتری، سعد اکبر ہے، ہندی میں برسپیت کہتے ہیں، اس کا کام حکومت کرنا، حکومت جتانا ہے، مشتری کا اثر عبادت گاہ، عدالتیں، قانون بنانا۔ اس پر عمل کرانا مذہبی کتب خانے محکمہ قضا اور دوست کے گھر پر نظر رکھتا ہے۔

اثرات مشتری اور برج قوس سے نسبت رکھنے والے انسان پر ملے جلے اثرات کی تصویر دیکھیے۔

دراز قد، لمبوترا چہرہ، اونچا ماتھا، بھوری آنکھیں، گھنے بھورے یا خوبصورت بال، رنگ نکھرا ہوا یا گندمی زردی مائل، بڑی آنکھیں، سر قدرے چھوٹا۔ اُمیدوں اور آرزوؤں اور خوش قسمتی کے اصولوں پر چلنے والا، خوش معاملہ خدا ترس عبادت کا ذوق رکھنے والا، مخلوق سے دوستی کا جذبہ، ہر قابل رحم انسان پر رحم کرنا، گویا انسانیت اور روحانیت کے علمبردار کی تلاش روپیہ پیسہ کاروبار مراتب میں ترقی قوت فیصلہ اچھے داموں پر خرید و فروخت زمین جائداد مقدمات، سمنٹ، بینک، انشورنس کمپنی سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر ان کی تعلیم و تربیت اچھے طریقوں سے ہو تو کونسلر، جج، وکیل، مذہبی رہنما، فلاسفر، بینکرز بن سکتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں مذہبی رجحانات، خیراتی اداروں کے سربراہ روحانی مشن چلانے کی صلاحیت رکھتے

ہیں۔ نیز ڈاکٹر سائنٹیفک میڈیکل سے متعلق ہوتے ہیں، دوستوں سے راحت و آرام ماں باپ بھائی بہنوں سے دُنیاوی مفاد کم۔ اولاد سے خوش حالی کی بشارت، دنیاوی رنج وغم سے دور رہے بیماری آسیب سے جگر، کولھے، شریانیں، خون، نظام ہضم، فطری دماغی پریشانیاں، لقوہ، ذات الجنب، پھیپھڑوں کی تکلیف کا خیال رکھے، دریائی سفر کا امکان ہے بزرگوں کی صحبت یا بزرگانِ دین کے مزارات پر حاضری یا خواب میں شرف زیارت حاصل ہو۔ دشمن پر غالب رہے نیا چاند دیکھ کر کسی نماری اگرچہ بیوی یا اپنے بچے ہی نمازی ہوں تو ان کا منھ دیکھے کہ فلاحیت کا سبب ہے۔ مشتری کا طلسم شرف مشتری میں لکھ کر آئینہ پر لگائے کہ اسے دیکھتے رہنے سے بڑی مصیبتوں سے چھٹکارا ملے گا۔

طلسم مشتری یہ ہے:

طلسم مشتری

مصعـ ۃۃۃ مصـر
علسطـہ
مہ
مہ۲۲۲ہ

تسخیر مشتری کا عمل

کرنے کے لیے چالیس یوم کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

مشتری کا رنگ سبز ہے اور دھونی اسکی مشک، جدوار، کافور، صندل سرخ، عود، شکر، ہے۔

کمرہ اور مصلّٰی و لباس ہرا ہو اور دھونی میں جو حاصل ہو وہ سلگائے۔ اور اسم یَا هِیْنَ (ترجمہ یا خالق) ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے، چالیسویں دن مشتری بشکل پری مور پر سوار سفید ریش خندہ رو حاضر ہوگا اس کی صحبت سے نور اور علم حاصل ہوں گے۔

بعد عہد واثق اسے رخصت کرے اور ضرورت کے وقت جو تدبیر مشتری بتائے، اس پر عمل کرے۔ ہر مشکل سے مشکل کام کو پلک جھپکتے انجام دے

نور سے عالم کی ہر شے مراد ہے اور علم سے ہر پوشیدہ بات کا دریافت کرنا ہے

برج جدی (مکر)

منقلب، مؤنث خاکی سرد خشک سوداوی جنوبی ماہ شوال المکرم سے تعلق رکھتا ہے، اس برج (جدی) کا مالک زحل ہے۔ برج جدی کی دوستی برج سنبلہ سے ہے، اور دشمنی کسی سے نہیں، انسان کی رانوں پر اس کا اثر ہوتا ہے، برج جدی میں مریخ کو ۲۸ درجہ پر شرف مشتری کو ۱۵ درجہ پر ہبوط اور قمر وبال میں مبتلا ہے، یہ برج لیلی ہے اس لیے رات میں اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ اس کا اثر جسم انسانی میں تلی۔ دایاں کان، ہڈیاں، دانت، دماغی توازن پر ہوتا ہے۔

زحل نحس اکبر ہے، منقلب، مذکر، خاکی سرد، خشک سوداوی ذائقہ کڑوا کسیلا سمت مغربی جنوبی ہے۔ زحل کو زہرہ کے برج میزان میں ۲۱ درجہ پر شرف اور مشتری کے برج قوس میں عروج اور مریخ کے برج حمل میں ۲۱ درجہ پر ہبوط اور قمر کے برج سرطان اور شمس کے برج اسد میں کمزور ہوتا ہے۔

زحل کو ہندی میں (سنیچر) کہتے ہیں حضور مفتیٔ اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کسی سنیچر نے ہفتہ کا نام سنیچر رکھا ہوگا ہفتہ تو بڑا مبارک دن ہے۔ سچ یہ ہے کہ زحل کے نحس اثرات کو ہفتہ کے دن کی سعادت نے نا زحل کر دیا مگر اس کے باوجود!

اثرات منجمین کہتے ہیں کہ زحل ستارہ تمام ستاروں سے نحت اور منحوس گنا گیا ہے، یہ بدکردار بناتا ہے۔ اس کی فطرت حد سے تجاوز کرنا، بے صبراپن، بے اعتمادی، منزدر اور غصہ ور ہوتا ہے، اس برج کے انسان کئی حیثیتوں کے ہوتے ہیں، سست مزاج کاہل، پست خیال، دبلا پتلا، بلند قد، تلخ زبان، ہمہ وقت ماتھے پر شکن رہے۔

دوسرے درمیانہ قد، کھلے کندھے، چھوٹے بازو، چھوٹی ٹانگیں، بڑے کان، قدرے چھوٹی سیاہ آنکھیں، تیسرے: شیریں سخن، خوش طبع۔ بردبار، محتاط، غور و فکر کرنے والا، مگر شکی مزاج ہر ایک پر شک کرے۔ زحل کے تحت جو افراد ہیں ان کا رجحان زراعت کی طرف رہتا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ زمین کے متعلق جتنے کام ہیں خواہ وہ زراعت کے کام آنے والے اوزار یا مشینری ہو یا کان کنی اور سڑکیں بنانے والے مزدور ہوں یا ٹھیکیدار، صحرا، غار، قبرستان، پرانی عمارتیں، مویشی خانے وغیرہ سے اس کا تعلق ہے، خصوصاً خوشبوؤں کی امید دلانے والے حالات پیدا کرتا ہے، ایسے لوگ ماں باپ سے فائدہ اٹھائیں اولاد کم ہو یا زیادہ اس سے رنج

بچنے، مال تو قسمت میں بہت ہے مگر حرام سے بچے، بُرے دوستوں، لاٹری، جُوا اور شراب سے اپنے کو بچانے میں کامیاب رہا تو لوگ اس کی خوش قسمتی پر ناز کریں گے۔ سچائی اور راست گوئی اس کی عظمت میں چار چاند لگا دے گی۔ کاروباری شرکت بہتر ہوگی مگر خود کو خیانت سے بچائے۔ کسی کے ساتھ حُسنِ سلوک اس لیے نہ کرے کہ وہ بھی کبھی حُسنِ سلوک کرکے بدلہ اُتارے۔

بلکہ جب کسی ضرورت مند کو پائے تو اس کی مدد اللہ ہی کے لیے کرے۔ تِھری کی شکایت، بہراپن، ہڈیوں میں درد کی شکایت ہوسکتی ہے نیا چاند دیکھ کر قرآن کی زیارت کرنا مبارک ہوگا۔ نقش مخمس بہت مفید ہوگا اور زحل کا طلسم اس کی نحوست سے بچائے گا اس لیے شرفِ زحل میں لکھ کر اپنے پاس رکھے بس، نیچے یہ عبارت لکھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا کریم یا علیم یا حامد یا حمید یا محمود یا دانا یا بینا یا حیّ یا قیوم یا ذالجلال والاکرام ۳۴۱۲۹۱۱۱۱ ۱۱ ۱۱

طلسم زحل یہ ہے:

طلسمِ زحل

تسخیرِ زحل کا عمل

کرنے کے لیے چھتیس (۳۶) یوم کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

زحل کا رنگ سیاہی مائل سُرخ ہے اس لیے خلوت خانہ کا رنگ، مصلّا اور لباس سب اسی رنگ کے ہوں گے۔

زحل کی دھونی، عود، لوبان، رال، قرنفل ہے۔

شرفِ زحل میں عمل شروع کریں پہلے طلسم زحل لکھ کر چاروں سمتوں میں لگائیں اور اُو۔ اُم (ترجمہ یا رَب) ہر روز دس ہزار بار پڑھے، خلوصِ نیت اور پڑھنے میں محویت کے مطابق ظہور ہوگا کہ زحل برنگ سیاہ سنہرے رنگ کا جس کے چار ہاتھ ہونگے بہت خوب صورت باہیبت ظاہر ہوگا۔

اگر قوی ہو تو اس کا عمل کرے ورنہ نہ کرے۔ بعد ختمِ عمل اس سے ہم کلام ہو اور وقتِ ضرورت حاضر ہونے کا عہد لے۔

برج دلو (کمبھ)

ثابت، مذکر، بادی، گرم تر، دموی، رنگ سبز وسیاہ مغربی ماہ ذوالقعدہ سے تعلق رکھتا ہے، اس کا مالک زحل ہے۔

برج دلو: سعد ہے اس کی دوستی برج جوزا اور برج قوس سے ہے، دشمنی کسی سے نہیں۔ نہاری یعنی دن سے اس کا تعلق ہے۔

برج دلو: میں شرف کسی کو حاصل نہیں ہوتا۔ مریخ ۱۹ درجہ پر کمزور اور شمس وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔ جنگل اور زمین سے جسم انسانی میں گھٹنے سے پنڈلی تک اس کا اثر ہوتا ہے، زحل برج جدی اور دلو، شنبہ یعنی ہفتہ کے دن اور شب چہار شنبہ یعنی بدھ کی رات کا حاکم ہے۔

زحل کو ہندی میں (سنیچر) کہتے ہیں۔ منقلب، مذکر، خاکی، سرد خشک، سوداوی ہے، رنگ کالا بسنتی ہے۔

زحل نحس اکبر ہے، منقلب، مذکر، خاکی، سرد خشک، سوداوی، ذائقہ کڑوا کسیلا، سمت مغرب وجنوب ہے۔

زحل کو شرف زہرہ کے برج میزان میں ۲۱ درجہ اور مشتری کے برج قوس میں عروج اور مریخ کے برج حمل میں ۲۱ درجہ پر ہبوط اور قمر کے برج سرطان اور شمس کے برج اسد میں کمزور ہوتا ہے۔

زحل کو ہندی میں (سنیچر) کہتے ہیں، حضور مفتی اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کسی سنیچر نے ہفتہ کا نام سنیچر رکھا ہوگا، ہمارے یہاں ہفتہ تو بڑا مبارک دن ہے۔

زحل اگرچہ نحس اکبر ہے اور برج دلو سعد ہے اور ہفتہ کی سعادت حقیقی نے زحل کی نحوست کو یکسر بدل دیا۔ یا یوں کہیے کہ زحل برج نحس میں تو نحس اثرات دکھاتا ہے باقی بروج میں نارمل رہتا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو زحل سے منسوب ہر فرد جواری، شرابی، زانی، بدکردار، بدافعال بداخلاق ہوتا مگر ہر فرد میں تو یہ افعال رذیلہ نہیں پائے جاتے۔

اثرات اس برج کا مرد۔ دراز قد، طاقت ور، نیک چلن، ہنرمند، غمخوار بردبار، محتاط، غور وفکر کرنے والا، خوشیوں کی امید دلانے والا بارزوگار ہو مگر زندگی رنج والم میں گذرے۔ ماں باپ بھائی بہنوں سے اچھا سلوک کرے مگر کوئی اسکی تعریف نہ کرے اس لیے ہر کام اللہ کے لیے کرے۔ خدمتِ خلق سے غافل نہ ہو۔ اسی ستارے اور برج والا دو

فردِ دُبلا پتلا، کمزور، سیاہی مائل سُرخ، دراز قد، بداخلاق، بخیل، کاہل، بدخواہ، سچ بولنے والا خود پسند، کسی کام سے کسی کے پاس جانے کے لیے سہارا تلاش کرے۔ تنہائی میں نیند نہ دینے کا عادی نہ ہو نیکی کا بدلہ برائی سے پلٹے اگر ایسا شخص دین دار بن جائے اور خدا والا ہو جائے اگر چاک داماں ہو مگر نیک دامن ہو تو دولت مند سخی بن جائے، بدخلقی خوش خلقی سے بدخواہی خیر خواہی سے بدل جائے، عمر کے ساتھ بزرگی بڑھتی جائے ہر کام نیکی میں تبدیل ہوتا جائے۔ حالِ دل ظاہر کرنے سے فائدہ نہیں، خفّت کا منھ دیکھنا پڑے گا۔ دشمنوں کی دشمنی اور بدگو کی بدگوئی سے کچھ نہ بگڑے گا۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ کسی کی ضمانت نہ کرے اگر کرے تو یہ جان کر کرے کہ مجھے ہی بھگتنا ہے۔ افترا بہتان کی کثرت ہوگی مگر صبر ہی بہتر ہے آخرت کے درجات بلند ہوں گے، مغرب کی جانب سفر مبارک ہوگا۔

حرام مال کبھی سزاوار نہ ہوگا۔ عیش و عشرت میں بھی یادِ الٰہی سے غافل نہ رہے۔

زراعت، تجارت سے فائدہ ہو، ماں باپ سے راحت پائے اگر جدائی ہو، ہر اہم کام انجام کو پہنچے گا، اگرچہ دیر سے ہو۔ امراض کی فکر رکھے ہر مرض کا علاج کرائے کہ مرض بڑھ نہ جائے گردے میں پتھری کا اندیشہ ہے، زمین جائداد کے مقدمات کا اندیشہ ہے، اقتصادی حالت کی ابتری دور کرنے کے لیے نقش جامع المطلوب مع طلسم زحل کے بنوا کر اپنے پاس رکھے۔ شرف زحل میں طلسم لکھ کر پاس رکھے یا ایسی جگہ لگائے کہ نظر بار بار پڑتی رہے۔

طلسم زحل یہ ہے:

تسخیر زحل کا طریقہ اور اس کے فوائد برج جدی کے تحت بیان کیے جا چکے ہیں۔

طلسم زحل

گُردہ اور پتّے کی پتھری کا علاج

انجیر دونوں طرح کی پتھری نکالنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور سوزش بھی ختم کر دیتی ہے۔

نسخہ: کاسنی، کلونجی، مساوی الوزن باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور ہر روز صبح نہار منھ پہلے ۶-۶ دانہ انجیر کھائیں اور کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ۶/۶ گرام مذکورہ دوا لیں۔

نیز: روزانہ دو عدد خشک انجیر کا استعمال بدن کو فربہ (موٹا) کرتا ہے۔

برج حوت (مین)

زوجسدین، مؤنث، آبی، سرد تر، بلغمی، رنگ سیاہ زردی مائل شمالی۔ ماہ ذوالحجہ سے تعلق رکھتا ہے۔ برج حوت سعد ہے۔ اس کا مالک مشتری ہے۔ یہ لیلی ہے یعنی رات سے اس کا تعلق ہے۔

برج حوت کی دوستی برج سنبلہ سے ہے اور دشمنی برج اسد سے برج حوت میں زہرہ کو ۲۷ درجہ پر شرف اور عطارد کو ۱۵ درجہ پر ہبوط اور قمر کو زور اور مشتری کو رفعت حاصل ہوتی ہے۔ ندی نالے، پانی اور پانی کی تنکی اور انسانی پاؤں کے تلووں پر اثر ہوتا ہے۔

مشتری برج حوت اور پنجشنبہ یعنی جمعرات کے دن اور شب دوشنبہ یعنی پیر کی رات کا حاکم ہے۔

مشتری: (برہسپت) سعد اکبر ہے اس کا کام حکومت کرنا اور اپنی حکومت جتانا ہے۔ مشتری کو قمر کے برج سرطان میں ۱۵ درجہ شرف ہوتا ہے اور زہرہ کے برج میزان میں عروج اور زحل کے برج جدی میں ۱۵ درجہ پر ہبوط اور عطارد کے دونوں بروج جوزا و سنبلہ میں کمزور ہوتا ہے مگر جمعرات کو فجر و مغرب کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔

مشتری: ثابت، مونث، آتشی، گرم خشک، صفراوی۔ ذائقہ میٹھا، رنگ سنہرا سمت شمال مشرق ہے۔

مشتری: عبادت گاہ، عدالتوں، محکمۂ قضاۃ، کورٹ، پنچایتوں، مذہبی کتب خانوں اور قانون ساز اسمبلی جہاں رائے شماری کے ذریعہ قانون بنائے جاتے ہیں اور قانون پر عمل کرانے والوں پر ہوتا ہے۔ مشتری سعد ہے اور برج حوت بھی سعد ہے اس لیے اس سے منسوب شخص میں دونوں کی سعادت شامل ہوگی۔

اثرات اس سے نسبت رکھنے والا مرد نیک سیرت، نیک صورت، صاحب الرائے، صحیح قوت فیصلہ۔ مراتب میں ترقی اگر دین کی جانب مائل ہو تو دینی مراتب میں ترقی حاصل ہو۔ خوش بختی ہمہ وقت ساتھ رہے۔ اگر ایسے اشخاص پستہ قد، کوتاہ گردن ہوں تو دیندار ہوتے ہوئے بھی دولت کے لالچ میں اندھے ہوسکتے ہیں۔ اور حرام مال سے گریز نہ کریں۔ خدا ہدایت دے اور دولت کی محبت سے بچائے کہ دولت اس کی لونڈی ہے چاہے حرام سے چاہے حلال سے لے۔ ایسا فرد کسی سے شرکت بھی کرے تو اس کے مال کو اپنا جان کر ہضم کرجائے اگر تجارت

کرے تو ناقص سستا مال بھی زائد قیمت پر فروخت کرنا اسکی فطرت میں داخل ہے ایسا شخص کم گو یا بہت چرب زبان نطرتی اور چالاک ہوگا، یا سادہ لوح ہوگا اور سیدھا سادا انسان جسے ہر شخص دھوکا دینے سے خوش نہیں ہوتا۔

ہدایت دولت کا لالچ دین پر غالب نہ ہونے دے اور رحمت رحمٰن پر نظر رکھے خلق اللہ پر رحم اور جذبۂ انسانیت کے ساتھ خدمت خلق کو اپنا شعار بنائے اور خوف خدا کو اپنالے۔ دولت کی پرستش چھوڑ دے تو رحمت رحمٰن دنیا کا بادشاہ بنا دے وہ محبوب خلائق انسانیت کا علمبردار بن کر ابھرے، ایسے۔ ایسے لوگ دنیاوی ترقی میں اونچے عہدوں پر پہنچے ہیں۔ جج کونسلر۔ وکلاء فلاسفر، بینکرز، منسٹر، پرائمنسٹر، گورنر، ڈاکٹر وغیرہ یا بڑے ٹھیکیدار او رمذہبیات سے دلچسپی رکھنے والے خیراتی اداروں کے سربراہ اور روحانی پیشوا بنے ہیں۔

اس برج وستارے کا اثر عبادت گاہوں، عدالتوں، قانون سازوں اور قانون کے محافظوں مذہبی کتب خانوں، انسانی اعضاء، جگر، مثانہ، کولھوں رانوں، خون کی نالیوں، نظام ہضم اور دماغ پر ہوتا ہے، جگر کے امراض، لقوہ، ذات الجنب، پھیپھڑے کی خرابی کی طرف دھیان رکھیں۔ شرف مشتری میں تکسیر جنہ محیط الاسرار یا نقش مخمس چاندی پر کندہ کراکے سونے کا پانی چڑھوا کر اپنے پاس رکھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا۔

طلسم مشتری یہ ہے:
تسخیر مشتری کا عمل برج قوس کے تحت لکھدیا گیا ہے۔

طلسم مشتری ۲۰۶

زبان، منھ، گلے کی پھنسیوں اور زخموں کا علاج

مہندی کے تازہ ۵ پتے اُبال کر غرارہ کریں اور اگر زیادہ تکلیف ہو تو ۵ پتے رات کو پانی میں بھگو کر رکھ دیں، صبح کو نچوڑ کر شکر ملا کر نہار منہ تا وقت صحت پئیں۔

گرم اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

عورتوں سے متعلق

برج حمل (میکھ)

منقلب، مذکر، رنگ سُرخ، آتشی، گرم خشک، صفراوی، مشرقی ہے، دن میں قوی الاثر ہے۔ اور ماہ محرم سے تعلق رکھتا ہے۔ اس برج کا مالک مریخ ہے۔

برج حمل کی دوستی برج اسد، برج میزان سے اور دشمنی برج سنبلہ برج عقرب، برج ثور سے ہے پہاڑ اور انسان کے سر پر اثر انداز ہوتا ہے۔

برج حمل: میں سورج کو ۱۹ درجہ پر شرف ہوتا ہے اور زحل کو ۲۱ درجہ پر ہبوط۔ زہرہ وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

مریخ: نحس اصغر ہے جو شرف میں سعد بن جاتا ہے۔ برج حمل اور برج عقرب اور منگل کے دن اور ہفتہ کی شب کا حاکم ہے۔

مریخ منقلب، سمت جنوب و مشرق، مذکر، آتشی، گرم خشک، صفراوی مزاج، رنگ سُرخ عنابی ہے۔

مریخ کو زحل کے برج جدی میں ۲۸ درجہ پر شرف اور شمس کے برج اسد میں عروج اور قمر کے برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج میزان اور برج ثور میں کمزور ہوتا ہے۔ بروز منگل بوقت فجر مغرب قوی الاثر ہوتا ہے۔

مریخ آگ میں آتش فشاں، بھٹی، چولھا، میدان جنگ، اسلحہ خانہ، اور جسم انسانی میں چہرہ، گردن، کان سے تعلق ہے۔

اثرات برج حمل اور مریخ سے تعلق رکھنے والی عورتیں زیادہ ترسادہ مزاج، سادہ لوح، رحم دل، صاف گو، بڑی باوفا، خوش گفتار، خوش رفتار، عقلمند، ہوشیار ہوتی ہیں۔ سینہ، گردن، بازو پر خوش بختی کا نشان ہوتا ہے۔ دولت مندی اور عیش پرستی کے عام جذبہ سے خالی ہوتی ہیں۔ رحم دل ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنے کے لیے بےچین ہو کر سب کچھ کر گزرتی ہیں۔ امانت دار، صدق پسند اور نڈر ہونے کی وجہ سے ہر خود غرض کے دھوکے میں

پھنس جاتی ہیں اور بدنام ہوتی ہیں مگر نیک نیتی اور عقلمندی کی بنا پر ہر الجھن اور جھگڑے پر قابو پالیتی ہیں۔ اپنے شوہر کی وفادار، خدمت گذار ضرورت پر جان تک کی بازی لگا سکتی ہیں ان کی گھریلو زندگی خوشگوار ہوتی ہے، لیکن گھریلو زندگی کی خوشی کے لیے بہت کچھ کرنا پڑتا ہے اس لیے مالی پریشانیوں سے عام طور پر محفوظ رہتی ہیں کیونکہ یہ خود کو کبھی کسی بڑی خواہش کا غلام نہیں بناتیں۔

ہدایت بڑوں کا ادب کرے، خصوصاً شوہر کے ماں باپ کی خدمت اگرچہ ان کا طرز عمل مخالف مزاج ہو۔ صبر سے کام لے۔ خدا و رسول کی رضا انکی رضا میں پوشیدہ جانے۔

اللہ تعالیٰ صبر و اطاعت کا نیک پھل، اولاد کی شکل میں عطا فرمائے گا۔ تیری گود میں خوشیوں کے پھول کھلیں گے۔ آج کی محکومانہ، یا مظلومانہ، زندگی ان پھولوں کی خوشبو کے ساتھ حاکمانہ دور میں تبدیل ہو جائے گی۔

اب تو بادشاہ کے وزیر و مشیر اس گھر کی ملکہ، محافظ، ناظرہ، معلمہ، مصلحہ ہوگی۔ اگر تو نے خدا کے انعام و اکرام کو فراموش نہ کیا، اولاد کو خدا کا مال اور اس کی امانت سمجھ کر خدا و رسول کی مرضی کے مطابق پالا ان کی تعلیم و تربیت کی تو ان عظیم بشارتوں سے سرفراز فرمایا جائے گا۔ کہ ایسی ماؤں کو ہر بچہ کی ولادت پر شہادت کا ثواب۔ ہر بار دودھ پلانے پر غازی کا ثواب صرف پیار و محبت سے دیکھنے اور بسم اللہ پڑھ کر غذا کھلانے ایک ہر لقمہ پر ماں باپ دونوں کو مدنی کا ثواب ملے گا۔

لیکوریا، اندام نہانی کی سوزش
کے لیے

۵ پتے مہدی کے رات کو بھگو کر صبح کو نچوڑ لیں اور شکر ملا کر پی لیں۔

مہدی کے ۵ پتوں کے سفوف کا حمول کریں۔

اندام نہانی کی سوزش کے لیے اکسیر صفت دوا ہے۔

برج ثور (برکھ)

ثابت، مؤنث، رنگ سفید، خاکی، سرد خشک، سوداوی، جنوبی، رات میں قوی الاثر ہوتا ہے اور ماہ صفر المظفر سے متعلق ہے، اس کا مالک زہرہ ہے۔

برج ثور کی دوستی برج عقرب اور برج سنبلہ سے اور دشمنی برج حمل اور برج میزان سے ہے۔

برج ثور میں قمر کو ۳ درجہ پر شرف اور مریخ وبال میں مبتلا ہوتا ہے، میدان اور انسان کے چہرے سے اس کا تعلق ہے۔

زہرہ (شکر) زہرہ برج ثور اور میزان اور جمعہ کے دن اور منگل کی شب کا حاکم ہے یہ فجر و مغرب کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔

زہرہ: زہرہ کو مشتری کے برج حوت میں ۲۷ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج جوزا میں عروج اور عطارد کے دوسرے برج سنبلہ میں ہبوط، اور مریخ کے برج حمل و عقرب میں کمزور ہوتا ہے۔

زہرہ: مؤنث، بادی، سرد تر، بلغمی جنوبی مشرقی، سعد اصغر رنگ سرخ و سفید ہے۔

اثرات

برج ثور اور زہرہ سے نسبت رکھنے والی خواتین ہر قسم کی زنانہ خوبیوں سے آراستہ ہوتی ہیں۔ زہرہ کی خودنمائی اور خودستائی کی خواہش اور غرور حسن کا پارہ تیسرے آسمان پر پہنچ چکا ہے، اس لیے پرواز تخیل، ذہنی ارتقاء، مرتبہ اور رعب سے میں ترقی فنونِ لطیفہ، آرٹ، خوش بینی، اور خوش نوائی، ذوقِ طرب، ناچ رنگ، خوش پوشی، بناؤ سنگار سے رغبت پیدا کرنا، میدان، کھیت، چراگاہ، عمدہ گھر، ناچ گھر، بازار، صرافہ بازار سے اور شریف گھریلو عورتوں اور ان کے کنوارے پن سادہ لطف خصائل سے متعلق ہے۔

عام طور پر جو عورتیں اس سے وابستہ ہوتی ہیں وہ خوبصورت، خوب سیرت، خوش خلق، عقلمند، امن پسند، تفریحات، تقریبات، گفتگو اور زبان میں متحمل، دستکاری امورِ خانہ داری، تربیت کے مطابق رہن سہن، پسند کرتی ہیں۔

ہدایت

غرور، خود نمائی، اور خود کو دوسرے سے برتر سمجھنے سے بچیے، شوہر اور اس کے ماں باپ کی عزت و عظمت غیروں کی طرح نہیں، خدائی قانون کے مطابق کیجئے

عورت کا کام ایک نرس کی طرح مسکرا کر مریض کا استقبال کرنا، محبت نما اداؤں سے اس کی خدمت انجام دینا اُن کی ملازمت کے فرائض میں داخل ہیں۔ اگرچہ مریض کیسا ہی قابلِ نفرت عادات کا حامل ہو۔ مگر نرس ان سے قطع نظر اپنے فرائض انجام دیتی ہے کہ مجھے اس سے کیا لینا ہے، مجھے تو اس کی خدمت کی تنخواہ کسی اور سے ملتی ہے اس طرح ہر عورت کو شوہر اور اس کے ماں باپ کی خدمت و اطاعت کا اجر خدا سے ملتا ہے۔ اگر تو نے اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ آخرت کے اجر سے پہلے تیرے شوہر اور اس کی ماں بہنوں کے دل میں تیری محبت ڈال دے گا، اور انکی تعریف سے تیری دُنیا مہک اُٹھے گی۔ تیرا حُسنِ سلوک آخرت کو بھی سنوارے گا۔

خدا کی یاد اور اس کی عبادت سے غافل نہ ہو۔ درد کمر اندرونی تکلیفات کا اندیشہ ہے۔ اولاد کی زندگی کو خطرہ رہے۔ سر کے بال اور بدن کے کپڑے کی بہت حفاظت کرے کہ اس کے ذریعہ نقصان پہنچ سکتا ہے۔

نقشِ اکسیر اعظم بہت مفید ہوگا۔ ساتھ ہی یہ عبارت بھی نقل کر کے گلے میں ڈالے۔

طلسم زہرہ

عا ھا لا مہ لہ
الا لمکمص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہِمْ یَعْدِلُوْنَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَنْتُوْثَا یَا سُقْیَا قُرْیَا یَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ٥

اس دُعا کے ساتھ زہرہ کا طلسم لکھکر بھی گلے میں ڈالے۔

---

(۱) عرق النسار (رانگن) کا درد اور پٹھوں کی اکڑن کا علاج: مہدی، حب الرشاد برابر برابر لیں اور جو کے آٹے میں ملا کر سرکہ میں حل کر کے مالش کریں۔

(۲) سونٹھ، نمک کھارا، ہموزن بہت باریک پیس کر کڑوے تیل میں ملا کر ہلکے ہاتھ سے مالش کریں۔ اور پوست افیون دو بوندا، گل ٹیسو، گل خیرا دو دو تولہ ۲ کلو پانی میں جوش دیں کپڑا بھگو کر نچوڑ کر سینکائی کریں۔

برج جوزا (دمن)

ذو جسدین، رنگ زرد، مذکر، بادی، گرم تر، دموی، مغربی دن سے متعلق ہے اس کا ماہ ربیع الاوّل سے تعلق ہے۔ اس برج کا مالک عطارد ہے، جس کو ہندی میں (بدھوار) کہتے ہیں۔

برج جوزا: کی دوستی برج قوس اور دلو و میزان سے ہے اور دشمنی کسی سے نہیں ہے، جنگل اور جنگلی پودے بغیر پھول اور پھل کے درختوں سے ہے، عطارد کو شرف اپنے ہی برج سنبلہ میں ہوتا ہے اور مریخ کے برج عقرب میں عروج اور مشتری کے برج حوت میں ۱۵ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج ثور مشتری کے برج قوس میں کمزور ہوتا ہے، عطارد و بدھ کے دن کا اور اتوار کی رات کا حاکم ہے، وقت فجر و مغرب قوی الاثر ہوتا ہے۔

عطارد مخنث ہے، نحس برج میں نحس سعد برج میں سعد، بادی، گرم تر، دموی رنگ فاختی، ذو جسدین مغربی ہے، عطارد پھیل کے میدان اونچے نیچے مکان، کچہری، منشی خانہ، دفتر، باغ، محافظ اور جسم انسانی میں دماغ، زبان، ہاتھ پاؤں پر اثر ڈالتا ہے۔

اثرات اس ستارے اور برج سے نسبت رکھنے والی عورتیں اپنے کو مستقل مزاج ثابت کرتی ہیں مگر ہوتی نہیں مگر باتیں کر کے دوسروں کو اپنا ہمنوا بنانے کا ملکہ رکھتی ہیں۔ دلکش گندمی رنگ بلند قد، ہر دل عزیز، رحم دل، دوسروں کی خدمت کا جذبہ اس درجہ ہوتا ہے کہ اپنا کام ادھورا چھوڑ کر دوسرے کے کام میں لگ جانا عادت بن جاتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ کیسا ہی حسن سلوک سے پیش آئے مگر بدلہ برائی سے ملتا ہے خاص کر عورتیں اس سے ملنے اور سہیلی بننے کے لیے بیتاب رہیں اور اس کا رویہ بھی ہمدردانہ سب کے ساتھ یکساں رہے مگر اس پر بھی بدلہ برائی سے ملے۔ مگر گھریلو زندگی راحت و آرام سے گزرے۔ شوہر دیوانگی کی حد تک چاہے اپنے ماں باپ عزیز و اقربا سے نظریں پھیر لے۔ بعض عورتوں کے لیے تو مفت کی نعمت اور بے مشقت راحت کے مصداق خوشیوں میں خدا کو بھلا بیٹھتی ہیں۔

ہدایت یہی وقت عورت کے امتحان و آزمائش کا ہے کہ عورت اپنے محبوب شوہر کو دوزخ کی آگ سے بچا کر جنت کی پرکیف نعمتوں کی طرف کس طرح مائل کرے۔

اگرچہ وہ ماں باپ کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنا بھی پسند نہ کرے، اگرچہ اس میں عورت کی چاہت کا دخل نہ ہو، کچھ گھر والوں کی ناز یا حرکات ہی اس کی ذمہ دار ہوں مگر ایسی عورتوں کو ان کی باتوں سے نہیں بلکہ دوزخ کے دائمی عذاب سے بچنے اور شوہر کو بچانے کے لیے ماں باپ کی خدمت واطاعت پر آمادہ کرنا ہے۔ اپنے محسن سلوک سے شوہر اور ماں باپ بہنوں کو خوش رکھنا ہے یہ بھی ممکن ہے کہ کاروبار یا ملازمت کے سلسلے میں پردیس میں رہنا ہو تو بھی خط وکتابت اور ان کے حقوق کی ادائیگی کے لیے تنخواہ کا ایک حصہ مستقل بھجواتی رہے۔ اگرچہ شوہر نہ چاہے یا تنگی کا عذر کرکے کم بھیجنا چاہے مگر شوہر کو راضی کرے۔ نماز کی پابند رہے ہر کام حسب منشا ہوتا رہے گا اولاد نیک بخت ہوگی ستارے کی نحوست کو دور کرنے کے لیے طلسم عطارد شرف عطارد میں لکھ کر پاس رکھے جس کے نیچے یہ عبارت ہو یحق ہٰذا۔

نیز اس کا ورد جاری رکھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم، یَا حَافِظ یا نَافِعُ یَا مُعِیْنُ

یَا مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ بحق اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا حَفِیْظُ

صَاحِبِ هٰذَا الْكتاب بحَقِّ هٰذَا اَنْقُدِیْرًا اِهْیًا اِشْرَاهِیًا اَصُوْلی

صیادت صبادث ۱۱ ۲۱ ۲۲ ۲۴ ۱۱ ۱۱ ۵۵ ۲۴ مح

بواسیر، قبض، دیگر امراض شکم

ایک لمبے عرصے تک انجیر کھانے کے بعد بواسیر کے مسّے خشک ہو جاتے ہیں جن لوگوں کو تکلیف زیادہ ہو، ان کو صبح نہار منہ شہد کے شربت کے ساتھ ۵ سے ۷ دانہ خشک انجیر کے دیئے جائیں، جن کی تکلیف کم ہو اور بدہضمی زیادہ ہو اُن کو ہر کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل انجیر کھلائی جائے اور جن کے پیٹ میں صرف بوجھ کھانے کے بعد انجیر کھائیں۔

انجیر کے تازہ پھل توڑ کر دودھ نکال اگر مسّوں پر لگایا جائے تو وہ گر جاتے ہیں

برج سرطان (کرک)

منقلب، مؤنث، آبی، سرد تر، بلغمی، رنگ سفید۔ بیلی شمالی ہے۔ اس کا اثر دن کے مقابل رات میں زیادہ ہوتا ہے۔ ماہ ربیع الآخر سے نسبت رکھتا ہے۔ اس برج کا مالک قمر ہے۔

برج سرطان: آبی ہے اس لیے ندی، نالے، بارش، سیلاب، کے پانی۔ انسانی جسم میں سینہ اور دل سے اس کا تعلق ہے برج سرطان کی دوستی برج عقرب سے اور دشمنی کسی سے نہیں ہے۔ برج سرطان میں مشتری کو ۱۵ درجہ پر شرف مریخ کو ۲۸ درجہ پر ہبوط اور زحل وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

(چندرماں) سعد اصغر، ثابت، مذکر، آبی، سرد تر، بلغمی رنگ سفید، سمت شمال مغرب قمر ہے۔ قمر برج سرطان، پیر کے دن اور جمعہ کی شب کا حاکم ہے وقت ظہر و مغرب زیادہ قوی ہوتا ہے۔

قمر کو زہرہ کے برج ثور میں ۳ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج سنبلہ میں عروج اور مریخ کے برج عقرب میں ۳ درجہ پر ہبوط۔ اور مشتری کے برج حوت میں کمزور ہوتا ہے۔

قمر: آبی اور برج آبی کا مالک ہے۔ اس لیے گھریلو زندگی سے تعلق ہے، نہانے دھونے کے مقام، کنویں، ٹینک، تالاب، دھوبی گھاٹ، دلدلی جگہ، جسم انسانی میں دماغ، معدہ، چھاتیاں، آنکھوں سے اس کا تعلق ہے۔

اثرات اس برج دسیارے سے تعلق رکھنے والی عورتیں اگرچہ خوش قسمت ہوتی ہیں مگر اکثر تکلیفات کا شکار رہتی ہیں۔ زیادہ خوبصورت ہوتی ہیں رنگ سرخ وسفید ہوتا ہے مگر جو عورتیں گندمی ہی نہیں، سیاہ فام بھی ہوں تو چہرے کے نقوش اور تیکھے پن میں وہ کشش ہو کہ ان کو خوبصورتوں میں گنا جائے۔ میانہ قد، ابرو کشیدہ، ہنر مند، صاف گو، سچی بات کہنے والی ہر دلعزیز ہوگی۔ بعض مغرور، ضدی، سرکش، ذراسی بات پر بڑوں اور ہمدردوں سے روٹھ جانا، یا ناراض ہو جانا اور سمجھانے والوں کی بات کو ٹھکرا دینا اپنی بات اپنی ذات کی برتری بڑی عزیز رکھتی ہیں۔ زیادہ تعداد ان عورتوں کی ہوتی ہے جو سیدھی، سچی اور ہر ایک کی بات پر عمل کرلینا ان کی فطرت ہوتی ہے خوبصورت اشیاء

کی دلدادہ، بہرحال یہ سب خواتین کوئی سادگی میں کوئی چالاکی میں کوئی ضد کی وجہ سے نقصان و خسارہ کا شکار رہتی ہیں۔

ہدایت اگر ایسی عورتیں اپنی عادت میں اعتدال پیدا کریں تو زندگی بڑے سکون سے گزرے ملازمت میں بڑے صبر آزما ماحول سے گزرنا پڑتا ہے ہوش مند خواتین اپنے آپ کو اسی ماحول میں ڈھال لیتی ہیں اور کل زندگی ایک ہی جگہ گزار دیتی ہیں تو وہ کیا وجہ کہ وہ شوہر اور اس کے گھر کو اپنا گھر اور اس کے گھر والوں کو اپنے گھر والے سمجھ کر اپنے آپ کو خدا اور رسول کی خاطر بدل کر پرسکون زندگی نہیں گزار سکتیں۔ خدا اس صبر کا پھل دنیا میں فرمانبردار اولاد کی شکل میں اور آخرت میں حور و غلمان کی صورت میں عطا فرمائے گا یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ طبیعت اعتدال پر آجائے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان الامان من زوال الاحمان وشر الشیطان اللھم یا قدیم الاحسان یا غفور یا رحیم یا رحمٰن جمعسق اھیا اشراھیا اذونی اصابت الا و فی یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام ۷۲۲ ۵۵۴ ۴۴ ۵۵ ۲۲ ۱۱ مجح

یرقان (پیلیا) اور تلی کا علاج

مہدی کے پتے رات کو بھگو دیں، صبح نچوڑ کر شکر ملا کر نہار منہ تا وقت صحت پی لیا کریں نہایت مفید دوا ہے۔

بادی اشیاء، چاول، دالیں، گوشت، وغیرہ سے پرہیز کریں۔

ناخن پھٹنے، سڑنے، ٹیڑھے ہونے کا علاج

- مہدی کے تازہ پتے کوٹ کر زخم پر لگائیں اکسیر صفت دوا ہے۔
- چوٹ لگنے سے ناخن کالا پڑ جائے یا بہت زیادہ سوجھ جائے تو مہدی میں سرکہ ملا کر لگانے سے نیا صاف اور خوبصورت ناخن نکل آتا ہے بحد مفید دوا ہے۔

برج اسد (سنگھ)

ثابت، مزاج آتشی، گرم خشک، صفراوی، مذکر، رنگ سرخ، زرد، مشرقی دن میں قوی الاثر ہے اور ماہ جمادی الاوّل سے تعلق رکھتا ہے۔ برج اسد کا مالک شمس (سورج) ہے۔

برج اسد کی دوستی برج حمل اور برج قوس سے ہے اور دشمنی برج حوت سے ہے پہاڑ اور انسانی شکم سے اس کا تعلق ہے برج اسد میں نہ کسی ستارے کو شرف ہے نہ ہبوط۔ صرف زحل وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

شمس سعد، ثابت، مذکر، آتشی، گرم خشک صفراوی، رنگ زعفرانی، زرد سبزی مائل، ذائقہ کڑوا، مشرقی اتوار کے دن اور جمعرات کی شب پر حاکم ہے، شمس کو برج کے برج حمل میں ۱۹ درجہ پر شرف حاصل ہوتا ہے اور قمر کے برج سرطان میں عروج اور زہرہ کے برج میزان میں ۱۹ درجہ پر ہبوط اور زحل کے برج دلو میں کمزور ہوتا ہے۔ بروز اتوار ظہر و عصر کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔

شمس: نیرِ اعظم نظام شمسی کا بادشاہ اور کل سیاروں پر حاکم ہوتے ہوئے شرف و زوال اور ہبوط و وبال کا شکار ہونا شمس پرستوں کے لیے عبرت و ہدایت کا ذریعہ ہے کہ معجود شمس و قمر کا خالق و مالک کوئی اور ہے کہ جس کی مرضی کے مطابق یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔

اثرات ستارہ شمس اور برج اسد سے تعلق رکھنے والی عورتیں بلند قامت، خوبصورت، خوش اخلاق، خوش خو، فراخ روزی، یعنی خوش قسمت اور خوش قسمتی بانٹنے والی ماں باپ کے گھر ہے تو انھیں اور شوہر کے گھر جائے تو اُسے دولت مند بنا دے ایسی عورتیں اپنی اور اپنے خاندان کی عزت و عظمت کا بہت ہی خیال رکھتی ہیں کہ کوئی ایسا کام کسی بھی حالت میں نہ ہو جس سے ان کے خاندان کی عزت و شہرت پامال ہو۔ رکھ رکھاؤ اور روری آن بان سے رہنا کوئی ان سے سیکھے ان پر کتنا ہی بُرا وقت کیوں نہ آن پڑے یہ اپنی آن پر آنچ برداشت نہیں کر سکتیں۔ یہ اپنے آپ میں اپنے حالات میں مگن رہتی ہیں بعض لوگ ان کو مغرور سمجھتے ہیں جبکہ یہ غرور نہیں، ہاں اس برج کی اکثر خواتین مغرور ہوتی ہیں مگر ان کا غرور اپنوں سے نہیں ہوتا خواہ شوہر ہو یا شوہر کے ماں باپ عزیز و اقربا، ہاں مزاج میں فطری غصہ بھی ہوتا ہے اور حاضر جوابی کا مادہ بھی جو دوسروں کے لیے تکلیف دہ بن جاتا ہے اس سے

کبھی شوہر اور بزرگوں کو بھی واسطہ پڑتا ہے جس سے ماحول پراگندہ ہو جاتا ہے، بعض کو سب پر حکومت کرنے کا شوق زیادہ ہوتا ہے اگرچہ اس میں ناجائز حقوق کا استعمال نہیں ہوتا مگر سسرال والوں کو یہ جائز حکومت برداشت نہیں ہوتی جس سے اچھا ماحول بھی برباد ہو جاتا ہے۔

ہدایت: اپنی عادت و خصلت میں اعتدال پیدا کریں نیکی کی ترغیب بھی محبت اخلاق سے ہو تو اس کا اثر اچھا ہوتا ہے۔ اگر یہ عادت نہیں بدلی تو آپ کی بہو آپ کا ساتھ نہ نبھا سکے گی اور آپ لڑکے کی شادی کرانے کے لیے ہر جتن کریں گی پہلی بیوی کو ہر ناجائز الزام لگا کر نکالنا چاہیں گی۔ جس سے بیٹا بدظن بھی ہو سکتا ہے اور بہو بدکلامی پر اُتر آتی ہے۔ اگرچہ قصور آپ کا ہو گا۔ ایسے آپ ہوش سے کام لیں۔

آخرت کی سزا آپ نہ سہہ سکیں گی اس وقت سے ڈریئے موت سر پر سوار ہے اگر آپ نے اپنے اوپر حکومت کر کے بدعادی یا تو دنیا دی کامیابیاں، شوہر کا کامل پیار، ساس کی محبت بھری دُعائیں، بہو کا آرام، حسن آخرت کی بشارت، ہر چاند دیکھئے کی کوشش کرے اور نیا چاند دیکھ کر چاندی کے سکے دیکھے اور دو نفل شکرانے کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد الحمد ۱۱۔ بار سورۃ اخلاص پڑھے، تمام نقصان دہ عادات کا نعم البدل ہے۔

ابتدائی جذام کا علاج

مہدی کے ۵ پتے رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو نچوڑ کر شکر ملا کر اگر چالیس دن متواتر پیا جائے تو ابتدائی جذام کو ٹھیک کرتا اور زخموں کو بھر دیتا ہے۔

جذام والے مریض کو اس دوا کے ساتھ بکری کا گوشت کھانا چاہیئے۔

بادی اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

آزمودہ ہے۔

برج سنبلہ (کنیا)

ذو جسدین، رنگ گندمی، خاکی، مزاج سرد خشک سوداوی، سمت جنوبی، لیل ہے یعنی رات میں قوی الاثر ہے اور ماہ جمادی الآخر سے تعلق رکھتا ہے۔ برج سنبلہ کا مالک عطارد ہے۔

برج سنبلہ کی دوستی برج حوت، برج ثور، برج جدی اور دشمنی برج حمل سے ہے۔ برج سنبلہ میں شرف و عروج عطارد کو ہوتا ہے جو سنبلہ کا مالک ہے اور زہرہ کو ۲۷ درجہ پر ہبوط اور مشتری وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

عطارد برج سنبلہ اور جوزا کا مالک ہے اور بدھ کے دن اور اتوار کی رات پر حاکم ہے، عطارد کو اپنے ہی برج سنبلہ میں شرف اور مریخ کے برج عقرب میں عروج اور مشتری کے برج حوت میں ۱۵ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج ثور اور مشتری کے برج قوس میں کمزور وقت فجر مغرب قوی الاثر ہوتا ہے۔

عطارد : کبھی نحس کبھی سعد۔ اس لیے ذو جسدین کہتے ہیں۔ بادی گرم تر، دموی مزاج ہے، رنگ گہرا خاکستری، سفیدی مائل، ذائقہ میٹھا، سمت مغرب ہے۔

اثرات اس طالع کی عورتیں مختلف اوصاف عادات کی ہوتی ہیں۔ مگر شکل و شباہت میں کچھ ملتی جلتی ہوتی ہیں۔ حسین و خوبصورت پرکشش، ابر وکشیدہ، رنگ سرخ و سفید یا گندمی اور ملیح ہوتی ہیں، عادات و اطوار میں سلیقہ مند، وفادار، سنجیدہ، بردبار، رحمدل، خدا ترس، با صلاحیت ہوتی ہیں۔ اور بعض کردار کی مضبوطی اور پختگی کے ساتھ ضد اور انا کے سبب اپنی زندگی کو تلخ بنالیتی ہیں۔ حالانکہ چالاک لوگ محبت کا جال ڈال کر ضد اور انا کو خاک میں ملادیتے ہیں۔ بعد کو پچھتاتی ہیں مگر شریف النفس اور سیدھے افراد کے سامنے ضد و انا کا ناگ چلاتی رہتی ہیں اور سچے ہمدردوں سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں، بعض بہت حساس بھی ہوتی ہیں جو معمولی سی بات کو اپنی عزت و وقار کا مسئلہ بنالیتی ہیں، اور بعض اسی برج سے تعلق رکھنے والی دوہری صفات کی حامل ہوتی ہیں۔ یعنی ایک وقت انتہائی ظالم، سفاک، تیز مزاج، ہٹ دھرم، سنگ دل، غیظ و غضب دار، دوسرے وقت نرم اور بہت نرم دل دوسروں کی تکلیف دیکھ کر بیتاب ہو جاتی ہیں، لوگ ان کی دوہری شخصیت پر تعجب کرتے ہیں اور انکو

بیوقوف جانتے ہیں مگر ایسا نہیں کیونکہ یہ صفت بھی سنبلہ سے متعلق ہے ۔

ہدایت

یہ عورتیں اپنی عادتوں کو سدھار سکتی ہیں ۔ اگر یہ کہیں کہ نہ تو گتے کو کری بنایا جاسکتا ہے نہ بکری کو کتا ۔ جو جیسا ہے اس سے وہ ہی کام لیا جائے گا۔ ایسا نہیں بلکہ وہاں جنس کی تبدیلی کی بات ہے جو ناممکن ہے اور یہاں عادت کی بات ہے جو بدلی جاسکتی ہے ۔

کفار مکہ نے اپنی فطری عادتوں کو اسلام کے نام پر بدل ڈالا ۔ آپ مسلمان ہوکر اسلام اور خدا اور رسول کے لیے اپنے کو نہیں بدل سکتیں ؟ کہ اس میں آپ ہی کا فائدہ ہے کہ آپ کا گھر دنیا ہی میں نمونۂ جنت بن جائے گا ۔ اور آخرت میں حقیقی جنت کے مزے میوں گی !

باپ کا غصہ بچوں پر نہ اُتاریں کہ بچے بے قصور مار کھا کر باغی بنتے ہیں ۔ یہ عادت بھی بدلنا ہوگی ۔ گھر کے کام کاج میں سستی سے کام نہ لیں ۔ حدیث پاک میں فرمایا گیا ہے کہ "جو عورت شوہر کی غیر موجودگی میں اس کے مال اور اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہے اور شوہر کے انتظار میں وقت گزارتی ہے وہ سرحد کے محافظ غازیوں کا ثواب پاتی ہے ۔ اور جب بسم اللہ پڑھ کر بچے کو دودھ پلاتی ہے ۔ وہ میدان کارزار میں لڑنے والے غازیوں کا ثواب پاتی ہے "! جو عورتیں تیرے سامنے دوسروں کی تعریف اور تیرے شوہر اور تیری ساس کی برائی کرے اس سے ہوشیار رہے ۔ کہ وہ جہنم میں ڈھکیلنا چاہتی ہے ۔

کھٹائی ، تیز مسالے ، مرچ سے پرہیز کرے اور اس دعا کا ورد کرے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حمید یا دائم ، یا قائم یا علیم یا حلیم یا حکیم

یا شکور یا دانا یا بینا وَھُوَ الحق ۔

ورم معدہ ، ہیضہ کا علاج مہدی کے تازہ ۵ پتے کوٹ کر شکر ملا کر صبح و شام تا وقت صحت پیتے رہیں ۔ معدے کے ورم میں پتوں کا پسا ہوا لیپ بھی مفید ہے ۔

گرم بادی اشیاء سے پرہیز کریں ۔

برج میزان (تلا)

منقلب ۔ رنگ گندمی، بادی گرم تر۔ دموی، مغربی۔ دن میں قوی الاثر ہے ماہ رجب المرجب سے تعلق رکھتا ہے۔ برج میزان کا مالک زہرہ ہے۔

برج میزان، کی دوستی برج جوزا سے ہے اور دشمنی برج ثور سے ہے۔ برج میزان میں زحل کو ۲۱ درجہ پر شرف اور شمس کو ۱۹ درجہ پر ہبوط۔ مریخ وبال کا شکار ہوتا ہے۔

زُہرہ : برج میزان، برج ثور، جمعہ کے دن اور منگل کی رات کا حاکم ہے۔

زُہرہ : سعد مؤنث۔ ذائقہ کھٹا، مزاج بادی گرم تر دموی ہے۔ منقلب رنگ سفیدی مائل نیلا یا گندمی ہے۔

زُہرہ، کو ہندی میں (شکر) کہتے ہیں۔ جمعہ کے دن وقت ظہر و فجر زیادہ قوی ہوتا ہے۔ زہرہ کو مشتری کے برج حوت میں ۲۷ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج جوزا میں عروج اور عطارد کے دوسرے برج سنبلہ میں ہبوط اور مریخ کے دونوں بروج حمل وعقرب میں کمزور ہوتا ہے۔

اثرات برج میزان شمس اور زہرہ سعد، جمعہ سعد ان دونوں کی سعادت نے برج میزان کے نحس اثرات کو زائل کر دیا، اس سے منسوب خواتین دل پر نقش کر جانے والی ادائیں یا سادگی کی حامل ہوتی ہیں یا عام خواتین سے زیادہ حساس، جذباتی اور محبت کی بھوکی ہوتی ہیں۔ خواہ وہ محبت ماں باپ، بہن بھائیوں سے ملے، جس سے بھی ان کو محبت ملے، یہ اسی کی ہو کر رہ جاتی ہیں اور اس محبت کے خلاف معمولی بات بھی سننا گوارہ نہیں کرتیں اور شوہر کے متعلق یہ جانتے ہوئے کہ سچی اور دائمی محبت شوہر سے ملتی ہے اس لیے شوہر کی محبت کے تصور میں وقت گزارتی ہیں۔

اگر واقعی محبت کرنے والا شوہر مل گیا تو اس کی زندگی قابل رشک ہوتی ہے اور کبھی شوہر اور اس کے گھر والوں کو شکایت کا موقع نہیں ملتا۔ ایسی عورتیں شوہر کی محبت بھی نہ پا سکیں تو ٹوٹ جاتی ہیں ان کے جسم کا ہر انگ ٹوٹ جاتا ہے اور محبت کا خیال محل مسمار ہو جاتا ہے، وہ انتقام کی صلاحیت نہیں رکھتیں بس اپنے میں گھلتی رہتی ہیں مگر شوہر اور اس کے گھر والوں کی برائی سننا گوارہ نہیں ہوتا، کیونکہ دوستی اور حقیقی محبت کرتی ہیں۔ اس برج کی بعض عورتیں اس محبت میں کسی کی شرکت گوارہ نہیں کرتیں اس لیے ہر ایک کو شک کی نظر سے دیکھتی ہیں اگرچہ شک کی وجہ

سے بیوی کو ٹھکرانے والا سکھ نہیں پاتا۔

ہدایت محبت میں تو اعتدال پیدا کرنا تمھارے بس کی بات نہیں، مگر شک کو صبر سے بدلا جا سکتا ہے۔ فرمائشات اور روز کی نئی خواہشات کو رد کا جا سکتا ہے مگر یاد رکھو کہ تمہاری جٹھانیاں، دیورانیاں اور تمہاری سہیلیاں تمہارے مزاج سے واقف ہو کر صرف چھڑانے کے لیے ایسے انداز میں گفتگو کرتی ہیں کہ تم تنگ کرو اور جلو یا شوہر سے لڑو کہ اس طرح وہ شیطنت پرست شیطان کو خوش کر کے عذابِ قبر میں اضافہ کرتی ہیں اور تم بھی گنہ گار ہوتی ہو، صبر کر کے بس اپنے رب کو ساتھی بناؤ اور اللہ کے کلام سے مدد چاہو۔ جو نقش و تعویذ اس کتاب میں ملے اس سے کام لو۔

یہ مانا کہ تم ساس نندوں سے جلتی نہیں، ان کی سن کر صبر کرو اور خدمت کر کے خدا کو راضی کرو۔ ہمارا اور آپ کا کام خدا اور رسول کو راضی کر کے جنت کے عیش حاصل کرنا ہیں، کوئی سکھ پا کر شکر کر کے اور کوئی دکھ پا کر صبر کر کے جنت حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماں بردار اولاد کے ذریعے غم دور کرے گا اس دعا کا ورد رکھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا هَادِيْ يَا مَهْدِيْ يَا حَمِيْدُ يَا حَامِدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا دَائِمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ دِلِ مَارَاكُنْ مُسْتَقِيْمُ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ بعد ہر نماز ایک یا ۳ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

۱۱ ۹ ططط ۱۷ ۲۲ ۴۴ ۱۲ ۳۱ ۱۳ محمد

ناخون پالش کے لگانے سے نہ کامل وضو ہو نہ غسل اترے۔ پھر نماز کا کیا سوال، غرض نیل پالش لگی ہو تو ناپاکی نہیں اترتی اگر اسی حالت میں انتقال ہو جائے تو عورت کے لیے کتنی حسرت و مایوسی کی بات ہے، اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے، آمین۔ ناپاکی میں بلائیں مسلمان کو گھیرتی ہیں خدا نہ کرے کہ آپ کسی مصیبت میں مبتلا ہوں۔

سر کا درد:

مہندی کے پھول سونگھنے سے گرمی سے ہونیوالا درد ختم ہو جاتا ہے۔ اور پھول پیس کر لگانے سے ہر طرح کا درد رفع ہو جاتا ہے۔

برج عقرب (برکھ)

ثابت، مزاج آبی، سرد تر، بلغمی رنگ سُرخی مائل سیاہ، مؤنث، شمالی ہے، دن کے مقابل رات میں زیادہ قوی الاثر ہوتا ہے اس کا تعلق ماہ شعبان المعظم سے ہے، اس کا مالک مریخ ہے۔

برج عقرب کی دوستی برج ثور اور برج سرطان سے ہے اور دشمنی برج حمل سے ہے۔ برج عقرب میں شرف کسی کو حاصل نہیں۔ قمر کو ہبوط، زہرہ وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

برج عقرب، آبی مؤنث ہے اور جسم انسانی کے اعضاء مخصوصہ یعنی مرد وزن کے پوشیدہ اعضاء پر ہوتا ہے، جس کے سبب مردوں کو جریان اور عورتوں کو پر سوت کی شکایت ہو سکتی ہے۔ ندی نالے پانی اور پانی کی ٹنکی حوض دریا سمندر سے تعلق رکھتا ہے۔

مریخ: نحس اصغر ہے مگر بحالت شرف سعد بن جاتا ہے، مریخ برج حمل اور برج عقرب اور منگل کے دن ہفتہ کی رات کا حاکم ہے۔

مریخ: منقلب، سمت وجنوب مذکر، آتشی، گرم خشک، صفراوی، رنگ سرخ عنابی ہے۔ مریخ کو برج جدی میں ۲۸ درجہ پر شرف اور شمس کے برج اسد میں عروج اور قمر کے برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج میزان اور برج ثور میں کمزور ہوتا ہے بروز منگل بہ وقت فجر و مغرب قوی الاثر ہوتا ہے۔

مریخ، آگ یعنی آتش فشاں، بھٹی، چولھا، اسلحہ خانہ، اور جسم انسانی کے چہرہ گردن کان سے تعلق ہے۔

اثرات اس برج سے تعلق رکھنے والی عورتیں خوش مزاج، خوش گفتار، دلکش اداؤں کی نمائش کرنے والی اور بعض میں نمائش نام کو نہیں ہوتی مگر فطری کشش کو نہیں چھپا پاتیں۔ بعض حاضر جواب ہوتی ہیں کہ ان کی حاضر جوابی سے بڑے بھی نہیں بچتے اور یہ بات ہنسی مذاق سے تکلیف دہ حالات تک پہنچ جاتی ہے۔ بعض عورتوں میں ان سب خوبیوں کے ہوتے ہوئے غصہ اور غرور اس حد تک ہوتا ہے کہ ہر خوبی دب کے رہ جاتی ہے۔

بعض عورتیں احساس کمتری کا شکار ہوتی ہیں کہ میری بات کو رد کیوں کیا گیا یا میری بات سن کر اس پر عمل کیوں نہیں کیا گیا۔ یہ احساس کبھی حد سے تجاوز کر جائے تو بات

خودکشی اور طلاق تک پہنچ سکتی ہے اگر ایسی عورتیں معلمہ ہوں تو بچوں کی پٹائی خوب ہو جاتی ہے۔ بعض عورتیں حسین متین علم و حلم خوش مزاج خوش مزاق ہوتے ہوئے غضبناک حد تک غصہ ور ہوتی ہیں ان سب میں سچائی و صداقت تقریباً مشترک ہے یہ چاہے ہنس کر ٹال جائیں یا منھ لٹکا کر بیٹھ جائیں یا غصہ کا اظہار کریں ہر حال میں اہل خانہ اور متعلقین کو غور و فکر کرنا چاہیے کہ جو بات اس نے کہی ہے یا جس بات سے انکار کیا ہے۔ اس کی حقیقت کیا ہے تو اس میں وہ سچی ثابت ہوگی اسی طرح بعض عورتوں کو اسی برج کی نسبت سے بچھو کہکر پکارا جاتا ہے مگر انھیں غم نہیں نہ خود کی عادت بدلنے کا خیال۔

ہدایت سچائی و صداقت ایک وصف خاص ہے خدا کا عطیہ اور نعمت ہے مگر سچ کا اظہار سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے جھوٹ نہ بول کر صرف خاموشی سے کسی کا دل جیت سکتی ہیں کسی دشمن کے دل میں محبت کا امرت ٹپکا سکتی ہیں کسی کے گھر کو اجڑنے سے بچا سکتی ہیں اور مزہ تو جب ہے کہ خود پر الزام لگے اور الزام لگانے والی ساس جو تیرے جیون ساتھی تیرے محافظ و نگہبان، تیری جنت کا ہم سفر، تیری گود کو پھولوں سے سجانے والے کی ماں ہے۔ تیری خاموشی ماں کو بیٹے کے سامنے حقیر ہونے سے بچا لے گی۔ تو خدا تیری عظمت کو بڑھا دے گا۔ ایک بیوی نے عمل کر کے بتا دیا کہ ساس نے بہو کے سامنے جھالے اٹھا کر اپنی جیب میں رکھ لیے اور بیٹے کو آتے دیکھ کر بولیں۔ لاؤ جھالے مجھے دے دو تجوری میں محفوظ رہیں گے، تم رکھ کر بھول گئیں تو کیا ہوگا۔؟

بہو سمجھ گئی کہ یہ کیا کھیل ہے اور انجام کیا ہوگا؟ بہو نے کمال دانش مندی سے خود کو بچا لیا اور ساس کے دل میں بھی گھر کر لیا۔ اس نے کہا، ماں! میں نے پہلے ہی آپ کی جیب میں رکھ دیئے ہیں، دیکھیے آپ کی جیب میں ہیں! اسی طرح آپ بھی خود کو بدلیے، شوہر اور ساس نندوں کے مزاج کو بھی اس کتاب کے ذریعے بدلیے۔ گھر بدلنے کی کوشش نہ کیجیے ایک مسلمان کی بیٹی، بہو، بیوی، صرف ساس کی وجہ سے گھر بدل دے اگر خدا نے تمہارا گھر جنت سے دوزخ میں بدل دیا تو کیا ہوگا؟ یہ دعا دستگیر ثابت ہوگی!۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا غَفُوۡرُ یَا وَدُوۡدُ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَام ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ یَا نُوۡرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ یَا مُغِیۡثُ یَا پھر لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ۔ ۱۱۱ ۲۰ ۱۱۹ م ف ہ

برج قوس (دھن)

ذوجسدین، آتشی، گرم، خشک، صفراوی، رنگ فاختئی یا زرد، مشرقی، مذکر رمضان المبارک سے تعلق رکھتا ہے۔

برج قوس، کی دوستی برج جوزا، برج دلو، برج میزان سے ہے، دشمنی کسی سے نہیں، بلند مقامات پہاڑ اور انسانی کولہے، رانوں سے اس کا تعلق ہے۔

برج قوس: میں زحل کا اوج، زہرہ کمزور، عطارد وبال کا شکار ہوتا ہے۔

برج قوس، سعد اکبر ہے اس کا مالک مشتری کا ہے برج قوس کی ہندی میں دھن کہتے ہیں۔

مشتری: برج قوس، اور برج حوت، جمعرات کے دن اور پیر کی رات کا حاکم ہے، مشتری کو قمر کے برج سرطان میں ۱۵، درجہ پر شرف اور زہرہ کے برج میزان میں عروج اور زحل کے برج جدی میں ۱۵، درجہ ہبوط اور عطارد کے دونوں برج جوزا، سنبلہ میں کمزور اور بروز جمعرات فجر و مغرب کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔

مشتری: ثابت مؤنث، آتشی، گرم، خشک، صفراوی، ذائقہ میٹھا، رنگ گہرا نیلا سمت شمالی مشرقی ہے۔ مشتری، سعد اکبر ہے ہندی میں برہسپت کہتے ہیں اس کا کام حکومت کرنا، حکومت جتانا ہے۔

مشتری کا تعلق عبادت گاہوں، عدالتوں، قانون ساز مجلسوں اور اس پر عمل کرنے اور کرانے مذہبی کتب خانوں، محکمۂ قضا، اور دوست کے گھر کو محفوظ رکھنے سے ہے۔

اثرات برج قوس اور مشتری سے نسبت رکھنے والی عورتیں دولت مند خوبصورت، خوبسیرت ہوتی ہیں اور جوان سے نسبت پیدا کرے وہ بھی دولت سے کھیلے مگر بعض خوب صورت اور خوب سیرت تو ہوتی ہیں مگر خوش قسمت نہیں ہوتی ہیں۔

مگر بعض خوبصورت خوب سیرت دولت مند، اور دولت مند بنانے والی ہوتی ہیں۔ مگر کبھی ماں باپ کی جدائی کا غم، کبھی شوہر سے دوری یا جدائی کا غم کبھی سسرال کا غم، کبھی اولاد کا غم مگر ہر تکلیف و الم کے بعد راحت کی بشارت اور غم کے بعد خوشی کا مژدہ مگر ہر غم و الم میں تنہا نہیں سب برابر کے شریک ہیں۔

زیادہ تر ایسی خواتین میں خوبصورتی، خوب سیرتی، خوش بختی، عادت و اطوار میں

نفاست پاکیزگی کے ساتھ باوقار زندگی گزارنے کی لگن ہوتی ہے اور پہلو میں دھڑکنے والا دل دردمند ہستی، دوسروں کی مدد کرنا، دوسروں کے دُکھ کو بٹانا ان کا نصب العین ہوتا ہے بعض تو دشمنوں سے بھی اچھا سلوک کرتی ہیں۔ حالانکہ انھیں ان کے اس نیک سلوک کا اچھا صلہ نہیں ملتا، مگر انھیں دوسروں کے ساتھ نیک سلوک کرنے سے روکے جب بھی اپنی عادت ترک کرنے کو تیار نہیں ہوتیں (ان کی آزاد خیالی اور پابندی کے خلاف جنگ جو اس برج کی صنعت ہے) وہ نیک عمل کے ذریعہ پوری کرتی ہیں۔

ہدایت یہی وصف، سیاست، شہرت، عزت کی طلب حکومت کی چاہت اور اقتدار کی خواہش کے لیے جو مرد یا خواتین غریب پروری کے نام پر خرچ کریں دنیاوی مقصد تو حاصل کرلیں مگر دینی اُخروی مفاد حاصل نہیں ہوتا، مبارک ہیں وہ مائیں، بہنیں جو گھر میں رہ کر مجبور مخلوق کی خدمت کر کے جنت اور دنیوی عزت اور اُخروی نعمتیں حاصل کر رہی ہیں۔

میں ایسی عورتوں کے شوہروں اور ان کی ساسوں کو مبارکباد دے کر التجا کرتا ہوں کہ وہ ایسی بیویوں اور ساسیں ایسی بہوؤں کو ان کے نیک ارادوں سے نہ روکیں کیونکہ آخرت کی شہنشاہی انہیں ایسی بیوی اور بہو کے ذریعہ مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسی عورتوں کو سعید تابع فرمان اولاد عطا فرما کر خوشیوں سے دامن بھر دیتا ہے۔ اس دعا کو لکھ کر اپنے اور اپنے بچوں کے گلے میں ڈالے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یا نور یا علی یا نور السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یا طمعوس یا طوطیا مقصا ملا ۱۱۱ ۱۱۱ ۸ محمد محمد ۱۲ ۱۸ اد طالع للدلوحمہ

ایگزیما، چنبل، داد، بغلوں کی خارش اور گنج کا علاج

مہدی کے تازہ پتے۔ بکوچی۔ تخت الرشاد (ہالون) سنائے مکی، برابر وزن میں لیں ان سب کو پیس کر چھ گنا روغن زیتون میں ملا کر ۱۵ منٹ ہلکی آنچ پر پکائیں اور تیل چھان کر رکھ لیں۔ اس کے متواتر لگانے سے مذکورہ بالا امراض ٹھیک ہو جاتے ہیں اور بال بڑھنے کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ گرم بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

برج جدی (مکر)

منقلب، مؤنث، مزاج خاکی، سرد خشک، سوداوی، جنوبی، ماہ شوال المکرم سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ برج لیلی ہے اس لیے رات میں اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے اور اس کا مالک زحل ہے۔

برج جدی، کی دوستی برج سنبلہ سے ہے اور دشمنی کسی سے نہیں ہے۔ انسان کی رانوں پر اس کا اثر ہوتا ہے اور جسم انسانی میں، تلی، دایاں کان، ہڈیاں، دانت، دماغ اور خصیے پر ہوتا ہے، زحل برج جدی، برج دلو اور ہفتہ کے نیز بدھ کی رات کا حاکم ہوتا ہے برج جدی میں مریخ کو ۲۸ درجہ پر شرف مشتری کو ۱۵ درجہ پر ہبوط اور قمر وبال میں مبتلا ہوتا ہے

زحل، نحس اکبر، منقلب، مذکر، خاکی، سرد، خشک، سوداوی، ذائقہ کڑوا کسیلا، سمت مغربی وجنوبی ہے۔

زحل، کو برج میزان میں ۲۱ درجہ پر شرف اور مشتری کے برج قوس میں عروج اور مریخ کے برج حمل میں ۲۱ درجہ پر ہبوط اور قمر کے برج سرطان اور شمس کے برج اسد میں کمزور ہوتا ہے۔

زحل، کو ہندی میں (سنیچر) کہتے ہیں حضور مفتی اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کسی سنیچر نے ہفتہ کا نام سنیچر رکھا ہوگا، ہفتہ تو بڑا مبارک دن ہے بچا یہ ہے کہ زحل کے نحس اثرات کو ہفتہ کے دن کی سعادت نے زائل کر دیا، مگر اس کے باوجود منجمین کہتے ہیں کہ زحل ستارہ تمام ستاروں سے سخت اور منحوس گنا گیا ہے۔ یہ بدکردار بنا دیتا ہے۔ اس کی فطرت حد سے تجاوز کرنا ہے۔ بے صبرا پن، بے اعتمادی، مغرور اور غصہ ور بناتا ہے۔

اثرات اس برج سے متعلق خواتین کی شکل وشباہت چہرہ مہرہ، چال، ڈھال، صورت وسیرت، گفت وشنید، ہنسنے رونے، اٹھنے بیٹھنے کے انداز سے یہ بتانا مشکل ہے کہ اس برج سے تعلق رکھتی ہیں کسی ادا میں جاذبیت وخصوصیت ہے اور کسی ادا میں عمومیت کسی ادا میں محبوبیت تو کسی میں نفرت غرض کل عادات کل انداز جدا گانہ خصوصیات کی حامل بلکہ وہی ادا کسی وقت دلکش، کسی وقت قابل نفرت، غرض برج اور ستارہ منقلب یعنی

ہرآن بدلتے رہنے والے اوصاف کا حامل ہے، اسی طرح اس برج وسیارے کی خواتین کے حالات نہ صرف دوسروں کے لیے ناقابلِ فہم ہوتے ہیں بلکہ وہ خود اپنی کسی ادا کے اچھے اور بُرے ہونے کا مستقل فیصلہ نہیں کرسکتیں ان کو اپنے اندر کسی خوبی کا نہ پانا ہی خوبی ہے کہ غرور و تمکنت سے دور، تواضع و انکساری کی پیکر، اپنی غلطی کا اقرار کرلینا، ہربات مان لینا، ہر نصیحت کو تسلیم کرلینا ہی انھیں تمام عورتوں سے ممتاز بنا دیتا ہے، انھیں دوسروں پر نہیں اپنی خامیوں پر غصہ اور رونا آتا ہے۔

ہدایت اگر ایسی بچیوں کو ماں باپ، بہن بھائی یا شوہر ان کی ساس نندیں بُرا کہیں تو مجھے ان پر رونا آتا ہے کہ جو بلا امتیاز ظالم و مظلوم سب کی غمگسار، پیکرِ انکسار، جو اس سے نفرت کرے اور ظلم کرے اسی کے لیے روئے۔ ان سے بُرائی کرکے صبر کرے اور ساس نندکی بُرائی نہ سن سکے، جو پاکیزگی و صداقت، عزت و شرافت کے لباس کو داغدار ہونے سے بچائے جو دل خدا اور رسول کے نام پر لرز اٹھے، جو آنکھ اہل اللہ کی محبت میں چھلک اُٹھے اس کے ساتھ یہ ناز واسلوک، افتراد بہتان کی یہ بارش۔ الامان والحفیظ۔ کیا ایسا سلوک کرنے والی مائیں بہنیں خدا کے عتاب و عذاب سے ناآشنا ہیں۔ کیا بیٹے، بہو کو اُف نہ کرنے کی ہدایت اور ہر وقت سرِ اطاعت خم رکھنے کا حکم اس لیے دیا ہے کہ تم ماں اور ساس بنتے ہی موت کی تکلیف، قبر کے عذاب، روزِ حساب کے سوال و جواب اور قیامت کی جزا و سزا سے آزاد ہو۔ کیا جہنم کے بھڑکتے شعلوں کا تمہیں خوف نہیں جبکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کا جس بندے اور بندی پر کرم ہوگا اس سے فرمائے گا کہ میں نے تیرے حقوق معاف کیے مگر حقوق العباد۔ کہ جن کی تم نے حق تلفی کی ہے اس کی سزا سے نہیں بچ سکتیں جب تک وہ تمہیں معاف نہ کردیں۔

کیا شوہر اپنی بیوی سے اور ساس اپنی بہو سے معافی چاہنے کی ہمت کرسکیں گے۔؟

چیچک کا علاج

چیچک والے کے پیروں کے تلوؤں پر اگر مہندی لگائی جائے تو اس کی آنکھیں بیماری سے محفوظ رہتی ہیں بشرطیکہ گرم اشیاء سے پرہیز ہو اور چیچک کے آبلے بھی بہت جلد خشک ہوجاتے ہیں۔

برج دلو (کنبھ)

ثابت، مذکر، بادی، گرم تر، دموی، رنگ سبز و سیاہ، مغربی۔ ماہ ذیقعدہ سے تعلق رکھتا ہے۔ برج دلو سعد ہے، اس کا مالک زحل ہے۔

برج دلو: کی دوستی برج جوزا، اور برج قوس سے ہے۔ دشمنی کسی سے نہیں، نہاری، یعنی دن سے اس کا تعلق ہے۔ برج دلو میں شرف کسی کو حاصل نہیں ہوتا۔ مریخ برج دلو میں کمزور اور شمس وبال میں مبتلا ہوتا ہے، زحل برج جدی برج دلو اور شنبہ یعنی ہفتہ کے دن اور شب چہارشنبہ یعنی بدھ کی رات کا حاکم ہے، جنگل اور زمین سے جسم انسانی میں گھٹنے سے پنڈلی تک اس کا اثر ہوتا ہے۔

زحل: (سنیچر) منقلب، مذکر، خاکی، سرد خشک، سوداوی ہے رنگ کالا بسنتی ہے۔

زحل: نحس اکبر، منقلب، مذکر، خاکی، سرد خشک، سوداوی، ذائقہ کڑوا کسیلا، سمت مغرب وجنوب ہے۔

زحل. شرف زہرہ کے برج میزان میں ۲۱ درجہ اور مشتری کے برج قوس میں عروج اور مریخ کے برج حمل میں ۲۱ درجہ پر ہبوط، اور قمر کے برج سرطان اور شمس کے برج اسد میں کمزور ہوتا ہے۔

زحل: (سنیچر) مفتی اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ کسی سنیچر نے ہفتہ کا نام سنیچر رکھا ہوگا ہمارے یہاں ہفتہ تو بڑا مبارک دن ہے۔ زحل، اگرچہ نحس اکبر ہے اور برج دلو سعد ہے اور ہفتہ کی سعادت دونوں نے زحل کی نحوست کو یکسر ختم کردیا۔ یایوں کہیے کہ زحل برج نحس میں تو نحس اثرات دکھاتا ہے، باقی بروج میں نارمل رہتا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو زحل سے منسوب مرد وعورت، جواری، شرابی، زانی، بدکردار، بدافعال، بداخلاق ہوتے، مگر ہر فرد میں تو یہ افعال رذیلہ نہیں پائے جاتے۔

اثرات اس برج اور ستارے سے نسبت رکھنے والی خواتین، قبول صورت، جاذب نظر جذباتی، زیبائش و آرائش کا زیادہ خیال رکھنے والی۔ بعض خواتین اپنی مجبوریوں اور تنگیٔ داماں کی وجہ سے حسبِ منشا کچھ نہ کرسکیں تو اپنی محنت ولگن سے ذوق پورا کرلیتی ہیں۔

بعض پیٹ کاٹ کر زیور ولباس پر خرچ کرتی ہیں۔ بعض تن پیٹ دونوں کو تنگ رکھ کر گھر کو سجاتی ہیں اور جو فراخ روزی یا دولت مند ہیں تو ان کی زیادہ دولت زیبائش وآرائش،

خرچ ہوتی ہے اور ان کا گھر عجائب خانہ اور وہ خود بھی عجوبہ عالم نظر آتی ہیں۔ بعض تو میک اپ اور قیمتی زیورات و لباس کی اس درجہ شائق ہوتی ہیں کہ یہ شوق جنون و دیوانگی کی حد تک پہنچ جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ احساس کمتری کا شکار ہو جاتی ہیں۔ کیوں کہ وہ اپنی تعریف و توصیف سننے کی آرزو میں سب کچھ کر گزرتی ہیں بعض کو بھی آرزو، سلیقہ مند، کھانے پکانے اور نئے نئے تراش خراش کے لباس بنانے میں کمال تک پہنچا دیتی ہیں اور بعض کو مضحکہ خیز کارٹون بنا دیتی ہیں۔

ہدایت اپنی تعریف سننے کے جذبے کو اہل خانہ یعنی ماں باپ بہن بھائی، چچا، چچی، تایا، تائی، ماموں، ممانی یا شوہر، ساس، سسر اور نندوں تک محدود رکھیں کہ اپنی تعریف سنکر تعریف کرنے والے کو دلیں جگہ دینے کی لگن پہلے سے آپ میں موجود ہے اور ہر تعریف کرنے والے کے دل سے آپ واقف نہیں کہ وہ خود غرض، مکار، فریبی، دھوکہ باز تو نہیں ؟۔

بعض تو شادی کے بعد بھی چند روز میں بیزار ہو جاتے ہیں اور بادفا بیوی کو ترستا تڑپتا چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ کی بربادی میں کسی عورت کا ہاتھ بھی ہو سکتا ہے اگر چہ وہ سچی محبت کرنے والی بھی ہو سکتی ہے ورنہ ایک عورت جو کہ جوش انتقام میں خدا و رسول کو بھول چکی ہو وہ شادی سے پہلے بھی تجھے بہکا سکتی ہے کہ تیرا شوہر ایسا ہے، تیری ساس ایسی ہے خدا کے لیے اس کی باتیں نہ سننا نہ عمل کرنا۔ ہر حال میں خدا پر بھروسہ رکھنا۔ شادی سے پہلے کسی پر نظر شہبے تو خدا کی مرضی پر قربان کر دینے میں بھلائی ہے کہ وہ برے کو تیرے صبر کی جزا میں اچھا کر دے اگر اپنی پسند پر اڑی رہیں تو خدا سے اس کے بارے میں کچھ کہنے کا حق کس منھ سے مانگو گے۔ ہر نماز کے بعد اس آیت کو تین بار ورد میں رکھنا، محفوظ رہو گی اور عزت کی زندگی اور ہر ایک سے حسب منشا محبت و شفقت پاؤ گی۔

کثرت حیض اور ورم اندام نہانی کا علاج

مہدی اور پھان میں کر شکر ملا کر کھانا اور ہتھیلیوں پر لگانا نہایت مفید ہے۔ نیز مہدی کے ۵ عدد پتے شام کو بھگو کر صبح کو پانی چھان کر شکر ملا کر پینے سے سوزش درد وغیرہ بھی ختم ہو جاتا ہے حیض کی تکالیف کے لیے تیر بہدف دوا ہے۔

برج حوت (مین)

ذو جسدین، مؤنث، آبی، سرد تر، بلغمی رنگ سیاہ زردی مائل شمالی، ماہ ذوالحج سے تعلق رکھتا ہے، برج حوت سعد ہے اس کا مالک مشتری ہے سندی نالے، پانی اور پانی کی منڈی اور انسانی پاؤں کے تلوؤں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ برج حوت کی دوستی برج سنبلہ ہے اور دشمنی برج اسد سے یہ لیلی ہے، یعنی رات سے اس کا تعلق ہے۔ برج حوت میں زہرہ کو ۲۷ درجہ پر شرف اور عطارد کو ۱۵ درجہ پر ہبوط اور قمر کمزور مشتری کو رفعت حاصل ہوتی ہے۔

مشتری: برج حوت پنجشنبہ یعنی جمعرات کے دن اور شب دوشنبہ یعنی پیر کی رات کا حاکم ہے۔

مشتری (برہسپت) سعد اکبر ہے اس کا کام حکومت کرنا اور اپنی حکومت جتانا ہے۔ مشتری کو قمر کے برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر شرف ہوتا ہے اور زہرہ کے برج میزان میں عروج اور زحل کے برج جدی میں ۵ درجہ پر ہبوط اور عطارد کے دونوں بروج جوزا اور سنبلہ میں کمزور ہوتا ہے مگر جمعرات کو فجر و مغرب کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔

مشتری، ثابت مؤنث، آتشی، گرم خشک، صفراوی، ذائقہ میٹھا، رنگ سبز سمت شمال مشرقی ہے۔

مشتری، کا اثر عبادت گاہ، عدالتوں، محکمہ قضاۃ، کورٹ، پنچایتوں، مذہبی کتب خانوں اور قانون ساز اسمبلی یعنی قانون بنانے والوں اور قانون پر عمل کرانے والوں پر ہوتا ہے۔

اثرات اس برج و سیارے سے نسبت رکھنے والی عورتیں سخی ہوں یا بخیل، فضول خرچ ہوں یا اعتدال پسند، دولت مند ہوں یا غریب، محنت مزدوری کرنیوالی ہوں یا ناز و نعمت اور عیش و عشرت میں بسر کرنے والی ہوں خوش پوش ہوں یا خوب سیرت، مگر مجموعی اعتبار سے دلکش اور ہر دلعزیز ہوتی ہیں بعض تو سحر انگیز کشش کی حامل ہوتی ہیں اور بعض کو خوبصورت بھی نہ کہا جائے مگر انداز کلام اور انداز خرام میں وہ کشش کہ ہر ایک کو متاثر کیے بغیر نہ چھوڑیں۔ مگر ایسی عورتیں محبت سے دھوکا کھا جاتی ہیں۔ ورنہ عام طور پر یہ عورتیں بہت مضبوط کردار کی مالک ہوتی ہیں۔ ان میں سے بعض غریب معصیت کی

شکار مایوسی اور رنج وغم کی زندگی گزارتی ہیں۔ مگر شادی کے بعد ان کی زندگی کا نیا دور شروع ہوتا ہے۔ ان کے آنگن میں خوشیوں کے پھول کھلتے ہیں اور سارے خاندان کو مہکاتے ہیں اور بعض خوش قسمت ہوتے ہوئے شادی کے بعد رنج والم کی زندگی میں قدم رکھتی ہیں۔ بس سدا بہار چند ہی پھول کھلتے ہیں۔

ہدایت

ابتدائی زندگی غربت میں بسر کرنے والی لڑکیاں، ذاتی شرافت، سادگی اور شرم وحیا کی وجہ سے تعلیم وتربیت سے محروم ہیں مگر دینی جذبہ رنگ لاتا ہے اور وہ کھِل اٹھتی ہیں اور جو ابتدائی دور عیش میں اور بعد شادی طیش میں قدم رکھتی ہیں اس کی وجہ دین سے دوری اور سیرت صالحین سے غفلت کا انجام ہوتا ہے کہ کبر ونخوت غرور و تمکنت نہ شوہر کو اپنانے دے نہ عزیزوں کو قریب آنے دے، کردار کی مضبوطی اور "انا" شوہر کی ہٹ کو توڑنے اور شوہر کی بات کو گرانے میں نہیں بلکہ شوہر کی بات بالا رکھنے میں ہے۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "اگر غیر خدا کو سجدہ جائز ہوتا تو میں عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں"۔

یہاں سجدے کی بات نہیں، صرف بات کی بات ہے کہ تمہاری بات بالا ہے یا شوہر کی۔ اس برج کی عورتیں دین داری کر کے عزت ووقار، الفت ومحبت حاصل کر سکتی ہیں۔ ان کا وقار عمر کے ساتھ بڑھتا جائے گا، اہلِ علم اور مذہبی حلقہ میں ممتاز ہوتی جائیں گی، دشمن اپنی آگ میں جلتے رہیں گے۔ اولاد فرماں بردار ہوگی۔

یہ دعا پڑھتی رہا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۱۱ ۲۴۴ ۲۴ ۱۱۱ ۱۰۰ ۱۱ ۱۸۰